# قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی 20-25% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

## ماڈیول AT02: عربی متن

جوابات


محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم



www.islamic-studies.info

# فہرست

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر لائن کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

| |
|---|
| لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ |
| آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔ |
| وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ |
| جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اگر تم وہ ظاہر کرو یا چھپاؤ، بہر حال اللہ تمہارا محاسبہ کرے گا۔ |
| فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ |
| تو وہ جسے چاہے (میرٹ پر) معاف کر دے اور جسے چاہے (اس کے گناہوں کی پاداش میں) عذاب دے۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ |

**آج کا اصول:** عربی زبان میں وقت کے لحاظ سے دو طرح کے فعل ہوتے ہیں۔ ایک فعل ماضی جو گزرے ہوئے زمانے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دوسرا فعل مضارع۔ یہ حال اور مستقبل دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ حال یا مستقبل کا تعین سیاق وسباق سے ہوتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| السَّمٰوَاتِ | آسمان، بلندیاں | يُحَاسِبْكُمْ | اللہ تمہارا محاسبہ کرے گا |
| الأَرْضِ | زمین | فَيَغْفِرُ، ي غفر | تو وہ معاف کر دے گا۔ ی کا معنی ہے 'وہ' |
| إِنْ | اگر | بِهِ | اس کے ساتھ |
| تُبْدُوا | تم ظاہر کرو | لِمَنْ يَشَاءُ | جسے وہ چاہتا ہے |
| أَنفُسِكُمْ | تمہاری شخصیتیں، نفس کی جمع | يُعَذِّبُ | وہ سزا دیتا ہے |
| تُخْفُوهُ، ت خفو | تم اسے چھپاؤ۔ ت کا معنی ہے 'تم' | | |

| |
|---|
| آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ |
| رسول اس پر ایمان لائے جو ان پر ان کے رب کی جانب سے نازل ہوا اور اہل ایمان بھی۔ |
| كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ |
| وہ سب کے سب اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ |
| لا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ |
| (انہوں نے کہا:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی فرق نہیں کرتے۔ |
| وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ |
| اور وہ بولے: 'ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ہمیں معاف کر دے ہمارے رب! تیری طرف ہی لوٹنے کی جگہ ہے۔' |
| لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ |
| اللہ کسی شخص پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں لادتا۔ اس کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور اس پر اسی کی ذمہ داری ہے جس کے لئے اس نے محنت کی۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| آمَنَ | وہ ایمان لایا | سَمِعْنَا | ہم نے سنا |
| بِمَا | اس پر جو | أَطَعْنَا | ہم نے اطاعت کی |
| أُنزِلَ إِلَيْهِ | اس کی طرف نازل کیا گیا | غُفْرَانَكَ | تو ہمیں معاف فرما دے |
| أَوْ | یا | الْمَصِيرُ | منزل، وہ جگہ جہاں واپس پہنچا جائے |
| الْمُؤْمِنُونَ | اہل ایمان، مومن لوگ | يُكَلِّفُ | وہ ذمہ دار بناتا ہے |
| نُفَرِّقُ، ن فرق | ہم فرق نہیں کرتے۔ ن کا معنی ہے 'ہم' | نَفْساً | شخصیت، جان |
| بَيْنَ | درمیان، مابین | وُسْعَهَا | اس کی طاقت، اس کی استطاعت |
| أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ | اس کے رسولوں میں سے کسی ایک | كَسَبَتْ | اس نے کمایا |
| قَالُوا | وہ بولے | اكْتَسَبَتْ | اس نے محنت سے کمایا |

| |
|---|
| رَبَّنَا لا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا |
| (وہ دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب، اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہمارا مواخذہ نہ فرمانا۔ |
| رَبَّنَا وَلا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا |
| اے ہمارے رب! ہم پر ویسا بوجھ نہ لادنا جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے والوں پر لادا تھا۔ |
| رَبَّنَا وَلا تُحَمِّلْنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا |
| اے ہمارے رب! ہم پر اتنا وزن نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ ہمیں معاف فرمانا، ہماری مغفرت فرمانا اور ہم پر رحم فرمانا۔ |
| أَنْتَ مَوْلانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. (البقرة 2:284-286) |
| تو ہی ہمارا مولا ہے، تو ہمیں انکار کرنے والی قوم کے خلاف مدد فرمانا۔ |

**آج کا اصول:** اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ 'كَانَ' لگا دیا جائے تو یہ اسے ماضی کے ہیشگی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ مثلاً يَأكُلُ (وہ کھاتا ہے یا کھائے گا) کے ساتھ کان لگانے سے یہ 'كَانَ يَأكُلُ' (یعنی وہ کھایا کرتا تھا) کے معنی میں تبدیل ہو جائے گا۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| تُؤَاخِذْنَا | تو ہم سے حساب لے (لیتا ہے) | اعْفُ | ہمیں معاف فرما! |
| نَسِينَا | ہم بھول گئے | عَنَّا، عَنْ نَا | ہم سے |
| أَخْطَأْنَا | ہم نے غلطی کی | اغْفِرْ لَنَا | ہماری مغفرت فرما! |
| لا تَحْمِلْ | ہم پر بوجھ نہ لاد! | ارْحَمْنَا | ہم پر رحم فرما! |
| إِصْراً | بوجھ، وزن، ذمہ داری | مَوْلانَا | ہمارا مولا |
| حَمَلْتَهُ | تو نے اسے ان پر لادا | فَانصُرْنَا | پس ہماری مدد فرما! |
| الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا | وہ لوگ جو ہم سے پہلے تھے | الْقَوْمِ | قوم، گروہ |
| لا تُحَمِّلْنَا | ہم پر ذمہ داری نہ ڈال! | الْكَافِرِينَ | کفار، وہ لوگ جنہوں نے کسی نبی کی دعوت کو جھٹلا دیا |
| طَاقَةَ | طاقت، قوت، استطاعت | | |

| الم. اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ |
|---|
| یہ الف، لام، میم ہے۔ اللہ، اس کے سوا کوئی خدا نہیں، وہ زندہ اور قائم ہے۔ |
| نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ |
| اس نے اس کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا، یہ اس کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے ہاتھوں میں ہے۔ اس نے تورات اور انجیل بھی اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل فرمائیں اور (اب) اس نے یہ حق و باطل کا فیصلہ (یعنی قرآن) نازل کیا۔ |
| إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ |
| بے شک وہ جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا، ان کے لئے شدید عذاب ہے اور اللہ زبردست بدلہ دینے والا ہے۔ |
| إِنَّ اللَّهَ لا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا فِي السَّمَاءِ |
| یقیناً اللہ سے نہ تو زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز مخفی ہے۔ |

چیلنج! الفاظ کا مرکب کسے کہتے ہیں؟ کیا آپ کو اردو کے مرکبات کی اقسام معلوم ہیں؟

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| نَزَّلَ | اس نے درجہ بدرجہ نازل کیا | إِنَّ | بے شک، یقیناً، (زور دینے کے لئے) |
| بِالْحَقِّ | حق کے ساتھ | الَّذِينَ كَفَرُوا | وہ جنہوں نے انکار کیا |
| مُصَدِّقاً لِمَا | اس کی تصدیق کرتے ہوئے جو | بِآيَاتِ اللَّهِ | اللہ کی آیات کا |
| بَيْنَ يَدَيْهِ | ان کے دونوں ہاتھوں کے درمیان | عَذَابٌ شَدِيدٌ | ایک سخت عذاب |
| أَنْزَلَ | اس نے نازل کیا | عَزِيزٌ | بہت ہی طاقتور اور معزز |
| التَّوْرَاةَ | تورات | ذُو انْتِقَامٍ | انتقام لینے والا، بدلہ دینے والا |
| الإِنْجِيلَ | انجیل | لا يَخْفَى | ان سے مخفی نہیں ہے |
| هُدًى لِلنَّاسِ | انسانیت کے لئے ہدایت | شَيْءٌ | کوئی چیز |
| الْفُرْقَانَ | حق و باطل کا معیار یعنی قرآن | | |

| هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ |
|---|
| وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں تمہاری صورت جیسے چاہے بناتا ہے۔ |
| لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ |
| اس کے سوا کوئی خدا نہیں اور وہ بڑا ہی معزز اور صاحب حکمت ہے۔ |
| هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ |
| وہی ہے جس نے اس کتاب کو نازل کیا۔ اس میں واضح آیات ہیں۔ یہ کتاب کا بنیادی حصہ ہیں۔ اور (اس کے علاوہ) تمثیل پر مبنی آیات بھی ہیں۔ |
| فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ |
| تو جن کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے، وہ فتنہ سازی کے لئے تمثیلی آیات کے پیچھے پڑتے ہیں۔ وہ ان کی اپنی تشریح کرنا چاہتے ہیں جبکہ ان کی تاویل کا اللہ کے سوا کسی کو علم نہیں ہے۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| هُوَ الَّذِي | وہی ہے جو | فَأَمَّا الَّذِينَ | تو جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو |
| يُصَوِّرُكُمْ | تمہاری صورت تیار کرتا ہے | قُلُوبِهِمْ | ان کے دل |
| الأَرْحَامِ | ماؤں کے پیٹ | زَيْغٌ | ٹیڑھا پن |
| كَيْفَ يَشَاءُ | جیسے وہ چاہتا ہے | فَيَتَّبِعُونَ | تو وہ پیروی کرتے ہیں |
| الْحَكِيمُ | بہت ہی حکمت والا | تَشَابَهَ | جو کہ تمثیل میں بیان کیا گیا ہے |
| مُحْكَمَاتٌ | واضح، صاف | ابْتِغَاءَ | مقصد، چاہنا، خواہش |
| أُمُّ | ماں، بنیاد، اصل | الْفِتْنَةِ | فتنہ گری |
| أُخَرُ | دیگر | تَأْوِيلِهِ | اس کا حقیقی معنی |
| | | مَا يَعْلَمُ | وہ نہیں جانتا ہے |
| مُتَشَابِهَاتٌ | تمثیلی انداز میں بیان کی گئی۔ (یہ وہ آیات ہیں جن میں تمثیلی انداز میں جنت و جہنم اور آخرت کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں کیونکہ اس زندگی کے حقائق ہمارے لئے الفاظ میں سمجھنا ممکن نہیں ہے۔) | | |

**وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُوا الأَلْبَابِ**

جو لوگ علم میں راسخ ہیں، وہ کہتے ہیں: 'ہم ہر اس چیز پر ایمان لائے جو ہمارے رب کی طرف سے ہے۔' اہل عقل کے علاوہ اور لوگ نصیحت نہیں پکڑتے۔ (وہ کہتے ہیں:)

**رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ**

ہمارے رب! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا۔ ہمیں اپنی جانب سے خاص رحمت سے عطا فرما۔ بے شک تو ہی تو عطا فرمانے والا ہے۔

**رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ.** (آل عمران 3:1-9)

ہمارے رب! تو ہی اس دن لوگوں کو جمع کرنے والا ہے، جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟** اگر کسی مخصوص وقت کی زبان میں کسی چیز کے لئے کوئی نام موجود ہو، تو اس کا معنی ہوتا ہے کہ وہ چیز اس زمانے میں موجود تھی۔ مثلاً اگر ۵۰۰ قبل مسیح کی کسی قوم کے لٹریچر میں 'کلہاڑا' کا ہم معنی لفظ پایا جاتا ہو تو معلوم ہو گا کہ وہ لوگ کلہاڑا استعمال کرتے تھے۔ اسی طرح ۱۹۳۰ء کی اردو میں کمپیوٹر کا لفظ موجود نہ ہونے کا مطلب ہے کہ اس دور میں کمپیوٹر ایجاد نہ ہوا تھا۔ اس طرح لٹریچر کی مدد سے اس قوم کی حالت کا سراغ لگایا جا سکتا ہے۔ یہی معاملہ آخرت کا ہے۔ آخرت کے حقائق کو دنیاوی الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ ان کی اصل حقیقت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ یہی متشابہات ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| الرَّاسِخُونَ | مضبوط، رسوخ رکھنے والے | هَبْ لَنَا | ہمیں عطا فرما |
| كُلٌّ | ہر چیز | مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً | اپنے پاس سے رحمت |
| يَقُولُونَ | وہ کہتے ہیں، 'ون' کا معنی ہیں 'وہ لوگ' | إِنَّكَ أَنْتَ | بے شک تو ہی (ک اور انت مل کر 'تو ہی' کا مفہوم پیدا کرتے ہیں) |
| عِنْدِ | پاس | الْوَهَّابُ | عطا فرمانے والا |
| مَا يَذَّكَّرُ | وہ یاد دہانی حاصل نہیں کرتے | جَامِعُ | اکٹھا کرنے والا |
| أُوْلُوا الأَلْبَابِ | اہل عقل | النَّاسِ | لوگ، انسان |
| قُلُوبَنَا | ہمارے دل | لِيَوْمٍ | اس دن کو |
| لا تُزِغْ | تو ٹیڑھا نہ کرنا | لا رَيْبَ فِيهِ | جس میں کوئی شک نہیں ہے |
| بَعْدَ إِذْ | اس کے بعد جبکہ | لا يُخْلِفُ | وہ خلاف نہیں کرتا |
| هَدَيْتَنَا | تو نے ہمیں ہدایت عطا کی | الْمِيعَادَ | وعدہ، وقت |

کیا آپ نے نوٹ کیا ہے کہ:

- جن الفاظ کے شروع میں 'ی' آ رہی ہو، وہ زیادہ تر 'وہ' یا 'اس' کا معنی دیتے ہیں جیسے يُصَوِّرُ (وہ صورت بناتا ہے)، يَخفِي (وہ چھپاتا ہے) وغیرہ۔
- جن الفاظ کے شروع میں 'ت' آ رہی ہو، وہ زیادہ تر 'تم' کا معنی دیتے ہیں جیسے تُصَوِّرُ (تم صورت بناتے ہو)، تَخفِي (تم چھپاتے ہو) وغیرہ۔
- جن الفاظ کے شروع میں 'ن' آ رہی ہو، وہ زیادہ تر 'ہم' کا معنی دیتے ہیں جیسے نُصَوِّرُ (ہم صورت بناتے ہیں)، نُفَرِّقُ (ہم فرق کرتے ہیں) وغیرہ۔
- بعض الفاظ کے آخر میں 'نا' بطور اسم ضمیر آتا ہے۔ وہاں اس کا معنی ہوتا ہے 'ہم یا ہمیں'۔ مثلاً انصُرنَا (ہماری مدد فرما)، ارحَمْنَا (ہم پر رحم فرما)۔ یہی 'نا' فعل ماضی کے آخر میں بھی آتا ہے۔ وہاں اس کا معنی ہوتا ہے 'ہم' جیسے سَمِعنَا (ہم نے سنا)، أخطَأنَا (ہم نے غلطی کی) وغیرہ۔
- عربی میں خطاب بدلتا رہتا ہے۔ ان آیات پر غور کیجیے:

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ. كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ، 'لا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ.' وَقَالُوا 'سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا! وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.' لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، 'رَبَّنَا! لا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا.....'

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ 'آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا' وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُوا الأَلْبَابِ، 'رَبَّنَا! لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. رَبَّنَا! إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لا رَيْبَ فِيهِ' إِنَّ اللَّهَ لا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

ان آیات میں سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ ان لوگوں کے ہیں جن کے متعلق یہاں بات کی جا رہی ہے جبکہ سیاہ رنگ میں دیے گئے الفاظ اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ قدیم عربی میں خطاب کو غائب سے حاضر، حاضر سے متکلم اور متکلم سے غائب یا حاضر میں تبدیل کر کے سامعین کو متوجہ رکھا جاتا ہے۔ یہ اسلوب قرآن مجید میں عام ہے۔

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کے حالات پر ایک چشم کشا تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

**آج کا اصول:** مرکب توصیفی میں موصوف وصفت اپنی جنس، تعداد اور حالت کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

| |
|---|
| حَدَّثَنَا بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ عَن عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَن أَبِي قَابُوسٍ عَن عَبدِ اللهِ بْنِ عَمرٍو قَال قَال رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم |
| ابن ابی عمر نے ہم سے حدیث بیان کی کہ، سفیان نے عمرو بن دینار، انہوں نے ابی قابوس، انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ سے حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: |
| الرَّاحِمُونَ يَرحَمُهُمُ الرَّحْمَانُ |
| رحم کرنے والے، ان پر رحمان رحم فرماتا ہے۔ |
| ارحَمُوا مَن في الأرضِ يَرحَمْكُمْ من في السَّمَآءِ |
| تم ان پر رحم کرو جو زمین پر ہیں، وہ تم پر رحم فرمائے گا جو آسمان پر ہے۔ |
| الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحمَانِ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللهُ ومن قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللهُ. |
| رحم، رحمان کی (پیدا کی ہوئی) شاخ ہے۔ جس نے اسے ملایا، اللہ اسے ملائے گا اور جس نے اسے کاٹا، اللہ اسے کاٹ ڈالے گا۔ |
| قال أبو عيسى هذا حديثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. (ترمذي، كتاب البر و الصلة، 1924) |
| ابو عیسیٰ (ترمذی) نے کہا: یہ حدیث حسن صحیح (اعتماد میں درمیانے اور اعلیٰ درجے کے درمیان) ہے۔ |

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

کسی بھی زبان کا ادب، اہل زبان کے سماجی، معاشی اور سیاسی ماحول کی عکاسی کرتا ہے۔

**چیلنج!**

اسم معرفہ اور نکرہ میں فرق اور ان کی پہچان بتایئے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| الرَّاحِمُونَ | رحم کرنے والے لوگ | شُجْنَةٌ | شاخ |
| يَرحَمُهُمُ | وہ ان پر رحم فرماتا ہے | وَصَلَهَا | اس نے اسے ملایا |
| ارحَمُوا | رحم کرو | قَطَعَهَا | اس نے اسے کاٹا |
| الأرضِ | زمین | حَسَنٌ | درمیانے درجے کی قابل اعتماد حدیث |
| السَّمَآءِ | آسمان، بلندیاں | صَحِيحٌ | اعلیٰ درجے کی قابل اعتماد حدیث |

| |
|---|
| حدثنا عمرو بن علي حدثنا يحيى بن سعيد القَطَّانُ حدثنا المُغِيرَة بنُ أَبِي قُرَّةَ السَّدُوسِيُّ قال سمعت أَنَسَ بنَ مَالِكٍ يقولُ: |
| عمرو بن علی نے ہم سے حدیث بیان کی کہ، یحیی بن سعید نے ان سے حدیث بیان کی کہ، مغیرہ بن ابی قرہ السدوسی نے ان سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: |
| قال رَجُلٌ 'يَا رَسُولَ اللهِ أعقِلُهَا وَأَتَوَكَّلُ أو أُطلِقُهَا وأَتَوَكَّلُ' قال 'اعقِلْهَا وَتَوَكَّلْ.' (ترمذي، كتاب الصفة القيامة، 2517) |
| ایک شخص نے کہا: 'یا رسول اللہ! کیا میں (اونٹ کو) باندھوں اور (اللہ پر) توکل کروں یا پھر اسے کھلا چھوڑ کر اللہ پر توکل کروں؟' آپ نے فرمایا: 'اسے باندھو، پھر اللہ پر توکل کرو۔' |
| حدثنا أحمد بن عبدالله بن يونس. حدثنا زهير. حدثنا أبو الزبير عن جابر قال: |
| احمد بن عبد اللہ بن یونس نے ہم سے حدیث بیان کی کہ، زہیر نے ان سے حدیث بیان کی کہ، ابو الزبیر نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ انہوں نے فرمایا: |
| اقْتَتَلَ غُلامَانِ. غُلامٌ مِنَ المُهَاجِرِينَ وغُلامٌ من الأنصَارِ. فَنَادَى المُهَاجِرُ أَوِ اللمُهَاجُرونَ: يالَلمُهَاجِرِينَ! ونَادَى الأنصَارِي: يَالَلأنصَارِ! |
| دو لڑکے لڑ پڑے۔ ان میں سے ایک مہاجرین کا لڑکا تھا اور دوسرا انصار کا۔ ایک مہاجر یا چند مہاجرین نے آواز دی: 'اے مہاجرو! (مدد کو آؤ)۔' انصاری نے آواز دی: 'اے انصاریو! (مدد کو آؤ)۔' |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| أعقِلُهَا | میں اسے (اونٹ کو) باندھوں | الأنصَارِ | اہل مدینہ جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی |
| أَ تَوَكَّلُ | میں بھروسہ کروں | فَنَادَى | تو اس نے پکارا |
| أُطْلِقُهَا | میں اسے کھلا چھوڑ دوں | يالِلمُهَاجِرِين | اے مہاجرو! |
| اعقِلْهَا | اسے باندھو! | فَخَرَجَ | تو وہ باہر نکلا |
| تَوَكَّلْ | توکل کرو! | دَعوَى | پکار |
| اقْتَتَلَ | وہ لڑا یا لڑے | أهْلِ الجَاهِلِيَّةِ | اہل جاہلیت |
| غُلامٌ | لڑکا | اقتَتَلا | وہ دونوں لڑے |
| المُهَاجِرِينَ | ہجرت کر کے مدینہ آنے والے | فكَسَعَ | تو اس نے پیٹھ پر مارا |

فَخَرَجَ رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: 'ما هَذَا دَعوَى أهْلِ الجَاهِلِيَّةِ؟'

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور فرمایا: 'یہ اہل جاہلیت کی سی پکار کیا ہے؟'

قالوا، 'لا. يا رسولَ اللهِ! إلاَّ أنِّ غُلامَيْنِ اقتَتَلا فكَسَعَ أحَدُهُمَا الآخَرَ.'

وہ بولے: 'نہیں یا رسول اللہ! صرف اتنا ہی ہے کہ دو لڑکے لڑ پڑے اور ایک نے دوسرے کی پیٹھ پر مار دیا۔'

قال 'فَلا بَأسَ. ولْيَنْصُرِ الرَّجُلُ أخَاهُ ظَالِمًا أو مَظلُومًا. إنْ كَانَ ظَالِمًا فلْيَنْهَهُ، فَإنَّهُ لهُ نَصْرٌ. وإنْ كان مَظلُومًا فلْيَنصُرْهُ'. (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2584)

آپ نے فرمایا: 'تو کوئی بات نہیں۔ ایک آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ اگر وہ ظالم ہو تو اسے منع کر دے۔ اس کے لئے یہی مدد ہے۔ اور اگر وہ مظلوم ہو تو پھر اس کی مدد کرے۔'

**آج کا اصول:** لفظ 'ابن' کا الف اس وقت حذف کر دیا جاتا ہے جب اسے کسی اور لفظ سے ملا کر لکھا جائے۔

**چیلنج!** مرکب اضافی و توصیفی کا فرق بیان کیجیے۔ ان کے معانی کا فرق بھی بتائیے اور ظاہری الفاظ کا بھی۔

**آج کا اصول:** مرکب اضافی میں مضاف پر ال لام اور تنوین داخل نہیں ہوتے جبکہ مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟** عہد رسالت کے زیادہ تر عرب لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ وہ اپنی تاریخ، ادب غرض ہر قسم کا علم زبانی یاد رکھتے تھے۔ جب وہ کوئی بات کرنے لگتے تو اس کی ابتدا سے لے کر خود تک درمیان کے تمام واسطوں کے نام بیان کر دیا کرتے تھے۔ یہ ساری معلومات دوسری اور تیسری صدی ہجری یا آٹھویں اور نویں صدی عیسوی میں کتابی صورت میں جمع کی گئی ہیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| أحَدُهُمَا | ان دونوں میں سے ایک | ظَالِمًا | ظالم، ظلم کرنے والا |
| الآخَرَ | دوسرا | مَظلُومًا | مظلوم، جس پر ظلم کیا جائے |
| فَلا بَأسَ | تو کوئی حرج نہیں | فَلْيَنْهَهُ | تو اسے منع کرنا چاہیے |
| لِيَنْصُرْ | اسے مدد کرنی چاہیے | نَصْرٌ | مدد |
| أخَاهُ | اپنے بھائی کی | فلْيَنصُرْهُ | تو اسے اس کی مدد کرنی چاہیے |

| |
|---|
| وحدثني زهير بن حرب. حدثنا جرير. حدثنا أبو كريب. حدثنا أبو معاوية. ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة (واللفظ له). حدثنا أبو معاوية ووكيع عن الأعمش، عن أبي صالح، عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| زہیر بن حرب نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ، جریر نے ان سے حدیث بیان کی کہ، ابو کریب نے ان سے حدیث بیان کی کہ، ابو معاویہ نے ان سے حدیث بیان کیا کہ، انہوں نے اور ابو بکر بن ابی شیبہ (الفاظ ان کے ہیں) نے حدیث بیان کی کہ۔۔۔ ابو معاویہ اور وکیع نے االاعمش سے، انہوں نے ابی صالح سے اور انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: |
| 'انظُرُوا إلَى مَنْ أسفَلَ مِنكُم. ولا تَنظُرُوا إلى مَن هُوَ فَوقَكُم. فَهُوَ أجْدَرُ أن لا تَزدَرُوا نِعمَةَ اللهِ'. |
| 'اس کی طرف دیکھو جو تم سے نچلے درجے میں ہو۔ اس کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہو۔ یہ سب سے اچھی بات ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کی ناقدری نہ کرو۔' |
| قال أبو مُعَاوِيَةَ 'عليكم'. (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2963) |
| ابو معاویہ کہتے ہیں: 'یہ تم پر لازم ہے۔' |
| حدثني محمد بن أبي بكر: حدثنا معتمر، عن عبيد الله، عن سعيد بن أبي سعيد، عن أبي سلمة بن عبد الرحمن، عن عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا: |
| محمد بن ابو بکر نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ معتمر نے ان سے عبید اللہ، انہوں نے سعید بن ابی سعید، انہوں نے ابی سلمہ بن عبد الرحمن اور انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ: |
| أنَّ النَبِيَّ صلى الله عليه وسلم كان يَحتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيلِ فَيُصَلِّي، ويَبسَطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجلِسُ عَلَيهِ |
| نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو چٹائی لپیٹ دیتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور دن کو اسے بچھا کر اس پر بیٹھتے تھے۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| انظُرُوا | تم سب دیکھو! | نِعمَةَ | نعمت |
| أسفَلُ | نچلا | كَانَ يَحتَجِرُ | وہ لپیٹ رہا تھا |
| لا تَنظُرُوا | تم سب نہ دیکھو! | حَصِيرًا | چٹائی |
| فَوقَكُم | تم سے اوپر والا | يَبسَطُهُ | وہ اسے پھیلاتا ہے |
| أجْدَرُ | زیادہ مناسب | بِالنَّهَارِ | دن کے وقت |
| لا تَزدَرُوا | تم سب حقارت سے نہ دیکھو | فَيَجلِسُ عَلَيهِ | تو وہ اس پر بیٹھتا ہے |

**فَجَعَلَ الناسُ يَثُوبُونَ إلى النبيِ صلى الله عليه وسلم فَيُصَلُّونَ بِصَلاتِهِ حَتَّى كَثَرُوا، فَأقبَلَ فَقَالَ:**

لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پلٹے تاکہ وہ آپ کی نماز کی طرح نماز ادا کریں یہاں تک کہ ان کی تعداد زیادہ ہو گئی۔ تو آپ نے ان کی طرف توجہ فرمائی اور کہا:

**يَا أَيُّهَا الناسُ، خُذُوا مِنَ الأعمَالِ مَا تُطِيقُونَ، فإنَّ اللهَ لا يَمِلُّ حتى تَمِلُّوا، وإنَّ أَحَبَّ الأعمَالِ إلى اللهِ مَا دَامَ وإن قَلَّ).** (بخاري، كتاب الرقاق، 5523)

اے لوگو! وہ عمل پکڑو جن کی تم میں طاقت ہو۔ بے شک اللہ نہیں تھکتا جبکہ تم تھک جاتے ہو۔ بے شک اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جو اگرچہ تھوڑا ہو مگر ہمیشہ کیا جانے والا ہو۔

**حدثنا أحمد بن يونس: حدثنا زهير: حدثنا منصور، عن ربعي بن حراش: حدثنا أبو مسعود قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم:**

احمد بن یونس نے ہم سے حدیث بیان کی کہ زہیر نے ان سے حدیث بیان کی کہ منصور نے ان سے ربعی بن حراش کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

**(إنَّ مِمَّا أدرَكَ الناسُ من كَلامِ النُبُوَّةِ الأُولَى: إذَا لَم تَستَحْيِ فَاصنَعْ ما شِئْتَ.** (بخاري، كتاب الأدب، 5769)

پہلی نبوتوں کے کلام سے لوگوں کو جو ملا ہے، اس میں ہے کہ 'جب تم حیا نہ کرو تو جو جی چاہے کرو۔'

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| يَثُوبُونَ | وہ سب پلٹے | دَامَ | وہ ہمیشہ رہے |
| حَتَّى | یہاں تک کہ | قَلَّ | وہ کم ہو |
| كَثَرُوا | وہ کثیر تعداد میں ہو گئے | أدرَكَ | اس نے سمجھا |
| فَأقبَلَ | تو اس نے توجہ کی | كَلامِ النُبُوَّةِ | نبیوں کا کلام |
| خُذُوا | تم سب پکڑو! تم سب لے لو! | الأولَى | سابقہ |
| تُطِيقُونَ | تم طاقت رکھتے ہو | لَم تَستَحِ | تم حیا نہ کرو |
| لا يَمِل | وہ تھکتا نہیں ہے | فَاصنَعْ | تو کرو |
| تَمِلُّوا | تم تھک جاؤ | شِئْتَ | تم چاہتے ہو |
| أَحَبَّ | سب سے پسندیدہ | | |

حدثنا قتيبة بن سعيد. حدثنا عبدالعزيز (يعني الدراوردي) عن العلاء، عن أبيه، عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

قتیبہ بن سعید نے ہم سے حدیث بیان کی کہ عبدالعزیز (یعنی الدراوردی) نے العلاء، انہوں نے اپنے والد کے اور انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'الدُّنيَا سِجْنُ المُؤمِنِ وجَنَّةُ الكَافِرِ'. (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2957)

'دنیا مومن کے لئے جیل ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔'

حدثنا قتيبة بن سعيد. حدثنا ليث. ح وحدثنا محمد بن رمح. أخبرنا الليث عن يزيد بن أبي حبيب، عن عراك بن مالك، عن أبي هريرة؛ أنه سَمِعَ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يقولُ:

قتیبہ بن سعید نے ہم سے حدیث بیان کی کہ لیث نے ان سے حدیث بیان کی کہ انہوں اور محمد بن رمح نے حدیث بیان کی کہ لیث نے یزید بن ابی حبیب، انہوں نے عراک بن مالک، انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:

'إن شَرَّ النَّاسِ ذُو الوَجْهَينِ. الذِي يَأتِي هَؤُلاءِ بِوَجهٍ، وهؤلاء بوجه'. (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2526)

'یقیناً لوگوں میں بدترین دوغلا شخص ہے: وہ آتا اس منہ سے ہے اور جاتا اس منہ سے ہے۔'

حدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وابن حجر. قالوا: حدثنا إسماعيل عن العلاء، عن أبيه، عن أبي هريرة؛ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'أ تَدرُونَ مَا الغِيبَةُ؟' قالوا: اللهُ ورَسُولُهُ أعلَمُ.

یحیی بن ایوب، قتیبہ اور ابن حجر نے ہم سے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: اسماعیل نے العلاء، انہوں نے اپنے والد، انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟' وہ بولے: 'اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔'

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| سِجْنُ | جیل، قید خانہ | هؤلاء | اس |
| شَرَّ النَّاسِ | انسانوں میں سب سے برا | أ تَدرُونَ | کیا تم سب جانتے ہو؟ |
| ذُو الوَجهَينِ | دو چہروں والا، دوغلا رویہ رکھنے والا | الغِيبَةُ | غیبت، کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرنا |
| يَأتِي | وہ آتا ہے | أعلَمُ | زیادہ اور بہتر جاننے والا |
| بِوَجهِ | اپنے ایک چہرے کے ساتھ | | |

| |
|---|
| قال 'ذِكرُكَ أخَاكَ بِمَا يَكرَهُ.' قِيلَ: أفَرَأيتَ إنْ كَانَ فِي أخِي مَا أقُولُ؟ |
| آپ نے فرمایا: 'تمہارا اپنے بھائی کو ان انداز میں یاد کرنا جسے وہ ناپسند کرے۔' کہا گیا: 'جو میں کہتا ہوں، اگر میرے بھائی میں وہ پایا جائے، تو پھر آپ کی کیا رائے ہے؟' |
| قال 'إنْ كانَ فيه ما تَقُولُ، فَقَد اغتَبَتَهُ. وإنْ لَم يَكُن فيه، فقد بَهَتَّهُ.' (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2589) |
| فرمایا: 'اگر جو آپ نے کہا ہے، اس میں وہ ہے، تبھی تو آپ نے اس کی غیبت کی ہے۔ اگر وہ اس میں نہیں ہے، تو پھر آپ نے بہتان لگایا ہے۔' |
| حدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وابن حجر. قالوا: حدثنا إسماعيل (وهو ابن جعفر) عن العلاء، عن أبيه، عن أبي هريرة، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال |
| یحیی بن ایوب، قتیبہ اور ابن حجر نے ہم سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا: اسماعیل (جو کہ ابن جعفر ہیں) نے العلاء، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا: |
| 'ما نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللهُ عَبدًا بِعَفوٍ إلا عِزًّا. ومَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلهِ إلا رَفَعَهُ اللهُ'. (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2588) |
| 'صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔ اللہ معافی کے سبب اپنے بندے کی عزت ہی بڑھاتا ہے۔ ایک شخص جب اللہ کے لئے تواضع کرتا ہے تو اللہ اسے بلند کر دیتا ہے۔' |

مطالعہ کیجیے! غیبت کیا ہے اور اس کے معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ تفصیل کے لئے مطالعہ کیجیے۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| ذِكرُكَ | تمہارا بیان کرنا، یاد کرنا | عَبدًا | بندہ |
| يَكرَهُ | یہ اسے برا لگتا ہے | بِعَفوٍ | عفو و درگزر کے ساتھ |
| ما نَقَصَتْ | یہ کم نہیں ہوتا | عِزًّا | عزت |
| صَدَقَةٌ | صدقہ، اللہ کی راہ میں خرچ | تَوَاضَعَ | وہ عجز و انکسار اختیار کرتا ہے |
| زَادَ | اس میں اضافہ ہوتا ہے | رَفَعَهُ | وہ اسے بلند کرتا ہے |

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

## مَكَّةُ المُكَرَّمَةُ

قابل احترام مکہ

**مَكَّةُ المُكَرَّمَةُ مَدِينَةٌ قَديمَة مُقَدَّسَةٌ ، فِيهَا الكَعْبَةُ المُشَرَّفَةُ الَّتي بَناها إِبْراهِيمُ وابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ– عَلَيْهِما السَّلامُ– بِأَمْرٍ مِنَ اللَّهِ – سُبْحانَهُ وَتَعالى–.**

مکہ مکرمہ ایک قدیم مقدس شہر ہے۔ اس میں قابل تکریم کعبہ ہے جسے سیدنا ابراہیم اور ان کے بیٹے سیدنا اسماعیل علیہما السلام نے اللہ سبحانہ وتعالی کے حکم سے تعمیر کیا۔

**حَوْلَ الكَعْبَةِ الْمُشَرَّفَةِ مَسْجِدٌ عَظِيمٌ اسْمُهُ 'المَسْجِدُ الحَرَامُ'**

کعبہ مشرفہ کے گرد ایک بڑی مسجد ہے جس کا نام 'المسجد الحرام (حرمت والی مسجد)' ہے۔

**أَمَامَ بَاب الكَعبةِ المُشَرَّفَةِ مَقامُ إِبْراهِيمَ– عَلَيْهِ السَّلامُ–، في الجِهَةِ الشَّرْقِيَّةِ مِنَ المَسْجِدِ الحَرامِ الصَّفَا والمَرْوَةُ، وَزَمْزَمُ وَهِيَ بِئْرٌ مُبارَكَةٌ .**

کعبہ مشرفہ کے دروازے کے سامنے ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ مسجد الحرام کی مشرقی جانب صفا اور مردہ ہیں، اور زمزم بھی ہے جو کہ ایک بابرکت کنواں ہے۔

**آج کا اصول:** اسم اشارہ اور ضمیر کو اکٹھا استعمال کر کے 'یہی یا وہی' کا معنی پیدا کیا جاتا ہے۔ جیسے **اولئك هم المفلحون** (وہی ہیں جو کامیاب ہیں)۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| المُكَرَّمَةُ | قابل تکریم | بَناها | اس نے اسے بنایا | بَاب | دروازہ |
| مَدِينَةٌ | شہر | بِأَمْرٍ | حکم کے تحت | مَقَامُ | کھڑے ہونے کی جگہ |
| قَديمَة | پرانا، قدیم | حَوْلَ | گرد | الجِهَةِ | جانب، سمت |
| مُقَدَّسَةٌ | مقدس | مَسْجِدٌ | مسجد | الشَّرْقِيَّةِ | مشرقی |
| الكَعْبَةُ | کعبہ | الحَرَامُ | حرمت والی | الصَّفَا | صفا، مکہ کی ایک پہاڑی |
| المُشَرَّفَةُ | قابل عزت | أَمَامَ | سامنے | المَرْوَة | مردہ، ایک اور پہاڑی |

| |
|---|
| حَوْلَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ أَرْضٌ واسِعَةٌ لَها حُدودٌ تُسَمَّى (الحَرَمُ) حَرَّمَ اللَّهُ فيها القِتالَ والصَّيْدَ. |
| مکہ مکرمہ کے گرد وسیع زمین ہے جس کی حدود کو حرم کا نام دیا گیا ہے۔ یہاں اللہ نے لڑائی اور شکار کو حرام قرار دیا ہے۔ |
| يَتَّجِهُ المُسْلِمونَ إِلَى الكَعْبَةِ الْمُشَرَّفَةِ في صَلاتِهِمْ، وَيَحُجُّونَ إِلَيْها كُلَّ عَامٍ. |
| مسلمان اپنی نمازوں میں کعبہ مشرفہ کی طرف رخ کرتے ہیں اور ہر سال اس کا حج ادا کرتے ہیں۔ |
| نَحْنُ نُحِبُّ مَكَّةَ المُكَرَّمَةَ فَهِيَ مَهْبِطُ الوَحْيِ، وَفِيهَا وُلِدَ النَّبِيُّ- صَلى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلم-. |
| ہم مکہ مکرمہ سے محبت کرتے ہیں کہ یہ وحی کے نازل ہونے کی جگہ ہے اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کیے گئے۔ |
| **الْهِجْرَةُ** |
| ہجرت |
| أَمَرَ اللَّهُ- سُبْحَانَهُ- النَّبِيَّ-صلى الله عليه وسلم - بالهِجْرَةِ مِنْ مَكةَ المُكَرَّمَةِ إِلى المَدينَةِ المُنَوَّرَةِ، |

**آج کا اصول:** جو اسماء جمع ہوں اور صاحب عقل نہ ہوں، ان کے ساتھ اشارہ واحد مونث کی صورت میں آتا ہے جیسے هَذِهِ كُتُبٌ جَديدَةٌ (یہ نئی کتابیں)، هَذِهِ أَنْعامٌ وَحَرْثٌ (یہ جانور اور کھیتی)، هَذِهِ التَّمَاثِيلُ (یہ مجسمے)، هَذِهِ الأَنْهَارُ (یہ دریا یا نہریں) وغیرہ۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| زَمْزَمُ | زمزم، کعبہ کے پاس کنواں | الحَرَمُ | حرم، حرمت کی جگہ | يَحُجُّونَ | وہ حج کرتے ہیں |
| بِئْرٌ | کنواں | حَرَّمَ | اللہ نے اسے حرام کیا | كُلَّ عَامَ | ہر سال |
| مُبارَكَةٌ | بابرکت | القِتالَ | لڑائی، جنگ | نُحِبُّ | ہم محبت کرتے ہیں |
| واسِعَةٌ | وسیع | الصَّيْدَ | شکار | مَهْبِطُ | اترنے کی جگہ |
| حُدودٌ | حدود | يَتَّجِهُ | وہ رخ کرتا ہے | الوَحْيِ | وحی |
| تُسَمَّى | اسے نام دیا گیا ہے | صَلاتِهِمْ | ان کی نماز | الهِجْرَةُ | ہجرت |

| وَفي لَيْلَةِ الْهِجْرَةِ وَقَفَ الكُفَّارُ حَوْلَ مَنْزِلِ الرَّسُولِ- صلى الله عليه وسلم - لِيَقْتُلُوهُ |
|---|
| ہجرت کی رات، کفار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے گرد ٹھہرے رہے تاکہ آپ کو قتل کر دیں۔ |
| وَخَرَجَ الرَّسُولُ- صلى الله عليه وسلم - عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَرَهُ أَحَدٌ مِنْهُم بِقُدْرَةِ اللَّهِ |
| رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور ان میں سے کوئی بھی آپ کو اللہ کی قدرت سے نہ دیکھ سکا۔ |
| وَهَاجَر- صلى الله عليه وسلم - وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- إِلى المدينَةِ المُنَوَّرَةِ وَوَصلاَ إِليها سَالِمَين |
| آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی اور وہ دونوں صحیح وسالم وہاں پہنچ گئے۔ |
| واسْتَقْبَلَهُمَا الأَنْصَارُ والمهَاجِرُونَ بِالفَرْحِ وَالسُّرُورِ. |
| انصار اور مہاجرین نے ان دونوں کا استقبال بڑی خوشی اور مسرت سے کیا۔ |
| وَمُنْذُ دُخُولِ الرَّسُولِ- صلى الله عليه وسلم - المدينةَ المُنَوَّرَةَ آخَى بَين كُلِّ مُهَاجِرٍ وأَنْصَارِيٍّ. |
| رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مدینہ منورہ میں داخلے کے وقت ہر مہاجر اور انصاری کے مابین بھائی چارہ قائم فرما دیا۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لَيْلَةِ | رات | أَحَدٌ | ایک | اسْتَقْبَلَهُمَا | ان دونوں کا استقبال کیا |
| مُنَوَّرَةٌ | روشن | بِقُدْرَةِ | قدرت کے تحت | بالفَرَح | خوشی کے ساتھ |
| وَقَفَ | وہ ٹھہرا | هَاجَرَ | انہوں نے ہجرت کی | السُّرُور | سرور، دلی خوشی |
| الكُفَّارُ | رسول کو جھٹلانے والے | صَاحِبُهُ | ان کا ساتھی | مُنْذُ | جس وقت |
| مَنْزِلِ | گھر | الصَّدِيقُ | صدیق، سچا | دُخُولِ | داخل ہونا |
| لِيَقْتُلُوهُ | تاکہ وہ آپ کو قتل کریں | وَصَلاَ | وہ دونوں پہنچے | آخَى | انہوں نے بھائی بنایا |
| لَمْ يَرَهُ | اس نے انہیں نہیں دیکھا | سَالِمَين | دو صحیح وسالم | بَين | درمیان |

| |
|---|
| بَنَى وأَصْحَابُهُ مَسْجِدَ قُبَاءَ فِي جَنُوبِ المَدِينَةِ – وَهُوَ أَوَّلُ مَسْجِدٍ في الإِسلاَمِ |
| آپ نے اور آپ کے صحابہ نے مدینہ کے جنوبی حصے میں مسجد قباء بنائی۔ یہ اسلام میں پہلی مسجد ہے۔ |
| وثُمَّ بَنَوُا المَسْجِدَ النَّبَوِيَّ فِي وَسَطِ المدينةِ الْمُنَوَّرَةِ |
| اس کے بعد انہوں نے مدینہ منورہ کے درمیان میں مسجد نبوی تعمیر کی۔ |
| عَاشَ الرَّسُولُ– صلى الله عليه وسلم – عَشْرَ سَنَواتٍ يُبَلِّغُ النَّاسَ الإِسلاَمَ ويُجَاهِدُ الكُفَّارَ حتى انْتَشَرَ الإِسلاَمُ وَوَصَلَ إِلى كُلِّ مَكَانٍ في العَالَمِ. |
| رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس سال تک زندہ رہے جس میں آپ لوگوں کو اسلام کی تبلیغ فرماتے اور کفار کے ساتھ جہاد کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اسلام پھیل گیا اور دنیا میں ہر جگہ پہنچ گیا۔ |

**آج کا اصول:**

الفاظ اور مرکبات کو ملا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ اگر جملے کا پہلا لفظ کوئی اسم ہو تو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں جبکہ اگر یہ کوئی فعل ہو تو جملے کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

قرآن مجید کے ادبی اسالیب کو سمجھنے کے لئے اس کے نزول کے زمانے کی شاعری اور نثر کو پڑھنا ضروری ہے۔

**چیلنج!**

اردو جملوں کی اقسام اور ان کے حصوں کے نام بتایئے؟

**آج کا اصول:** اسم اشارہ کو نہ صرف جسمانی اشارے کے لئے بلکہ اگر بولنے والا ذہنی طور پر فاصلہ محسوس کر رہا ہو تو تب بھی اسم اشارہ استعمال کیا جاتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| بَنَى | انہوں نے تعمیر کیا | النَّبَوِيَّ | نبی سے متعلق | يُجَاهِدُ | آپ جہاد کرتے رہے |
| أَصْحَابُهُ | آپ کے صحابہ | وَسَطِ | درمیان | الكُفَّارَ | کفار |
| قُبَاءَ | قباء، مدینہ کا مضافاتی علاقہ | عَاشَ | آپ زندہ رہے | انْتَشَرَ | وہ پھیل گیا |
| جَنُوب | جنوب | عَشْرَ | دس | وَصَلَ | وہ پہنچ گیا |
| أَوَّلُ | سب سے پہلے | سَنَواتٍ | سال | مَكَانٍ | جگہ |
| بَنَوْا | انہوں نے تعمیر کیا | يُبَلِّغُ | آپ تبلیغ فرماتے رہے | العَالَمِ | دنیا |

## اَلْمَسْجِدُ اَلنَّبَوِيّ الشَّرِيفُ

مسجد نبوی شریف

بَنى الرَّسولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَهُ مُنْذُ الأَيَّامِ الأُولَى لِدُخولِهِ المَدِينَةَ المُنَوَّرَةَ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اپنے دخول کے ابتدائی ایام میں اپنی مسجد تعمیر فرمائی۔

كانَ الْمَسْجِدُ النَّبَوِيُّ في عَهْدِ اَلرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَغِيراً وبَسِيطاً في بِنائِهِ وَقَدْ اشْتَرَى الرَّسولُ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأرض الَّتِي عَلَيْها المسجد مِنْ أَصْحابِها بِعَشَرَةِ دَنانِيرَ.

مسجد نبوی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اپنی تعمیر کے اعتبار سے چھوٹی اور سادہ تھی۔ جس زمین پر مسجد بنی ہے، اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے دس دینار میں خریدا۔

كانَ المسلمون يَجْتَمِعُونَ في مَسْجِدِ الرسول صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ويَسْتَمِعونَ إِلَى ما نزل مِنَ القرآن الكريم، وَيَتَلاقَوْنَ فِيهِ وَيَتَحَدَّثونَ عَنْ أُمورِ دِينِهِمْ وَدُنْياهُمْ وَيَحْضُرون حَلَقاتِ العلم.

مسلمان مسجد الرسول میں جمع ہوا کرتے تھے اور قرآن کریم میں سے جو نازل ہو، اسے سنا کرتے تھے۔ وہ اس میں ایک دوسرے سے ملا کرتے، اپنے دینی اور دنیاوی امور پر گفتگو کرتے اور علمی حلقوں میں شمولیت کیا کرتے تھے۔

نوٹ: دیکھیے کہ صرف ایک 'کان' نے پورے جملے کو 'کیا کرتے تھے' کا مفہوم دے دیا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| الشَّرِيفُ | قابل تعظیم | بَسِيطاً | سادہ | الكريم | قابل احترام |
| بَنَى | آپ نے تعمیر فرمائی | بِنائِهِ | اپنی تعمیر میں | يَتَلاقَوْنَ | وہ ملتے ہیں |
| الأَيَّامِ | دن | اشْتَرَى | اس نے خریدا | يَتَحَدَّثونَ | وہ بات کرتے ہیں |
| الأُولَى | پہلے | أَصْحابِها | اس کے مالک | أُمورِ | معاملات، امور |
| لِدُخولِهِ | اپنے دخول کے وقت | بِعَشَرَةِ دَنانِيرَ | دس دینار میں | دِينِهِمْ | ان کا دین |
| كانَ | وہ تھا، تھی | يَجْتَمِعُونَ | وہ اکٹھا ہوتے ہیں | دُنْياهُمْ | ان کی دنیا |
| عَهْدِ | زمانہ، عہد | يَسْتَمِعونَ | وہ سنتے ہیں | يَحْضُرون | وہ حاضر ہوتے ہیں |
| صَغِيراً | چھوٹی | نَزَلَ | وہ نازل ہوا | حَلَقاتِ | حلقہ جات، دائرے |

فَضْلُ هذا المسجد عَظِيمٌ فَهُوَ مِنَ المساجد الثَّلاثَةِ الَّتِي تُشَدُّ إِلَيْها الرِّحالُ، قالَ الرَّسولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

اس مسجد کی فضیلت بہت زیادہ ہے کیونکہ یہ ان تین مساجد میں سے ایک ہے جن کی طرف (زیارت کا) سفر کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'لا تُشَدُّ الرحال إلاَّ لِثَلاثَةِ مَساجِدَ: اَلْمَسْجِدِ الحَرامِ، والمَسْجِدِ الأقصى وَمَسْجِدِي هذا'

'تین مسجدوں کے علاوہ (کسی اور کی طرف زیارت کے) سفر کے کجاوے نہ کسے جائیں: مسجد الحرام، مسجد الاقصی اور میری یہ مسجد۔'

وقال عليه الصلاة والسلام: 'صلاةٌ في مسجدي هذا خيرٌ من ألفِ صلاةٍ فيما سواه إلا المسجدَ الحرامَ' (متفق عليه)۔

آپ نے فرمایا: 'میری اس مسجد میں نماز اس کے علاوہ کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد الحرام کے۔'

وَفِيهِ الرَّوْضَةُ الشَّرِيفَةُ اَلَّتِي قالَ عَنْها الرَّسولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'ما بَيْنَ بَيْتي وَمِنْبَري رَوْضَةٌ مِنْ رِياضِ الجَنَّةِ'

اس میں وہ قابل تکریم روضہ ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (جگہ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔'

مطالعہ کیجیے! ریاکاری اور دکھاوا کیا ہے اور اس کے انسان کی شخصیت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ ریاکاری کے نتیجے میں انسان کی اصل زندگی یعنی آخرت میں اس کے نیک اعمال پر کیا اثر پڑے گا۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0002-Ostentation.htm

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| فَضْلُ | فضیلت | ألفِ | ہزار | بَيْتي | میرا گھر |
| الثَّلاثَةِ | تین | سواه | اس کے علاوہ | رَوْضَةٌ | باغ |
| تُشَدُّ الرِّحالُ | کجاووں کا کسا جانا، سفر کی تیاری کرنا | متفق عليه | اس پر بخاری و مسلم کا اتفاق ہے | مِنْبَري | میرا منبر |
| الأقصى | دور، مسجد اقصی | الرَّوْضَةُ | مخصوص باغ | رِياضِ | روضہ کی جمع، باغات |
| خيرٌ | بہتر | الشَّرِيفَةُ | قابل احترام | الجَنَّة | جنت |

## القُرآنُ الكَرِيمُ

الْقُرْآنُ الكَرِيمُ كِتَابُ اللَّهِ، نَزَلَ بِهِ جِبْرِيلُ الأَمِينُ– عَلَيْهِ السَّلامُ عَلى النَّبِيِّ الأُمِيِّ صلى الله عليه وسلم

قرآن کریم اللہ کی کتاب ہے۔ اس کے ساتھ جبریل امین علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم، جو کہ باقاعدہ تعلیم یافتہ نہ تھے، پر اترے۔

لِيُنْذِرَ النَّاسَ مِنْ عَذَاب جَهَنَّمَ، وَيُبَشِّرَهُمْ بِنَعِيم الجَنّةِ، وَفِيهِ أَخْبَارُ الأُمَمِ السَّابِقَةِ وَقَصَصُ الأَنبِيَاء والْمُرْسَلينَ.

تاکہ آپ لوگوں کو عذاب جہنم سے خبردار کریں اور انہیں جنت کی نعمتوں کی بشارت دیں۔ اس میں پچھلی قوموں کی خبریں اور انبیاء ومرسلین کے قصے ہیں۔

قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلّمَ القُرْآنَ وَعَلَّمَهُ'

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کی تعلیم دے۔'

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِنْ كِتَاب اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ ، والحَسَنَةُ بِعَشْرِ أمثالِهَا لا أَقُولُ (الم) حَرْفٌ ولَكن ألِفٌ حَرْفٌ وَلاَمٌ حَرْفٌ ، وَمِيْمٌ حَرْفٌ'

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا، اس کے لئے ایک نیکی ہے۔ ایک نیکی دس کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ 'الم' ایک حرف ہے بلکہ الف الگ حرف ہے، لام الگ اور میم الگ حرف ہے۔

نوٹ: قال کے اندر خود بخود 'آپ نے فرمایا' کا مفہوم شامل ہے۔ 'آپ نے' کے لئے الگ سے لفظ لانے کی ضرورت نہیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| جِبرِيل | جبرائیل علیہ السلام | الأُمَمِ | امتیں۔ امت کی جمع | حَرْفَاً | حرف |
| الأمين | امانت دار، دیانت دار | السَّابِقَةِ | پچھلی | حَسَنَةٌ | نیکی |
| الأُميّ | باقاعدہ تعلیم کے بغیر | قَصَصُ | قصے۔ قصہ کی جمع | بِعَشْرِ | دس |
| لِيُنْذِرَ | تاکہ وہ انہیں خبردار کرے | المُرْسَلينَ | پیغمبر، مرسل کی جمع | أمثالِهَا | گنا |
| النَّاسَ | لوگوں | خَيْرُكُمْ | تم میں سے بہترین | لا أَقُولُ | میں نہیں کہتا |
| يُبَشِّرَهُمْ | وہ انہیں بشارت دے | تَعَلّمَ | وہ علم سیکھے | الم | الف، لام، میم |
| بِنَعِيم | نعمتوں کے بارے میں | عَلَّمَهُ | وہ اس علم کو سکھائے | حَرْفٌ | حرف |
| أَخْبَارُ | خبریں | قَرَأَ | اس نے پڑھا | لَكن | لیکن |

**قَالتِ الجِنُّ عِنْدَمَا سَمِعَتِ القُرْآنَ الكريمَ: 'إنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَبًا. يَهْدِى إلى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً'**

جنات نے جب قرآن کریم سنا تو وہ بولے: 'ہم نے ایک شاندار قرآن سنا ہے۔ وہ ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے، تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔'

نوٹ: جنات چونکہ ایک گروہ ہے، اس وجہ سے مونث کا صیغہ 'قالت' استعمال ہوا ہے۔ عربی میں گروہ مونث ہوتا ہے خواہ اس کا ہر فرد مذکر ہی کیوں نہ ہو۔

## المُسْلِمُ أَخُو المُسْلِمِ

ہر مسلمان، دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

**حَسنٌ طالبٌ جَدِيدٌ يَدْرُسُ في الجَامِعَةِ الإسْلاَمِيّةِ، وَهُوَ مِنَ اليَابَانِ،**

حسن ایک نیا طالب علم ہے جو اسلامی یونیورسٹی میں پڑھتا ہے۔ اس کا تعلق جاپان سے ہے۔

**يَسْكُنُ حَسَنٌ في سَكَنِ الجامعةِ في المهجعِ الأوَّلِ الدّورِ الثَّاني في الغرفةِ العَاشِرةِ.**

حسن یونیورسٹی کے ہاسٹل نمبر ایک میں دوسری منزل کے کمرہ نمبر دس میں رہتا ہے۔

چیلنج! جملہ اسمیہ کے حصوں کو سامنے رکھتے ہوئے جملہ فعلیہ کے حصے بیان کرنے کی کوشش کیجیے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالتِ | وہ بولی، وہ بولے | الرُّشْدِ | ہدایت | يَدْرُسُ | وہ پڑھتا ہے |
| الجِنُّ | جنات | فَآمَنَّا بِهِ | تو ہم اس پر ایمان لائے | الجَامِعَةِ | یونیورسٹی |
| سَمِعَتِ | اس نے سنا | لَنْ نُشْرِكَ | ہم ہرگز شریک نہیں کریں گے | اليَابَانِ | جاپان |
| إنَّا | بے شک ہم نے | بِرَبِّنَا | اپنے رب کے ساتھ | يَسْكُنُ | وہ رہتا ہے |
| سَمِعْنَا | ہم نے سنا | أَحَداً | کسی ایک کو | سَكَنِ | وہ رہا |
| قُرْآناً | قرآن | أَخُو | بھائی | المهجعِ | ہاسٹل |
| عَجَباً | عجیب | طالبٌ | طالب علم | الدّورِ | منزل |
| يَهْدِى | وہ راہ دکھاتا ہے | جَدِيدٌ | نیا | الغُرفةِ | کمرہ |

**يَقُولُ حسنٌ : 'يَسْكُنُ مَعِي في الغُرْفَةِ عَليٌ وَهُوَ مِنْ أَمْرِيْكا ومُحَمَّدٌ وَهُوَ مِنْ غانَا**

حسن کہتا ہے: 'میرے کمرے میں میرے ساتھ علی رہتا ہے، جو امریکہ سے ہے اور محمد بھی رہتا ہے جو کہ گھانا سے ہے۔

**فَبِلادُنَا مُخْتَلِفَةٌ والحَمْدُ لِلَّهِ نَحْنُ إِخْوَةٌ فِي الإسْلامِ.'**

ہمارے ملک مختلف ہیں مگر الحمد للہ، ہم اسلام کے رشتے سے بھائی ہیں۔'

**قَالَ اللَّهُ تَعَالى: 'إِنَّما المؤمنُونَ إِخْوَةٌ'**

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: 'بے شک اہل ایمان بھائی بھائی ہیں۔'

**وقال رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : 'المسلمُ أَخُو المُسْلِمِ' (الحديث)**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔'

**وَقَالَ عَليه الصّلاةُ والسّلامُ: 'لا يُؤمِنُ أحدُكم حتى يُحِبَّ لأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.'**

آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: 'تم میں سے اس وقت تک کوئی صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔'

یہ سبق انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ کے عربی کورس سے ماخوذ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی میں اسم ضمیر عام طور پر لفظ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض ایسے الفاظ جو صرف ایک حرف پر مشتمل ہوتے ہیں، لفظ کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔ اس طریقے سے دو یا تین الفاظ کو ملا کر لکھا جاتا ہے۔

چیلنج! ایک جدول بنائیے جس میں مرکبات کی مختلف اقسام لکھیے۔ ان کے اجزا بیان کیجیے اور ہر ایک کی تین مثالیں بی سیریز کے اسباق سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| العَاشِرةِ | دسواں | إِخْوةٌ | بھائی چارہ | حتى | یہاں تک |
| مَعِي | میرے ساتھ | إِنَّما | بے شک | يُحِبَّ | وہ پسند کرے |
| غَانَا | گھانا، افریقہ کا ملک | المؤمنُونَ | اہل ایمان | لأَخِيهِ | اپنے بھائی |
| فَبِلادُنَا | تو ہمارے شہر | لا يُؤمِنُ | وہ صاحب ایمان نہیں | لِنَفْسِهِ | اپنے آپ کے لئے |
| مُخْتَلِفَةٌ | مختلف | أحدُكم | تم میں سے کوئی ایک | | |

## سبق 4: راہ خدا میں خرچ کیجیے!

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

| مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ |
|---|
| ان کی مثال جو اپنے اموال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ |
| كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ |
| جیسے ایک دانے کی مثال جس سے سات بالیاں نکلیں (جن) میں سے ہر بالی میں سو دانے ہیں۔ |
| وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ |
| اللہ کئی گنا بڑھا دیتا ہے جس کے لئے وہ چاہتا ہے اور اللہ وسعت اور علم والا ہے۔ |
| الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ |
| وہ لوگ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| مَثَلُ | مثال | حَبَّةٍ | فصل کا دانہ | مِائَةُ | سو |
| الَّذِينَ | جو لوگ | أَنْبَتَتْ | یہ اگ پڑا | يُضَاعِفُ | اس کو کئی گنا بڑھاتا ہے |
| يُنفِقُونَ | وہ خرچ کرتے ہیں | سَبْعَ | سات | لِمَنْ | اس کے لئے جسے |
| أَمْوَالَهُمْ | اپنے اموال | سَنَابِلَ | بالیاں، سنبلہ کی جمع | يَشَاءُ | وہ چاہتا ہے |
| فِي سَبِيلِ اللَّهِ | اللہ کی راہ میں | فِي كُلِّ | ہر ایک میں | وَاسِعٌ | وسعت والا |
| كَمَثَلِ | ان کی طرح ہے | سُنْبُلَةٍ | بالی | ثُمَّ | پھر |

| ثُمَّ لا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنّاً وَلا أَذًى |
|---|
| پھر انہوں نے جو خرچ کیا ہے، اس پر وہ احسان نہیں جتلاتے اور نہ ہی (غربا کو) ایذا دیتے ہیں۔ |
| لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ |
| ان کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے۔ |
| وَلا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلا هُمْ يَحْزَنُونَ |
| ان پر نہ تو کوئی (مستقبل کا) خوف ہو گا اور نہ ہی وہ (ماضی پر) غم ناک ہوں گے۔ |
| قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى |
| اچھی بات اور معاف کرنا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت دی جائے۔ |
| وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ |
| اور اللہ بڑا ہی بے نیاز اور بردبار ہے۔ |

مطالعہ کیجیے! عبادات کی ظاہری شکل تو اہم ہے ہی مگر انہیں ادا کرتے ہوئے انسان کے اندر جو جذبہ ہونا چاہیے، اس کی اہمیت کلیدی ہے۔ ہم لوگ آج کل ظاہر پرستی کا شکار ہو کر عبادت کی اصل روح سے غافل ہو چکے ہیں۔ تفصیل ملاحظہ کیجیے۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0017-Spirit.htm

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لا يُتْبِعُونَ | وہ احسان نہیں جتلاتے | عَلَيْهِمْ | ان پر | خَيْرٌ | بہتر یا بہترین |
| مَا أَنفَقُوا | جو وہ خرچ کرتے ہیں | يَحْزَنُونَ | وہ غم ناک ہوں گے | مِنْ صَدَقَةٍ | اس صدقہ سے |
| مَنّاً | احسان جتلانا | قَوْلٌ | بات | يَتْبَعُهَا | اس کے بعد احسان جتلانا ہو |
| أَذًى | اذیت کے ساتھ | مَعْرُوفٌ | اچھی | غَنِيٌّ | غنی |
| أَجْرُهُمْ | ان کا اجر | مَغْفِرَةٌ | مغفرت | حَلِيمٌ | بردبار |
| عِنْدَ رَبِّهِمْ | ان کے رب کے پاس | | | | |

| يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالأَذَى |
|---|
| اے اہل ایمان! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر باطل نہ کرو۔ |
| كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ |
| یہ اس کی طرح ہے جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرے۔ |
| وَلا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ |
| وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ |
| فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْداً |
| تو اس کی مثال ایک ایسی سخت بنجر چٹان کی سی ہے جس پر مٹی پڑی ہو۔ اس پر تیز بارش پڑے تو اسے بنجر کا بنجر ہی چھوڑ دے۔ |
| لا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا |
| انہوں نے جو کچھ کمایا، اس میں سے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھیں گے (یعنی ان کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا)۔ |

**چیلنج!**

اس سبق میں سے وہ الفاظ، مرکبات اور جملے تلاش کیجیے جن میں لفظ کو حقیقی کی بجائے تمثیلی معنی میں استعمال کیا گیا ہو۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا | اے اہل ایمان! | النَّاسِ | لوگوں | فَتَرَكَهُ | تو اسے چھوڑ دیا |
| لا تُبْطِلُوا | باطل نہ کرو | صَفْوَانٍ | سخت بنجر چٹان | صَلْداً | بنجر پتھر |
| صَدَقَاتِكُمْ | اپنے صدقات | عَلَيْهِ | اس پر | يَقْدِرُونَ | وہ قدرت رکھتے ہیں |
| بِالْمَنِّ | احسان جتلانے سے | تُرَابٌ | مٹی | عَلَى شَيْءٍ | کسی چیز پر |
| مَالَهُ | اپنا مال | فَأَصَابَهُ | تو اس تک پہنچی | مِمَّا ، من ما | اس میں سے جو |
| رِئَاءَ | دکھاوا | وَابِلٌ | تیز بارش | كَسَبُوا | انہوں نے کمایا |

| وَاللَّهُ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ |
|---|
| اور اللہ ناشکری کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ |
| وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ وَتَثْبِيتاً مِنْ أَنْفُسِهِمْ |
| اور ان کی مثال جو اپنے اموال کو صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لئے اپنے دل کے مضبوط ارادے سے خرچ کرتے ہیں۔ |
| كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ، وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ |
| جیسے ایک باغ ہو جو کہ بلندی پر ہو۔ اگر اس تک بارش پہنچے تو دو گنا غلہ پیدا کرے اور اگر بارش اس تک نہ پہنچ سکے تو شبنم ہی کافی ہو۔ جو تم کرتے ہو، اللہ اس کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ |
| أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ |
| کیا تم میں سے کوئی ایک یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو جس کے نیچے دریا بہہ رہے ہوں اور اس کے لئے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں؟ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لا يَهْدِي | وہ ہدایت نہیں دیتا | أُكُلَهَا | اس میں سے غلہ | أَحَدُكُمْ | تم میں سے کوئی ایک |
| الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ | انکار کرنے والی قوم | ضِعْفَيْنِ | دو گنا | أَنْ تَكُونَ لَهُ | کہ اس کے پاس ہو |
| ابْتِغَاءَ | چاہنا | فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا | اگر اس تک نہ پہنچی | نَخِيلٍ | کھجور |
| مَرْضَاةِ | رضا، خوشنودی | فَطَلٌّ | شبنم | أَعْنَابٍ | انگور |
| تَثْبِيتاً | مضبوط کرتے ہوئے | بِمَا | اس کی وجہ سے جو | تَجْرِي | جاری ہو |
| مِنْ أَنْفُسِهِمْ | اپنے آپ سے | تَعْمَلُونَ | وہ عمل کرتے تھے | مِنْ تَحْتِهَا | اس کے نیچے |
| بِرَبْوَةٍ | اونچی جگہ پر | بَصِيرٌ | دیکھنے والا | الأَنْهَارُ | نہریں، دریا |
| فَآتَتْ | تو یہ لائی | أَ يَوَدُّ | کیا وہ چاہتا ہے؟ | الثَّمَرَاتِ | پھل، ثمر کی جمع |

| وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ |
|---|
| اسے بڑھاپا آن لے اور اس کی کمزور اولاد ہو |
| فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ |
| تو اسے (باغ پر) آندھی کا طوفان حملہ کرے جس میں آگ ہو اور وہ جلا دے۔ |
| كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ |
| اسی طرح اللہ اپنی آیات کو تمہارے لئے واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ |
| يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنْ الأَرْضِ |
| اے اہل ایمان! جو پاک چیزیں تم کماؤ اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے، اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو۔ |
| وَلا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ |
| جب تم خرچ کرو، تو اس میں سے گھٹیا چیز کا ارادہ نہ کرو۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| أَصَابَهُ | اس تک پہنچا | فَاحْتَرَقَتْ | تو اسے جلا ڈالا | طَيِّبَاتِ | پاکیزہ چیزیں |
| الْكِبَرُ | بڑھاپا | كَذَلِكَ | ایسے ہی | كَسَبْتُمْ | تم نے کمائیں |
| ذُرِّيَّةٌ | اولاد | يُبَيِّنُ | وہ بیان کرتا ہے | مِمَّا | اس میں سے جو |
| ضُعَفَاءُ | کمزور، ضعیف کی جمع | لَكُمْ | تمہارے لئے | أَخْرَجْنَا | ہم نے نکالیں |
| فَأَصَابَهَا | تو اسے متاثر کیا | الآيَاتِ | نشانیاں | الأَرْضِ | زمین |
| إِعْصَارٌ | آندھی کا طوفان | لَعَلَّكُمْ | تاکہ تم | تَيَمَّمُوا | تم سب ارادہ کرو! |
| فِيهِ | اس میں | تَتَفَكَّرُونَ | تم غور و فکر کرو | الْخَبِيثَ | بے کار و ناپاک چیزیں |
| نَارٌ | آگ، حدت | أَنفِقُوا | تم سب خرچ کرو! | مِنْهُ | اس میں سے |

| وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ |
|---|
| تم خود اسے کبھی لینے والے نہیں بنو گے سوائے اس کے کہ تم اس سے اغماض برتو۔ |
| وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ |
| اور جان لو کہ اللہ بڑا بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔ |
| الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمْ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ |
| شیطان تم سے غربت (سے ڈرا کر اس) کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں فحش کاموں (پر خرچ کرنے) کی ترغیب دیتا ہے۔ |
| وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلاً |
| اور اللہ تم سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔ |
| وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ. (البقرة 2:261-268) |
| اور اللہ بڑی وسعت اور علم والا ہے۔ |

**آج کا اصول:** جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے شروع میں 'ما' لگا دیجیے اور خبر کو حالت نصب میں لے جائیے۔ جملے میں نفی کا مفہوم پیدا ہو جائے گا۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟** ہر زبان کے پانچ درجے ہوتے ہیں: گلی محلے کی زبان (Slang)، درمیانے درجے کی زبان، معیاری زبان، ادبی زبان اور شاعرانہ زبان۔ آج کل عرب دنیا میں جو زبان بولی جاتی ہے وہ گلی محلے کے درجے کی ہے۔ زیادہ تر کتابیں ادبی زبان میں لکھی جاتی ہیں۔ اعلیٰ جذبات و احساسات کا اظہار شاعرانہ زبان میں ہوتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لَسْتُمْ | تم نہیں ہو | اعْلَمُوا | تم سب جان لو! | الْفَقْرَ | فقر، غربت |
| بِآخِذِيهِ | اسے لینے والے | حَمِيدٌ | قابل تعریف | يَأْمُرُكُمْ | وہ تمہیں حکم دیتا ہے |
| إِلاَّ | سوائے | يَعِدُكُمْ | وہ تم سے وعدہ کرتا ہے | بِالْفَحْشَاءِ | فحش کاموں کا |
| أَنْ تُغْمِضُوا | تم نظر انداز کر دو | | | | |

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'لا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ.' (مسلم، كتاب الأشربة، 2019)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔'

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ: 'المؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰه مِنَ المؤْمِنِ الضَّعِيفِ.' (مسلم، كتاب القدر، 2664)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'طاقتور مومن، کمزور مومن کی نسبت اللہ کے نزدیک زیادہ بہتر اور پسندیدہ ہے۔'

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنَّهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'يُسلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، والمارُّ عَلَى القَاعِدِ، والْقَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ.' (بخاري، كتاب الاستئذان، 5877)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'چھوٹا بڑے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھنے والے کو اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو۔'

عن جابر قال نَهَى النبيُّ صلى الله عليه وسلم أنْ تَجَصَّصَ الْقُبُورَ وأن يَكتُبَ عليها وأن يَبنِى عليها وأن تُوْطَأَ. قال أبو عيسى هذا حديث حسن صحيح. (ترمذي، كتاب الجنائز، 1052)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے، ان پر لکھنے، ان پر عمارت تعمیر کرنے اور ان پر قدم رکھ کر چلنے سے منع فرمایا۔ ابو عیسی ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح درجے کی ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لا تَأْكُلُوا | نہ کھاؤ | الصَّغِيرُ | چھوٹا | أن تَجَصَّصَ | پختہ بنانا |
| بالشِّمَال | بائیں ہاتھ سے | الْكَبِيرِ | بڑا | أن يَكتُبَ | لکھنا |
| الْقَوِيُّ | مضبوط، طاقتور | المارُّ | چلنے والا، گزرنے والا | القُبُور | قبریں |
| خَيْرٌ | بہتر | القَاعِدِ | بیٹھنے والا | أن يَبنِى | عمارت بنانا |
| أَحَبُّ | پسندیدہ | الْقَلِيلُ | کم | أن تُوطَأَ | قدم رکھ کر گزرنا |
| يُسلِّمُ | وہ سلام کرے | الكَثِيرِ | زیادہ | | |

| |
|---|
| عَنْ عَبْدِ اللّٰه بن مَسْعُودٍ رضي اللّٰه عنه قال سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'أَي الْعَمَلِ أَحَبُّ إلى اللّٰه؟' قال: 'الصَّلاةُ عَلَى وَقْتِهَا'. قُلْتُ: 'ثُمَّ أيٌّ' ؟ قال: 'بِرُّ الْوالِدَيْنِ' قُلْتُ: 'ثُمَّ أيٌّ' ؟ قال: 'الجِهَادُ في سَبِيلِ اللّٰه' (مسلم، كتاب الايمان، 139) |
| سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: 'اللہ کے نزدیک کون سا عمل سب سے پسندیدہ ہے؟' آپ نے فرمایا: 'اپنے وقت پر نماز۔' میں نے عرض کیا: 'اس کے بعد کونسا؟' فرمایا: 'والدین کے ساتھ نیکی۔' میں نے عرض کیا: 'اس کے بعد؟' فرمایا: 'اللہ کی راہ میں جہاد۔' |
| عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضي اللّٰه عَنْهُمَا قال: قال رسولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم: 'لا تَمْنَعوا نِسَاءَكُم المساجِدَ، وبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ.' (أبو داؤد، كتاب الصلوة، 567) |
| سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'اپنی خواتین کو مسجد آنے سے منع نہ کرو البتہ ان کے گھر ان کے لئے زیادہ بہتر ہیں۔' |
| عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْها عن النَّبِي صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: 'كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.' (بخاري، كتاب الطهارة، 139) |
| سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: 'ہر وہ پینے کی چیز جو نشہ کرے، حرام ہے۔' |
| عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: 'لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِه وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.' (بخاري، كتاب الإيمان، 15) |
| سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: 'تم میں سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| أَيُّ | کون سا | سَبِيلِ | راستہ | حَرَامٌ | ناجائز، قابل تعظیم |
| الْعَمَلِ | عمل | لا تَمْنَعوا | تم سب منع نہ کرو | لا يُؤْمِنُ | وہ صاحب ایمان نہیں |
| وَقْتِهَا | اس کا وقت | نِسَاءَكُمُ | اپنی خواتین | أَكونَ | میں ہو جاؤں |
| بِرُّ | نیکی | بُيُوتُهُنَّ | ان کے گھر | وَالِدِهِ | اس کا باپ |
| الْوالِدَيْنِ | والدین | شَرَابٍ | پینے کی کوئی بھی چیز | وَلَدِه | اس کی اولاد |
| الجِهَادُ | اللہ کی راہ میں جدوجہد | أَسْكَرَ | وہ نشہ دے | أَجْمَعِينَ | سب کے سب |

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللّه عَنْهُ قَالَ: قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّه عَنْهُمَا وَعِنْدَهُ الأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِساً. فَقَالَ: 'إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَداً.' فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُول اللّه صلى اللّه عليه وسلم فَقَالَ: 'مَنْ لا يَرْحَمْ لا يُرْحَمْ.' (بخاري، كتاب الأدب، 5651)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو بوسہ دیا۔ آپ کے پاس اقرع بن حابس التمیمی بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: 'میرے دس بچے ہیں، میں نے تو ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما۔' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: 'جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔'

قال البَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رضي اللّه عنهما: 'أَمَرَنَا النَبِيُّ صلى اللّه عليه وسلم بِسبعٍ ونَهَانَا عن سَبعٍ: أمرنا بِعَيَادَةِ الْمَرِيضِ، واتْبَاعِ الْجَنَازَةِ، وتَشْمِيتِ العَاطِسِ، وإبْرَارِ القَسَمِ ونَصْرِ الْمَظْلُومِ، وإفشَاءِ السَّلَامِ، وإجَابَةِ الدَّاعِي، ونَهَانَا عن خَوَاتِمِ الذَّهَبِ، وعن آنِيَةِ الفِضَّةِ، وعن الْمَيَاثِرِ، والقَسِيَّةِ، والإستَبْرَقِ، والدِيبَاجِ.' (بخاري، كتاب النكاح، 4880)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا: آپ نے ہمیں مریض کی عیادت، جنازے کے پیچھے جانے، چھینک مارنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنے، قسم کو پورا کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، سلام کو پھیلانے اور دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرنے کا حکم دیا۔ آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھیاں پہننے، چاندی کے برتن استعمال کرنے، ریشم کے تکیے اور کپڑے (قسیہ، استبرق، دیباج وغیرہ) استعمال کرنے سے منع فرمایا۔'

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| قَبَّلَ | اس نے چوما | بِعَيَادَةِ | عیادت کا | إفشَاءُ | پھیلانا |
| جَالِسا | بیٹھنے کی حالت میں | الْمَرِيضِ | مریض | إجَابَةُ | قبول کرنا |
| قَبَّلْتُ | میں نے چوما | اتِّبَاعُ | پیچھے جانا | الدَّاعِي | دعوت دینے والا |
| فَنَظَرَ | تو اس نے دیکھا | الْجَنَازَةِ | جنازہ | خَوَاتِمِ الذَّهَبِ | سونے کی انگوٹھیاں |
| لا يَرْحَمْ | وہ رحم نہیں کرتا | تَشْمِيتُ | یرحمک اللہ کہنا | آنِيَةِ الفِضَّةِ | چاندی کے برتن |
| لا يُرْحَمْ | اس پر رحم نہیں کیا جاتا | العَاطِسِ | چھینکنے والا | الْمَيَاثِرِ | ریشم کے تکیے |
| أَمَرَنَا | اس نے ہمیں حکم دیا | إبرَارُ | پورا کرنا | القَسِيَّةِ | ریشم کا ایک خاص کپڑا |
| بِسبعٍ | سات چیزوں کا | القَسَمِ | قسم | الإستَبْرَقِ | ریشم کا ایک بھاری کپڑا |
| نَهَانَا | اس نے ہمیں روکا | نَصرُ | مدد کرنا | الدِيبَاجِ | ریشم کا ایک خاص کپڑا |

عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللّه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: 'يَتْبَعُ الميّتَ ثَلاثَةٌ : أَهْلُهُ ومَالُهُ وعَمَلُهُ. فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، ويَبْقَى وَاحِدٌ : يَرْجِعِ أَهْلُهُ ومَالُهُ، ويَبْقَى عَمَلُهُ.' (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2960)

سیدہ انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: 'میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں۔ اس کے اہل و عیال، اس کا مال اور اس کا عمل۔ ان میں سے دو واپس آ جاتے ہیں اور ایک باقی رہ جاتا ہے۔ اس کے اہل و عیال اور اس کا مال تو واپس آ جاتا ہے جبکہ اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔'

عن أنسٍ رضي الله عنه قال: قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: 'أُنصُرْ أخَاكَ ظالِمًا أو مظلُومًا.' قالوا: 'يا رسول الله! هذا نَنْصُرُهُ مظلومًا، فَكَيفَ نَنصُرُهُ ظالِمًا؟' قال: 'تأخُذُ فَوقَ يَدَيهِ.' (بخاري، كتاب المظالم، 2312)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔' لوگوں نے عرض کیا: 'یا رسول اللہ! مظلوم کی مدد تو ہم کریں گے، لیکن ظالم کی مدد کیسے کریں؟' فرمایا: 'اس کا ہاتھ پکڑ کر۔'

عن جابرِ بنِ عبدِاللهِ ؛ قال: مَرَّتْ جَنازَةٌ. فَقَامَ لَهَا رسولُ الله صلى الله عليه وسلم. وقُمنَا مَعَهُ. فقُلنا: 'يا رسول الله! إنَّهَا يَهُودِيَّةٌ.' فقال: 'إنَّ الْموتَ فَزَعٌ. فإذا رَأيتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا.' (مسلم، كتاب الجنائز، 960)

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ایک جنازہ گزرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لئے کھڑے ہو گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ ہم نے عرض کیا: 'یا رسول اللہ! یہ تو یہودی خاتون تھیں۔' آپ نے فرمایا: 'موت یقیناً بے چینی کی چیز ہے۔ جب بھی تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔'

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| يَتْبَعُ | وہ پیچھے جاتا ہے | ظالِمًا | وہ ظالم ہو | فَقَام | تو وہ کھڑا ہو گیا |
| الْميِّتَ | میت، مردہ | مظلُومًا | وہ مظلوم ہو | قِمنَا مَعَهُ | ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے |
| ثَلاثَةٌ | تین | نَنْصُرُهُ | ہم اس کی مدد کریں گے | يَهُودِيَّةٌ | یہودی خاتون |
| أهْلُهُ | اس کے اہل و عیال | فَكَيفَ | تو کیسے؟ | الْموتَ | موت |
| فَيَرْجِعُ | تو وہ واپس آ جاتا ہے | تأخُذُ | تم پکڑتے ہو | فَزَعٌ | خوف، بے چینی |
| اثْنَانِ | دو | فَوقَ | اوپر | رَأيتُمْ | تم سب دیکھو |
| يَبْقَى | وہ باقی رہتا ہے | يَدَيهِ | اس کے دونوں ہاتھ | فَقُومُوا | تو تم سب کھڑے ہو جاؤ |
| أُنصُرْ | مدد کرو! | مَرَّتْ | وہ گزرا، گزری | | |

| |
|---|
| عن أبي هُرَيرَةَ رضي الله عنه: أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: 'لَيسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرعَةِ، إنْمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَملِكُ نَفسَهُ عِندَ الْغَضَبِ.' (بخاري، كتاب الأدب، 5763) |
| سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'پہلوانی کے زور پر کوئی طاقتور نہیں ہوتا۔ طاقتور تو وہ ہے جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔' |
| عن أبي هريرة: أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: 'حجبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وحجبتِ الْجَنَّةُ بالْمَكَارِةِ.' (بخاري، كتاب الرقاق، 6122) |
| سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: '(جہنم کی) آگ دنیاوی خواہشات کے پیچھے چھپی ہوئی ہے جبکہ جنت تکالیف کے پیچھے چھپی ہوئی ہے۔' |
| عن تَمِيمِ الدَّارِيِّ؛ أنَّ النَبِيَّ صلى الله عليه وسلم قال: 'الدِّينُ النَّصِيحَةُ' قلنا: 'لِمَنْ؟' قال 'لِلّٰهِ ولكتابِهِ ولِرَسُولِهِ ولأئِمَّةِ الْمُسلِمِينَ وعَامَاتِهِمْ.' (مسلم، كتاب الإيمان، 95) |
| سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'دین تو خیر خواہی کا نام ہے۔' ہم نے عرض کیا: 'کس کے لئے؟' فرمایا: 'اللہ، اس کی کتاب، اس کے رسول، مسلمانوں کے حکمرانوں اور ان کے عوام کے لئے۔' |

مطالعہ کیجیے! توحید اور شرک میں کیا فرق ہے؟ شرک اللہ کے نزدیک ناقابل قبول کیوں ہے؟ نماز اور دعا میں شرک سے کیسے بچا جائے؟

ashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

**آج کا اصول:** لفظ 'لیس' جملہ اسمیہ کو منفی مفہوم میں کر دیتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لَيسَ | نہیں ہے | يَملِكُ نَفسَهُ | جو اپنے نفس پر قابو رکھے | الدِّينُ | دین، مذہب، قانون |
| الشَّدِيدُ | طاقتور | الْغَضَبِ | غصہ | النَّصِيحَةُ | خیر خواہی |
| الصُّرعَةِ | کشتی، پہلوانی | حجبَتِ | یہ چھپی ہوئی ہے | لِمَنْ؟ | کس کے لئے؟ |
| إنْمَا | بے شک وہی ہے | بِالشَّهَوَاتِ | خواہشات کے پیچھے | أئِمَّةِ | حکمرانوں |
| | | بِالْمَكَارِةِ | مشکلات کے پیچھے | عَامَاهُمْ | ان کے عام لوگ |

عن أبي مَالكِ الأشعَرِيِّ؛ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم 'الطَّهُورُ شَطرُ الإيْمَانِ. و [الْحَمدُ للهِ] تَملأُ الْمِيزَانَ. و [سُبحَانَ اللهِ والحمد لله] تَملآَنِ (أَو تَملأُ) مَا بينَ السَّمَاواتِ والأرضِ. والصَّلاةُ نُورٌ. والصَّدَقَةُ بُرهَانٌ. والصَّبرُ ضِيَاءٌ. والْقُرآنُ حُجَّةٌ لَكَ أو عَلَيكَ. كُلُّ النَّاسِ يَغدُوْ. فَبَايِعٌ نَفسَهُ. فَمُعتِقُهَا أو مُوبِقُهَا.' (مسلم، كتاب الطهارة، 223)

سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ [الحمد للہ] کا کلمہ میزان کو بھر دیتا ہے۔ [سبحان اللہ اور الحمد للہ] کے کلمات زمین و آسمان کے بیچ میں جو جگہ ہے اسے بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ راہ خدا میں خرچ کرنا دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے۔ قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے۔ ہر انسان صبح کرتا ہے اور اپنے آپ کو خریدتا ہے۔ اس کے بعد وہ یا تو اسے آزاد کر دیتا ہے یا پھر (خواہشات کا) غلام بنا لیتا ہے۔'

عن جَابِرِ بْن عَبدِاللهِ؛ أنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال 'اتَّقُوا الظُّلمَ. فإنَّ الظُّلمَ ظُلُمَاتٌ يَومَ الْقِيَامَةِ. واتَّقُوا الشُّحَّ فإنَّ الشُّحَّ أهلَكَ مَن كَان قَبلَكُم، حَمَلَهُمْ عَلَى أنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ واسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ.' (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2578)

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'ظلم سے بچو۔ یقیناً ظلم قیامت کے دن کے اندھیرے (میں تبدیل) ہو جائے گا۔ بخل (لالچ) سے بچو کیونکہ یقیناً بخل نے انہیں ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھے۔ یہ ان پر ایسے سوار ہو گیا کہ انہوں نے اپنوں کا خون بہایا اور ایسی خواتین سے ازدواجی تعلقات قائم کر لیے جن سے تعلق قائم کرنا حرام تھا۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| الطَّهُورُ | پاکیزگی | ضِيَاءٌ | گرمائش والی روشنی | أهلَكَ | تمہارا خاندان |
| شَطرُ | نصف | حُجَّةٌ | دلیل | مَن كَان | تو جو تھے |
| تَملأُ | یہ بھر دے گی | يَغدُوْ | وہ صبح کرتا ہے | قَبلَكُم | تم سے پہلے |
| الْمِيزَانَ | میزان | بَايِعٌ | بیچنے والا | حَمَلَهُمْ | ان پر سوار ہو گیا |
| تَملآَنِ | یہ دونوں بھر دیں گے | مُعتِقُهَا | وہ جو اسے آزاد کرے | أنْ سَفَكُوْا | کہ وہ بہائیں |
| نُورٌ | نور، روشنی | مُوبِقُهَا | وہ جو اسے خطرے میں ڈالے | دِمَاءَهُمْ | اپنے خون |
| الصَّدَقَةُ | صدقہ، راہ خدا میں خرچ | اتَّقُوا | تم سب ڈرو | اسْتَحَلُّوا | انہوں نے حلال کر لیا |
| بُرهَانٌ | واضح دلیل، ثبوت | ظُلُمَاتِ | اندھیرے، ظلمت کی جمع | مَحَارِمَهُمْ | وہ خواتین جن سے نکاح حرام ہے |
| الصَّبرُ | صبر، ثابت قدمی | الشُّحَّ | کنجوسی، بخل | | |

| |
|---|
| عن ابنِ عباسٍ رضي الله عنهما قال: قال النبِيُّ صلى الله عليه وسلم: 'العَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالكَلْبِ، يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.' (بخاري، كتاب الهبة، 2449) |
| سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'تحفہ واپس لینے والا کتے کی طرح ہے، جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹ لیتا ہے۔' |
| عن أبِي هُرَيرَةَ، عن النبِيُّ صلى الله عليه وسلم قال: '(ليسَ الغِنَى عن كَثرَةِ العَرَضِ، ولَكنَّ الغِنَى غِنَى النَّفسِ.' (بخاري، كتاب الرقاق، 6081) |
| سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا: 'غنی وہ نہیں جس کے پاس کثیر سامان ہو۔ غنی تو وہ ہے جس کی شخصیت میں بے نیازی ہو۔' |

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

دور جاہلیت کے عرب شاعروں اور خطیبوں کو ان کے معاشرے میں بہت بڑا مقام حاصل ہوا کرتا تھا۔ یہ اپنی بولنے کی صلاحیت کے ذریعے ہر جگہ اپنے قبیلوں کی نمائندگی کیا کرتے تھے۔ جنگ اور مذاکرات کے لئے ان کی خدمات حاصل کی جاتیں۔ اپنے قبیلے کا نمائندہ ہونے کے سبب انہیں 'شہید' کہا جاتا تھا جس کا معنی ہے 'گواہی دینے والا'۔

مطالعہ کیجیے! بعض لوگ دو چہرے کیوں رکھتے ہیں؟ اس دوہری شخصیت کا ان کی ساکھ پر کیا اثر پڑتا ہے۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0016-Twofaces.htm

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| العَائِدُ | واپس لینے والا | لیسَ | نہیں ہے | كَثرَةِ | کثرت |
| هِبَتِهِ | اپنا تحفہ | يَعُودُ | وہ واپس لیتا ہے | العَرَضِ | سامان |
| يَقِيءُ | وہ قے کرتا ہے | كَالكَلْبِ | جیسے کتا | غِنَى | دولت وغیرہ کی پرواہ نہ ہونا |
| قَيْئِهِ | اپنی قے | الغَنِيُّ | جسے دولت کی پرواہ نہ ہو | | |

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

## الصَّوْمُ

| الْمُدَرِّسُ | السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ. | الطُّلاَّبُ | وَعَلَيكُمُ السلام وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ |
|---|---|---|---|
| استاذ | آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ | طالب علم | آپ پر بھی سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ |
| الْمُدَرِّسُ | اِقْتَربَ شَهْرُ رَمَضانَ المبارك.... وَدَرْسُنا اليَوْمَ عَنِ الصَّوْم. | | |
| استاذ | رمضان المبارک کا مہینہ قریب آگیا ہے۔۔۔ ہمارا آج کا درس روزے کے بارے میں ہے۔ | | |
| بِلالٌ | ماذَا قالَ اللّه تَعَالى في القُرْآنِ عَنِ الصَّوْمِ؟ | الْمُدَرِّسُ | قَالَ اللّه تَعالى: يَا أيّها الَّذينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الذينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعلَّكُمْ تَتَّقُونَ. |
| بلال | اللہ تعالی نے قرآن میں روزے کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟ | استاذ | اللہ تعالی نے فرمایا ہے: 'اے اہل ایمان! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ ان پر فرض کیے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقوی اختیار کرو۔ |
| حَامِدٌ | وماذا جاءَ في السُّنَّةِ النَّبويَّةِ عن الصَّوْم؟ | الْمُدَرِّسُ | قَالَ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ' بُنِيَ الإسْلامُ علَى خَمْسٍ: شَهادَةِ أنْ لا إلهَ إلاَّ اللّه وأنَّ مُحَمّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وإقَامِ الصَّلاةِ، وإيتاءِ الزَكاةِ، وحجِّ البَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضانَ. |
| حامد | اور سنت نبوی میں روزے کے بارے میں کیا آیا ہے؟ | استاذ | نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر قائم ہے: گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، اللہ کے گھر کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمُدَرِّسُ | استاذ | رَمَضَانَ | رمضان | الصّيَامُ | روزے، صوم کی جمع |
| الطُّلاَّبُ | طلباء | دَرْسُنا | ہمارا سبق | جاءَ | وہ آیا |
| اِقْتَربَ | وہ قریب آگیا | الصَّوْم | روزہ | السُّنَّة | سنت |
| شَهْرُ | مہینہ | كُتِبَ | یہ فرض کیا گیا | النَّبوِيَّة | نبوی |

| أحْمَد | أ يَصُومُ الْمريضُ يا أُستَاذُ؟ | الْمُدَرِّسُ | لا يَجِبُ الصَّومُ عَلَى الْمريض، ولا عَلَى الْمُسَافِرِ. قالَ اللّه تعالى: فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضاً أوْ عَلَى سَفرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أيَّامٍ أُخرَ. |
|---|---|---|---|
| احمد | استاذ جی! کیا مریض بھی روزے رکھے؟ | استاذ | مریض پر روزہ رکھنا ضروری نہیں ہے اور نہ ہی مسافر پر۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم میں سے جو مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ دیگر ایام میں تعداد پوری کرلے۔ |
| حَامِدٌ | ما مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالى فَعِدَّةٌ مِنْ أيَّامٍ أخَرَ؟ | الْمُدَرِّسُ | إذَا أفْطَرَ الْمَرِيضُ أرْبَعَةَ أيَّامٍ – مَثَلاً – فِي رَمَضَانَ يَصُومُ أَرْبَعَةَ أيَّامٍ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ. وَكَذلِكَ المُسَافِرُ. |
| حامد | اللہ تعالیٰ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ 'دوسرے ایام میں تعداد پوری کر لے'؟ | استاذ | جب مریض مثلاً رمضان میں چار دن روزہ نہ رکھے تو وہ رمضان کے علاوہ چار دن روزہ رکھ لے۔ اسی طرح مسافر کا معاملہ ہے۔ |
| بِلالٌ | ألاَ يَجُوزُ لِلْمُسافِرِ أنْ يَصُومَ؟ | الْمُدَرِّسُ | بَلَى، يَجُوزُ لَهُ الصَّوْمُ والفِطْرُ. |
| بلال | کیا مسافر کے لئے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے؟ | استاذ | ہاں، اس کے لئے روزہ رکھنا یا نہ رکھنا دونوں جائز ہیں۔ |

**کیا آپ جانتے ہیں؟** دور جاہلیت کی شاعری اور خطابت کے موضوعات محدود تھے۔ یہ لوگ اپنے گرد موجود اشیاء جیسے اونٹ، صحرا، شراب وغیرہ کا ذکر کرتے۔ اس کے علاوہ ان کی قبائلی جنگیں نظم و نثر کا بڑا موضوع تھیں۔ اپنے قبیلے کی اعلیٰ خصوصیات بیان کرنا بھی عرب شاعروں اور خطیبوں کا اہم ترین موضوع تھا۔

**آج کا اصول:** عربی میں انسانوں کے کسی گروہ کو 'مونث' سمجھا جاتا ہے خواہ وہ گروہ مردوں ہی پر مشتمل کیوں نہ ہو۔

**چیلنج!** عربی میں اسم موصول کی اہمیت کیا ہے؟ انہیں کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| بُنِيَ | بنیاد قائم کی گئی ہے | المُسَافِرِ | مسافر | مَثَلاً | مثال کے طور پر |
| يَصُومُ | وہ روزہ رکھتا ہے | سَفَرٍ | سفر | غَيْرِ | علاوہ |
| الْمريضُ | مریض | عِدَّةٌ | تعداد پوری کرنا | بَلَى | جی ہاں |
| أُستَاذُ | استاذ | أخَر | بعد میں | يَجُوزُ | یہ جائز ہے |
| لا يَجِبُ | یہ ضروری نہیں ہے | أفْطَرَ | اس نے روزہ نہیں رکھا | الْفِطْرُ | روزہ نہ رکھنا، افطار کرنا |

## السَّفَرُ

| | | | |
|---|---|---|---|
| أحْمَدُ | السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ. | بلاَلٌ | وَعَلَيْكُمُ السلام وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ. |
| احمد | آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ | بلال | آپ پر بھی سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ |
| أحْمَدُ | سَمِعْتُ أنَكَ مُسافِرٌ أصحيحٌ هَذَا؟ | بلاَلٌ | نَعمْ. أنَا مُسافِرٌ يَوْمَ السَّبتِ إنْ شَاءَ اللّهُ. |
| احمد | میں نے سنا ہے کہ آپ سفر کرنے لگے ہیں۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟ | بلال | جی ہاں، میں انشاء اللہ ہفتے کے دن سفر کرنے والا ہوں۔ |
| أحْمَدُ | إلى أيْنَ تُسافِرُ؟ | بلاَلٌ | إلي باكستانَ |
| احمد | آپ کہاں جانے والے ہیں؟ | بلال | پاکستان کی طرف |
| أحْمَدُ | أحَجَزْتَ؟ | بلاَلٌ | نَعمْ، حَجَزْتُ واشْتَرَيْتُ التَّذْكرةَ |
| احمد | کیا آپ نے ریزرویشن کروالی؟ | بلال | جی ہاں، میں نے بکنگ بھی کروالی ہے اور ٹکٹ بھی خرید لیا ہے۔ |
| أحْمَدُ | أخذْتَ تَأشِيْرَةَ الْخُرُوجِ والعَوْدَةِ؟ | بلاَلٌ | نَعمْ، وكذلكَ تأشِيرةَ الدّخُولِ لِباكسْتانَ |
| احمد | کیا آپ نے (سعودی عرب سے) باہر نکلنے اور واپس آنے کا ویزا لے لیا ہے؟ | بلال | جی ہاں اور اسی طرح پاکستان میں داخل ہونے کا ویزا بھی لے لیا ہے۔ |
| أحْمَدُ | مَتَى مَوْعِدُ الرِّحْلَةِ؟ | بلاَلٌ | تُقْلعُ الطَّائِرةُ السَّاعَةَ الوَاحِدَةَ ظهْراً إن شاء اللّهُ تَعالى |
| احمد | روانگی کا مقررہ وقت کیا ہے؟ | بلال | جہاز انشاء اللہ دوپہر ایک بجے ٹیک آف کرے گا۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| سَمِعْتُ | میں نے سنا | حَجَزْتَ | تم نے بکنگ کروائی | العَوْدَةِ | واپسی |
| صحيحٌ | صحیح، درست | حَجَزْتُ | میں نے بکنگ کروائی | الدّخُولِ | داخل ہونا |
| نَعمْ | جی ہاں | اشْتَرَيْتُ | میں نے خریدا | مَوْعِدُ | مقررہ وقت |
| السَّبتِ | ہفتے کا دن | التَّذْكرةَ | ٹکٹ | الرِّحْلَةِ | سفر، روانگی |
| شَاءَ | اس نے چاہا | أخذْتَ | تم نے لیا | تُقْلعُ | یہ ٹیک آف کرے گا |
| تُسافِرُ | تم سفر کروگے؟ | تأشيرةَ | ویزا | الطَّائِرةُ | ہوائی جہاز |

| أحْمَدُ | رَافَقَتْكَ السّلامةُ في الحَلِّ والتَرحالِ. | بلاَلٌ | جزاكَ اللّٰهُ خيراً |
|---|---|---|---|
| احمد | اللہ سفر و حضر ہر حال میں سلامتی کو آپ کا ساتھی بنائے۔ | بلال | اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ |
| **الطَّقْسُ** | | | |
| حَسَنٌ | ما أَجْملَ الطَّقْسَ هَذا اليَوم! | مُحَمَّدٌ | هَذا فَصْلُ الرَّبيعِ يا صَديقي انْظُرْ إلَى الخُضْرَةِ والأزهَارِ في كُلِّ مكانٍ |
| حسن | آج موسم بھی کتنا خوبصورت ہے! | محمد | میرے دوست! یہ بہار کا موسم ہے۔ ہر جگہ پر سبزے اور پھولوں کو دیکھیے۔ |
| حَسَنٌ | لَقَدْ خَرَجَ النَّاسُ وَهُمْ فَرِحُونَ لِينْظُرُوا إلَى هَذهِ الزُّهورِ الْمُتَفَتِّحةِ ولِيَجْلسُوا تَحْتَ تِلْكَ الأشْجَارِ الْخَضْرَاءِ | مُحَمَّدٌ | لَيْتَ الرَّبيعَ يَدومُ |
| احمد | لوگ اس لئے باہر نکل آئے ہیں اور تفریح کر رہے ہیں تاکہ وہ ان کھلے پھولوں کو دیکھیں اور ان سبز درختوں کے نیچے بیٹھیں۔ | محمد | کاش کہ بہار ہمیشہ رہے۔ |

**چیلنج!** جملہ اسمیہ کو سوالیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| السَّاعَةَ | گھنٹہ، وقت | الطَّقْسَ | موسم، آب وہوا | فَرِحُونَ | وہ خوش ہو رہے ہیں |
| ظُهْراً | دوپہر | فَصْلُ | سال کے موسم | لِينْظُرُوا | تاکہ وہ دیکھیں |
| رَافَقَتكَ | تمہارے ساتھ رہے | الرَّبيعِ | بہار | الزُّهورِ | پھول، زہرہ کی جمع |
| السّلامةُ | سلامتی | صَديقي | میرا دوست | الْمُتَفَتِّحةِ | پوری طرح کھلے ہوئے |
| الْحَلِّ و التَرحالِ | ہر حال میں (سفر میں بھی اور حضر میں بھی) | انْظُرْ | دیکھو | لِيَجْلسُوا | تاکہ وہ بیٹھیں |
| | | الْخُضْرَةِ | سبزہ | الأشْجَارِ | درخت، شجر کی جمع |
| جزاكَ | تمہیں جزا ملے | الأزهَارِ | پھول، زہرہ کی جمع | لَيْتَ | کاش |
| أَجْملَ | زیادہ خوبصورت | مكانٍ | جگہ | يَدومُ | وہ ہمیشہ رہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَسَنٌ | إنَّ فِي اخْتِلافِ الفُصولِ رَحْمَةً، فَفِي الشِّتاءِ بَرْدٌ وفي الْخَرِيفِ مَطَرٌ وفي الصَّيْفِ حَرٌّ وفي كُلِّ فصل فَاكِهةٌ وخَضْراواتٌ مُخْتَلِفةٌ | مُحَمَّدٌ | سُبْحَانَ اللّهِ الَّذِي خَلَقَ كُلَّ هَذا الْجَمَالَ! |
| حسن | یقیناً موسموں کے فرق میں رحمت ہے۔ سردی کے موسم میں ٹھنڈ ہوتی ہے، خزاں میں بارش ہوتی ہے، گرمی کے موسم میں گرمی ہوتی ہے اور ہر موسم کے مختلف پھل اور سبزیاں ہیں۔ | محمد | پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سب خوبصورتی بنائی! |
| **رِحْلَة إلى وادِي بَدْر** | | | |
| الْمُدَرِّسُ | يا أَبْنائِي، نَحْنُ الآن في وادي بَدْرٍ | | |
| استاذ | میرے بچو! ہم اب وادی بدر میں ہیں۔ | | |
| خالِدٌ | كَمِ المَسافةُ بَيْنَ المَدينَةِ المُنوَّرةِ وَبَدْرٍ؟ | الْمُدَرِّسُ | المَسافةُ ثلاثةٌ وخَمسُونَ ومائةُ كِيلومِتْرٍ |
| خالد | مدینہ منورہ اور بدر کا فاصلہ کتنا ہے؟ | استاذ | یہ مسافت 153 کلومیٹر ہے۔ |
| صالِحٌ | أَهُنَا كانَتِ المَعْرَكَةُ؟ | الْمُدَرِّسُ | نَعَمْ، هُنا كانَتْ أَوَّلُ مَعْرِكةٍ بَيْنَ المُسْلمينَ وَالكُفَّارِ |
| صالح | کیا یہاں معرکہ ہوا تھا۔ | استاذ | جی ہاں، یہاں مسلمانوں اور کفار کے مابین پہلا معرکہ ہوا تھا۔ |
| یہ سبق انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ کے عربی کورس سے ماخوذ ہے۔ | | | |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اخْتِلافِ | فرق | الصَّيْفِ | گرمی کا موسم | وادِي | وادی |
| الفُصولِ | موسم، فصل کی جمع | حَرٌّ | گرم | الآنَ | اب |
| الشِّتَاءِ | سردی کا موسم | فَاكِهةٌ | پھل | المَسافَةُ | مسافت، فاصلہ |
| بَرْدٌ | برد | خَضْراواتٌ | سبزیاں | المَعْرَكَةُ | معرکہ، جنگ |
| الْخَرِيفِ | خزاں کا موسم | مُخْتَلِفةٌ | مختلف، متنوع | هُنَا | یہاں |
| مَطَرٌ | بارش | الجَمَالَ | خوبصورتی | كانَتِ | یہ تھا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عُمَرُ | وهُنا كانَ أَوَّلُ نَصْرٍ لِلْمُسْلمينَ عَلى الكُفَّارِ | صالِحٌ | إنَّ مَعْرِكَةَ بَدْرٍ مَعْرِكَةٌ عَظيمَةٌ. حَقّاً ما أَعْظَمَها مِنْ مَعْرِكَةٍ! |
| عمر | یہاں کفار کے خلاف مسلمانوں کو پہلی مدد ملی تھی۔ | صالح | یقیناً معرکہ بدر بہت بڑا معرکہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سے بڑا معرکہ کوئی نہیں ہے۔ |
| الْمُدَرِّسُ | عَلِمَ المُسْلِمُونَ في المَدينَةِ المُنَوَّرَةِ أَنَّ قافلةً لِقُرَيْشٍ راجِعَةٌ مِنَ الشَّامِ. | | |
| استاذ | مسلمانوں کو مدینہ منورہ میں علم ہوا کہ قریش کا ایک قافلہ شام سے واپس آ رہا ہے۔ | | |

فأَمَرَهُمُ الرَّسولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ بِأنْ يَتعرَّضُوا لَهَا لَعَلَّهُمْ يَسْتعيدون بَعْضَ ما أَخَذَهُ الكفار مِنْهُم في مكَّةَ. ولَمَّا سَمعَ قائِدُ القافِلَةِ بِذلكَ سَارَ في طَريقٍ آخَرَ وَنَجَتِ القافِلَةُ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس کا سامنا کریں تاکہ کفار نے مکہ میں ان سے جو کچھ لیا تھا، اس کا بعض حصہ واپس لے سکیں۔ جب قافلے کے لیڈر نے یہ سنا تو اس نے دوسرے راستے سے رفتار تیز کر لی اور قافلہ بچ کر نکل گیا۔

عَلِمتْ قُرَيْشٌ بِالْخَبَرِ فَخَرَجُوا مِنْ مَكَّةَ مُسْرِعينَ لِقِتالِ المُسْلِمينَ. وَ في اليَوْمِ السَّابِعَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضانَ لِلسَّنَةِ الثَّانِيةِ مِنَ الْهِجْرَةِ الْتَقى الْجَيْشانِ في وادي بَدْرٍ.

جب قریش کو اس کا علم ہوا تو وہ مکہ سے تیز رفتاری سے نکلے تاکہ مسلمانوں سے جنگ کریں۔ سن آٹھ ہجری کے رمضان کے مہینے کے سترہویں دن دو فوجیں وادی بدر میں آمنے سامنے آ کھڑی ہوئیں۔

وَنَصَرَ اللَّهُ عِبادَهُ المُؤْمِنينَ نَصْراً عظيماً مَعَ قِلَّةِ عَدَدِهِمْ وأَرْسَلَ المَلائكَةَ تُقاتِلُ مَعَهُمْ.

اللہ نے اپنے صاحب ایمان بندوں کی عظیم مدد کی اگرچہ ان کی تعداد کم تھی۔ اس نے ان کے ساتھ لڑنے کے لئے فرشتے بھیجے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| نَصْرٍ | مدد | يَسْتعيدون | وہ واپس لے سکیں | مُسْرِعينَ | تیزی سے چلنے والے |
| أَعْظَمَها | اس نے اسے بڑا کر دیا | أَخَذَهُ | اس نے اسے لے لیا | قِتالِ | جنگ |
| قافلةً | قافلہ | قائِدُ | لیڈر، قائد | السَّنَةِ | سال |
| قُرَيْشٍ | قریش مکہ | سَارَ | اس نے سفر کیا | الْتَقى | وہ ملا |
| راجِعَةٌ | واپس آنے والا | طَريقٍ | راستہ | الْجَيْشانِ | دو لشکر، جیش کا تثنیہ |
| يَتعرَّضُوا | انہوں نے سامنا کیا | نَجَتِ | وہ بچ کر نکل گیا | | |

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

| |
|---|
| يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ. |
| اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور صرف اسلام کی حالت ہی میں مرنا۔ |
| وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعاً وَلا تَفَرَّقُوا. |
| تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ واریت میں نہ پڑو۔ |
| وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً. |
| اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم دشمن تھے، پھر اس نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے۔ |
| وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنْ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا. كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ. |
| تم آگ کی گھاٹی کے کنارے پر تھے تو اس نے اس سے تمہیں نجات دی۔ اللہ اسی طرح اپنی آیات کو واضح کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اتَّقُوا اللَّهَ | اللہ سے ڈرو | اذْكُرُوا | یاد کرو | إِخْوَاناً | بھائی بھائی |
| حَقَّ تُقَاتِهِ | اس سے ڈرنے کا حق ہے | فَأَلَّفَ | تو اس نے محبت پیدا کر دی | شَفَا حُفْرَةٍ | کھائی کا کنارہ |
| لا تَمُوتُنَّ | تم نہ مرنا | نِعْمَةَ اللَّهِ | اللہ کی نعمت | فَأَنْقَذَكُمْ | تو اس نے تمہیں نجات دی |
| اعْتَصِمُوا | مضبوطی | كُنْتُمْ | تم سب تھے | يُبَيِّنُ | وہ واضح کرتا ہے |
| بِحَبْلِ اللَّهِ | اللہ کی رسی کو | أَعْدَاءً | دشمن | لَعَلَّكُمْ | تاکہ تم |
| جَمِيعاً | مل کر | فَأَصْبَحْتُمْ | تو تم سب ہو گئے | تَهْتَدُونَ | تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ |
| لا تَفَرَّقُوا | فرقہ واریت نہ کرو | بِنِعْمَتِهِ | اس کی نعمت سے | | |

| |
|---|
| وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنْ الْمُنْكَرِ وَأُوْلَئِكَ هُمْ الْمُفْلِحُونَ. |
| تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو کہ نیکی کی طرف بلائیں، اچھی باتوں کی تلقین کریں اور بری باتوں سے منع کریں۔ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ |
| وَلا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ. |
| ان کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے روشن نشانیاں آجانے کے بعد تفرقہ اور اختلاف کیا۔ ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ |
| يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ. |
| اس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ پڑ جائیں گے۔ تو جن کے چہرے سیاہ پڑ گئے، (ان سے کہا جائے گا کہ) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا، تو اب عذاب کا مزہ چکھو کیونکہ تم کفر کیا کرتے تھے۔ |
| وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. |
| اور جن کے چہرے سفید ہوں گے، وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لْتَكُنْ | تو ہونا چاہیے | الْمُفْلِحُونَ | فلاح پانے والے | تَبْيَضُّ | وہ سفید ہو جائے گا |
| أُمَّةٌ | ایک گروہ | لا تَكُونُوا | تم سب نہ ہو جاؤ | اسْوَدَّتْ | سیاہ ہو گیا |
| يَدْعُونَ | وہ دعوت دیں | تَفَرَّقُوا | انہوں نے تفرقہ کیا | فَذُوقُوا | تو تم سب چکھو |
| يَأْمُرُونَ | وہ ترغیب دیں | اخْتَلَفُوا | انہوں نے اختلاف کیا | بِمَا | اس لئے کہ |
| الْمَعْرُوفِ | نیک کام | الْبَيِّنَاتُ | واضح نشانیاں | كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ | تم کفر کرتے تھے |
| يَنْهَوْنَ | وہ منع کریں | تَسْوَدُّ | وہ سیاہ ہو جائے گا | ابْيَضَّتْ | سفید ہو گیا |
| الْمُنْكَرِ | برے کام | | | خَالِدُونَ | ہمیشہ رہنے والے |

| تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِلْعالَمِينَ |
|---|
| یہ آیات ہیں جو ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کر رہے ہیں۔ اللہ تمام جہانوں کے ساتھ ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔ |
| وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ. (ال عمران 3:102-109) |
| آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اللہ ہی کا ہے اور اسی کی طرف معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ |
| إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَابِ |
| بے شک آسمان و زمین کی تخلیق اور رات و دن کے فرق میں اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔ |
| الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ |
| وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کھڑے، بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں۔ وہ آسمان و زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں:) |
| رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ |
| ہمارے رب! تو نے یہ سب بے کار نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے دے۔ |

کیا آپ جانتے ہیں؟ قدیم عربی میں اعداد کو بیان کرنے کے لئے الفاظ محدود تھے۔ زیادہ سے زیادہ ۱۰۰۰ کے لئے 'الف' کا لفظ موجود تھا۔ اسی کو دیگر الفاظ جیسے 'مائۃ' وغیرہ کے ساتھ ملا کر بڑے اعداد بولے جاتے تھے۔ جدید عربی میں بڑے اعداد کے لئے 'ملیون (1,000,000)' جیسے الفاظ شامل کیے گئے ہیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| نَتْلُوهَا | ہم اسے پڑھتے ہیں | النَّهَارِ | دن | يَتَفَكَّرُونَ | وہ فکر کرتے ہیں |
| يُرِيدُ | وہ ارادہ کرتا ہے | لأُولِي الأَلْبَابِ | اہل عقل کے لئے | خَلَقْتَ | تو نے تخلیق کیا |
| لِلْعالَمِينَ | جہانوں کے لئے | يَذْكُرُونَ | وہ یاد کرتے ہیں | بَاطِلاً | باطل، بے کار، لغو |
| تُرْجَعُ | اسے لوٹایا جائے گا | قِيَاماً | کھڑے ہونے کی حالت | سُبْحَانَكَ | تو پاک ہے |
| اخْتِلافِ | اختلاف، فرق | قُعُوداً | بیٹھنے کی حالت | فَقِنَا، فَ قِ نَا | پس ہمیں بچا لے |
| اللَّيْلِ | رات | عَلَى جُنُوبِهِمْ | کروٹوں پر، لیٹے ہوئے | | |

| |
|---|
| رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ |
| ہمارے رب! بے شک جسے تونے آگ میں داخل کر دیا، اسے تونے رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار تو نہیں ہے۔ |
| رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَارِ |
| ہمارے رب! ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا جو ایمان کی آواز بلند کر رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے، ہمارے رب! پس ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہماری کوتاہیوں کو ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے دے۔ |
| رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ |
| ہمارے رب! ہمیں وہ عطا فرما جس کا تونے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے۔ ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ فرما، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ |
| فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ. |
| تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی (اور ان کو جواب دیا): 'بے شک میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا علم ضائع نہیں کروں گا خواہ وہ مرد ہو یا خاتون۔ تم سب ایک دوسرے سے ہی ہو۔' |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| تُدْخِلِ | تونے داخل کیا | كَفِّرْ عَنَّا | ہم سے دور کر دے | الْمِيعَادَ | وعدہ |
| أَخْزَيْتَهُ | تونے اسے رسوا کیا | سَيِّئَاتِنَا | ہمارے گناہ | اسْتَجَابَ لَهُمْ | ان کی دعا قبول کر لی |
| أَنْصَارٍ | مددگار، ناصر کی جمع | تَوَفَّنَا | ہمیں موت دے | لا أُضِيعُ | میں ضائع نہیں کرتا |
| مُنَادِياً | منادی، پکارنے والا | مَعَ الأَبْرَارِ | نیک لوگوں کے ساتھ | عَمَلَ عَامِلٍ | عمل کرنے والے کا عمل |
| يُنَادِي | وہ پکارتا ہے | وَعَدْتَنَا | تونے ہم سے وعدہ کیا | ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى | مرد یا خاتون |
| فَآمَنَّا | تو ہم ایمان لائے | لا تُخْزِنَا | ہمیں رسوا نہ کرنا | | |
| ذُنُوبَنَا | ہمارے گناہ، ذنب کی جمع | لا تُخْلِفُ | تو خلاف نہیں کرتا | | |

| فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ثَوَاباً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ |
|---|
| تو جنہوں نے (راہ خدا میں) ہجرت کی، وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے، انہیں میری راہ میں اذیت دی گئی، انہوں نے جنگ کی اور قتل کئے گئے، میں ضرور ضرور ان کی کوتاہیوں کو ان سے دور کر دوں گا اور یقیناً یقیناً انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے دریا جاری ہوں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے اجر ہے، اور اللہ کے پاس کیا ہی اچھا اجر ہے۔ |
| لا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلادِ، مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ |
| آپ کو ان اہل کفر کا شہروں میں سج دھج سے گھومنا دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ ایک تھوڑا سا سامان ہے۔ پھر ان کا مقام جہنم ہو گی جو رہنے کی بدترین جگہ ہے۔ |
| لَكِنْ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلاً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلأَبْرَارِ |
| لیکن جو اپنے رب سے ڈرے، ان کے لئے باغات ہوں گی جن کے نیچے دریا جاری ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی جانب سے تحفہ ہو گا اور اللہ کے پاس نیک لوگوں کے لئے بہتری ہے۔ |

**آج کا اصول:** عربی میں مذکر اسماء کے ساتھ مونث اعداد اور مونث اسماء کے ساتھ مذکر اعداد استعمال ہوتے ہیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| هَاجَرُوا | انہوں نے ہجرت کی | لأُدْخِلَنَّهُمْ | میں ضرور داخل کروں گا | مَتَاعٌ قَلِيلٌ | تھوڑا سا سامان |
| بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ | ایک دوسرے میں سے | جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ | جنتوں میں جن کے نیچے دریا جاری ہوں گے | مَأْوَاهُمْ | ان کا آخری ٹھکانہ |
| | | | | بِئْسَ الْمِهَادُ | برا ٹھکانہ |
| دِيَارِهِمْ | ان کے گھروں | ثَوَاباً | ثواب | خَالِدِينَ | ہمیشہ رہنے والے |
| أُوذُوا | انہیں اذیت دی گئی | حُسْنُ | اچھا، خوبصورت | نُزُلاً | تحفہ |
| قَاتَلُوا وَقُتِلُوا | انہوں نے جنگ کی اور مارے گئے | لا يَغُرَّنَّكَ | تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے | لِلأَبْرَارِ | نیک لوگوں کے لئے |
| لأُكَفِّرَنَّ | میں ضرور ختم کر دوں گا | تَقَلُّبُ | سج دھج، رعب سے چلنا | أُخْرِجُوا | انہیں نکالا گیا |

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

بے شک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اور (اس سے پہلے) ان کی طرف نازل ہوا۔ وہ اللہ سے ڈرنے والے ہیں اور اس کی آیات کے بدلے تھوڑے دام نہیں خریدتے۔ ان کے لئے ان کی رب کے پاس اجر ہے۔ بے شک اللہ حساب لینے میں بہت تیزی کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (ال عمران 3:190-200)

اے اہل ایمان! صبر کرو، ثابت قدمی سے مقابلہ کرو، ایک دوسرے سے رابطے میں رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

اسلام نے عربوں کی شاعري اور نثر پر غیر معمولی اثرات مرتب کئے۔ وہ شاعری جو شراب اور سیکس جیسے موضوعات سے بھری ہوئی تھی، اب اعلیٰ اخلاق کی تعلیم کے لئے استعمال ہونے لگی۔ نہ صرف عربی بلکہ فارسی، ترکی، ہندی اور بہت سی زبانوں کی شاعری اور نثر پر اسلام نے گہرے اثرات مرتب کیے۔

**چیلنج!**

اس سبق میں ان الفاظ اور جملوں کی نشاندہی کیجیے جس میں تمثیلی انداز میں کسی بات کو بیان کیا گیا ہو۔

**مطالعہ کیجیے!**

ہمارے اکثر جھگڑوں کی بنیادی وجہ شک اور بدگمانی ہے۔ اس سے کیسے بچا جائے؟ دین کی اس بارے میں کیا تعلیمات ہیں؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| خَاشِعِينَ | ڈرنے والے | سَرِيعُ | تیز | رَابِطُوا | ایک دوسرے سے رابطہ رکھو |
| لا يَشْتَرُونَ | وہ نہیں خریدتے ہیں | الْحِسَابِ | حساب کتاب | صَابِرُوا | ثابت قدمی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرو |
| ثَمَناً قَلِيلاً | تھوڑے سی قیمت | اصْبِرُوا | تم سب صبر کرو | | |

## سبق8: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

حَدَّثَنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بنُ نَافِعٍ قال: أخبَرَنَا شُعَيبٌ عنِ الزُّهرِيِّ قال: أخبَرني عُبَيدُ اللهُ بنُ عَبدِ اللهِ بنِ عُتبَةَ بنِ مَسعُودٍ، أَنَّ عَبدَ اللهِ بنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا سُفيَانَ بنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ:

ابو الیمان حکم بن نافع نے ہم سے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا کہ شعیب نے زہری کے حوالے سے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود نے مجھے خبر دی کہ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں خبر دی کہ سیدنا ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا:

أَنَّ هِرَقْلَ أرسَلَ إلَيهِ فِي رَكبٍ مِنْ قُرَيشٍ، وكانُوا تُجَّارًا بالشَّأمِ، فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كان رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَادَّ، فِيهَا ابَا سُفيَانَ وكُفَّارَ قريشٍ، فَأتَوْهُ وهم بِإيلِيَاءَ، فَدَعَاهُمْ فِي مَجلِسِهِ، وحَولَهُ عُظَمَاءُ الْرُّومِ، ثُم دعاهم ودعا بِتَرجُمَانِهِ، فقال:

ہرقل نے قریش کے قافلے کی طرف (پیغامبر) بھیجے جبکہ وہ شام میں تجارت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اس زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے معاہدہ کیا تھا۔ اس (قافلے) میں ابوسفیان اور کفار قریش شامل تھے۔ وہ ان تک پہنچے جبکہ وہ یروشلم میں تھے۔ اس نے انہیں اپنی مجلس میں بلایا۔ (جب وہ داخل ہوئے تو) اس کے گرد روم کے سردار جمع تھے۔ اس نے انہیں (اپنے پاس) بلایا اور اپنے مترجم کو بھی بلایا اور کہا:

'أَيُّكُم أقرَبُ نَسبًا بِهَذَا الرَّجُلِ الذي يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟' فقال أبو سفيانَ: 'فَقُلْتُ أنا أقربُهُم نَسبًا.'

'تم میں سے خاندانی اعتبار سے ان صاحب کے قریب ترین کون ہے جو سمجھتے ہیں کہ وہ نبی ہیں؟' ابوسفیان نے کہا: 'میں نے کہا کہ میں نسب کے اعتبار سے اس سے قریب ترین ہوں۔'

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| هِرَقْلَ | ہرکولیس، رومی بادشاہ | فَأتُوهُ | تو اسے بلا کر لاؤ | تَرجُمَانِهِ | اپنے ترجمان |
| أرسَلَ | اس نے بھیجا | إيلِيَاءَ | یروشلم کا عربی نام | أيُّكم | تم میں سے کون |
| رَكبٍ | کارواں، قافلہ | مَجلِسِهِ | اپنی محفل | أقرَبُ | قریب ترین |
| تُجَّارًا | تاجر | حَولَهُ | اس کے گرد | نَسبًا | نسب، خاندانی شجرہ |
| الشَّأمِ | شام | عُظَمَاءُ | سردار، عظیم کی جمع | يَزْعَمُ | وہ خیال کرتا ہے |
| مَادَّ | اس نے معاہدہ کیا | الرُّومِ | روم | | |

فقال: 'أدْنُوهُ مِنِّي، وقَرِّبُوا أصحَابَهُ.' فاجعَلُوهُم عِندَ ظَهرِهِ. ثُم قال لِترجُمانه: 'قُل لَهُم إنِّي سَائلٌ عن هذا الرَّجُلِ، فإنْ كَذَّبنِي فكَذِّبُوهُ.' فواللهِ لولا الْحَيَاءُ مِن أنْ يَأثِرُوا عَلَيَّ كِذبًا لكَذَبْتُ عَنهُ.

اس نے کہا: 'اسے میرے پاس لاؤ اور اس کے ساتھیوں کے اس کے قریب کر دو۔' انہوں نے انہیں ان (ابوسفیان) کی پیٹھ کے پیچھے بٹھا دیا۔ پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا: 'ان سے کہو کہ میں اس شخص کے بارے میں کچھ سوال پوچھنے والا ہوں۔ اگر یہ مجھ سے جھوٹ بولے تو اس کے جھوٹ کو واضح کر دینا۔' اللہ کی قسم اگر حیاء نہ ہوتی کہ وہ لوگ مجھ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگائیں گے تو میں لازماً جھوٹ بولتا۔'

ثُم كان أوَّلُ ما سَألَنِي عَنْهُ أنْ قَالَ: 'كَيفَ نَسَبُهُ فِيكُم؟' قُلتُ: 'هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ.' قال: 'فَهَل قَالَ هَذَا القَولَ مِنكُم أحَدٌ قَطُّ قَبلَهُ؟'، قلت: 'لا.' قال: 'فهل كان مِن آبائِهِ مِن مَلِكٍ؟' قلت: 'لا.' قال: 'فأشرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أمْ ضُعَفَاؤُهُم؟' فقلت: 'بَلْ ضعفاؤهم.' قال: 'أيَزِيدُونَ أم يَنقُصُونَ؟' قلت: 'بل يزيدون.'

پھر اس نے مجھ سے جو پہلا سوال کیا وہ یہ کہنا تھا: 'ان کا نسب تم میں کیسا ہے؟' میں نے کہا: 'وہ ہم میں اعلیٰ نسب کے ہیں۔' اس نے کہا: 'کیا تم میں سے کسی شخص نے ایسی بات ان سے پہلے کہی ہے؟' میں نے کہا: 'نہیں۔' اس نے پوچھا، 'کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟' میں نے کہا: 'نہیں۔' اس نے پوچھا، 'اشرافیہ کے لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں یا ان کے کمزور لوگ؟' تو میں نے کہا: 'بلکہ ان کے کمزور لوگ۔' وہ بولا: 'کیا وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟' میں نے کہا: 'بلکہ وہ بڑھ رہے ہیں۔'

قال: 'فَهَل يَرتَدُّ أحدٌ منهم سَخطَةً لِدِينِهِ بَعدَ أنْ يَدخُلَ فِيهِ؟' قلت: 'لا.' قال: 'فهل كُنتُم تَتَّهِمُونَهُ بِالكِذبِ قبلَ أنْ يَقُولَ ما قال؟' قلت: 'لا.' قال: 'فهل يَغدِرُ؟' قلت: 'لا، ونحنُ مِنه فِي مُدَّةٍ لا نَدرِي ما هُوَ فَاعِلٌ فِيها.' قال: 'ولم تُمكِنِّي كَلِمَةٌ أدخِلُ فيها شيئًا غَيْرُ هَذِهِ الكَلِمَةِ.'

وہ بولا: 'کیا ان کے دین میں کوئی داخل ہونے کے بعد عدم اطمینان کی وجہ سے کوئی واپس پلٹا ہے؟' میں نے کہا: 'نہیں۔' وہ بولا: 'وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا اس سے پہلے تم نے کبھی ان پر جھوٹ کا الزام عائد کیا ہے؟' میں نے کہا: 'نہیں'۔ وہ بولا: 'کیا انہوں نے کبھی وعدہ خلافی کی ہے؟' میں نے کہا: 'نہیں، اب ہمارا ان کے ساتھ معاہدہ ہے، ہمیں نہیں معلوم کہ وہ کیا کرنے والے ہیں۔' (ابوسفیان نے بعد میں) کہا: 'میں اس کلمے کے علاوہ کوئی اور بات داخل نہیں کر سکا۔'

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| قَرِّبُوا | انہیں میرے قریب کرو | ذُو نَسَبٍ | عالی نسب | سَخطَةً | عدم اطمینان کی حالت |
| اجعَلُوهُم | انہیں بناؤ یا بٹھاؤ | قَطُّ | کبھی بھی | أنْ يَدخُلَ | کہ وہ داخل ہوں |
| سَائلٌ | پوچھنے والا | أشرَافُ | باعزت لوگ | تَتَّهِمُونَهُ | تم اس پر الزام لگاتے ہو |
| كَذَّبنِي | وہ مجھ سے جھوٹ بولے | يَتَّبِعُونَهُ | وہ اس کی پیروی کرتے ہیں | يَغدِرُ | وہ وعدہ خلافی کرتا ہے |
| كَذِّبُوهُ | انہوں نے اسے جھٹلایا | ضُعَفَاؤُهُم | ان کے کمزور لوگ | مُدَّةٍ | مدت |
| يَأثِرُوا | وہ مجھ پر الزام لگائیں گے | يَزِيدُونَ | وہ بڑھ رہے ہیں | لا نَدرِي | ہمیں نہیں معلوم |
| كِذبًا | جھوٹ | يَنقُصُونَ | وہ کم ہو رہے ہیں | لم تُمكِنِّي | میرے لئے ممکن نہ ہوا |
| لكَذَبْتُ | یقیناً میں جھوٹ بولتا | يَرتَدُّ | وہ واپس جاتا ہے | كَلِمَةٌ | کلمہ، لفظ، جملہ |

قال: 'فهل قَاتَلتُمُوهُ؟' قلت: 'نعم.' قال: 'فكيف كان قِتَالُكُم إيَّاهُ؟' قلت: 'الْحَربُ بَينَنَا وبَينَهُ سِجَالٌ، يَنَالُ مِنَّا ونَنَالُ مِنهُ.' قال: 'ما ذا يَأمُرُكُم؟' قلت: يقول: 'أُعبُدُوا اللهَ وَحدَهُ ولا تُشرِكُوا بِهِ شَيئًا، واترُكُوا ما يَقُولُ آباؤُكم، ويأمرنا بالصَّلاةِ والصِّدقِ والعَفَافِ والصِّلَةِ.

وہ بولا: 'کیا تم نے ان سے جنگ کی ہے؟' میں نے کہا: 'جی ہاں۔' وہ بولا: 'تمہاری اور ان کی جنگ کیسی رہی؟' میں نے کہا: 'جنگ ان کے اور ہمارے مابین ڈول کی طرح ہے۔ وہ ہم سے لے لیتے ہیں اور ہم ان سے لے لیتے ہیں۔' وہ بولا: 'وہ تمہیں کس بات کی تلقین کرتے ہیں؟' میں نے کہا: وہ کہتے ہیں، 'صرف اکیلے اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور وہ چھوڑ دو جو تمہارے آباؤ اجداد کہا کرتے تھے۔ وہ ہمیں نماز، سچائی، عفت و پاکدامنی اور صلہ رحم کی تلقین کرتے ہیں۔'

فقال للتَّرجُمَانِ: قُل له: 'سألتُكَ عن نَسَبِهِ فذَكَرْتَ أنهُ فيكم ذو نسب، فَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبعَثُ في نَسَبِ قومِهَا. وسألتك هل قال أحدٌ منكم هذا القولَ، فذكرتَ أن لا، فقلت لو كان أحدٌ قال هذا القولَ قَبلَهُ، لَقُلتُ رَجُلٌ يَتَأسَّي بِقَولٍ قِيلَ قبلَه. وسألتك هل كان من آبائِهِ مِن مَلِكٍ، فذكرتَ أن لا، قلت: فلو كان من آبائه من ملكٍ، قلت رجل يَطلُبُ مُلكَ أبِيهِ. وسألتك هل كنتم تَتَّهِمُونَهُ بالكِذبِ قبلَ أن يقولَ ما قال، فذكرتَ أن لا، فَقَدْ أعرِفُ أنه لَم يَكُن لِيَذَرَ الكِذبَ على النَّاسِ ويَكذِبَ على اللهِ.

اس نے مترجم سے کہا: ان سے کہو، 'میں نے تم سے ان کے نسب کے بارے میں پوچھا تو تم نے بیان کیا کہ وہ تم میں سے اعلی خاندان کے ہیں۔ رسول ایسے ہی ہوتے ہیں، وہ اپنی قوم کے اعلی نسب (کے خاندان) میں بھیجے جاتے ہیں۔ میں نے تم سے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے ایسی بات کہی ہے۔ تم نے بیان کیا کہ نہیں۔ تو میں کہتا ہوں کہ اگر ان میں سے کسی نے یہ بات اس سے پہلے کہی ہوتی تو میں کہتا کہ یہ شخص اپنے سے پہلے کہی گئی بات کی نقل کرتا ہے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے آباؤ اجداد میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہے، تو تم نے بیان کیا کہ نہیں۔ میں کہتا ہوں: اگر ان کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوتا تو میں کہتا کہ یہ شخص اپنے آباء کی حکومت طلب کر رہا ہے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ وہ جو کہہ رہے ہیں، کیا تم ان پر اس سے پہلے جھوٹ کا الزام لگاتے تھے تو تم نے بتایا کہ نہیں۔ میں جان گیا ہوں کہ جو شخص لوگوں سے متعلق جھوٹ نہیں بولتا، وہ اللہ پر جھوٹ کیسے بولے گا۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| قَاتَلتُمُوهُ | تم نے اس سے جنگ کی | نَنَالُ | ہم حاصل کرتے ہیں | تُبعَثُ | تمہیں بھیجا گیا |
| قِتَالُكُم | تمہاری جنگ | أُعبُدُوا | تم سب عبادت کرو | يَتَأسَّي | وہ پیروی کرتا ہے |
| إيَّاهُ | صرف اسے | أُترُكُوا | تم سب چھوڑ دو | يَطلُبُ | وہ مطالبہ کرتا ہے |
| الْحَربُ | جنگ | الصِّدقِ | سچائی | أعرِفُ | میں جانتا ہوں |
| سِجَالٌ | ڈول، مقابلہ | العَفَافِ | عفت و پاکدامنی | لَم يَكُن | یہ نہیں ہو سکتا ہے |
| يَنَالُ | وہ حاصل کر لیتا ہے | الصِّلَةِ | صلہ رحمی | يَذَرَ | وہ چھوڑ دیتا ہے |
| | | ذَكَرْتَ | تم نے ذکر کیا | يَكذِبَ | وہ جھوٹ بولتا ہے |

وسألتك أشرافُ الناسِ اتَّبَعُوهُ أم ضُعَفَاؤُهُم، فذكرتَ أن ضعفاؤهم اتبعوه، وهم أتبَاعُ الرُّسُلِ، وسألتك أيزيدون أم ينقصون، فذكرتَ أنَّهم يزيدون، وكذلك أمرُ الإيمانِ حتى يُتِمَّ. وسألتك أيَرتَدُّ أحد سَخطَةً لِدِينِهِ بعدَ أنْ يَدخُلَ فيه، فذكرتَ أن لا، وكذلك الإيمانُ حِينَ تُخَالِطُ بَشَاشَتُهُ القُلُوبَ. وسألتك هل يَغدِرُ، فذكرتُ أن لا، وكذلك الرُّسُلُ لا تَغدِرُ. وسألتك بما يأمُرُكُم، فذكرتَ أنه يأمركم أن تَعبُدُوا اللهَ ولا تُشرِكُوا به شيئًا، ويَنهَاكُم عن عِبَادَةِ الأوثَانِ، ويأمُرُكُم بِالصَّلاةِ والصدق والعفاف:

میں نے تم سے پوچھا کہ کیا لوگوں میں باعزت لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں یا ان کے کمزور لوگ، تم نے بتایا کہ ان کے کمزور لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں۔ رسولوں کے پیروکار ایسے ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تم سے پوچھا کہ وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں، تم نے بیان کیا کہ وہ بڑھ رہے ہیں۔ ایمان کا معاملہ یہی ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ کامل ہو جائے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ کوئی عدم اطمینان کے باعث ان کے دین سے واپس پلٹا ہے تو تم نے بیان کیا کہ نہیں۔ ایمان ایسا ہی ہوتا ہے جب اس کی بشاشت دلوں میں جگہ بنا لیتی ہے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ کیا وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں تو تم نے بتایا کہ نہیں۔ اسی طرح رسول کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ وہ کیا تلقین کرتے ہیں تو تم نے بیان کیا کہ وہ تلقین کرتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ وہ تمہیں بتوں کی پرستش سے روکتے ہیں اور تمہیں نماز، سچائی اور پاکدامنی کی تلقین کرتے ہیں۔

فإن كان ما تَقُولُ حَقًّا فَسَيَملِكُ مَوضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، وقد كُنتُ أعلَمُ أنَّه خَارِجٌ، لَم أكُنْ أظُنُّ أنه منكم، فلو أنِّي أعلَمُ أنِّي أخلُصُ إلَيه، لَتَجَشَّمتُ لِقَاءَهُ، ولو كُنتُ عِندَهُ لَغَسَلْتُ عَن قَدَمِهِ.' ثُم دَعَا بِكِتَابِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم الذي بَعَثَ بِهِ مع دِحيَةِ الكَلبِيِّ إلى عَظِيمِ بُصرِى، فَدفَعَهُ إلى هِرَقلَ، فَقَرَأَهُ، فَإذَا فيهِ:

جو تم کہہ رہے ہو، اگر وہ سچ ہے تو پھر عنقریب وہ اس جگہ کے مالک ہو جائیں گے جو میرے دونوں قدموں کے نیچے ہے۔ میں جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں مگر مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے۔ اگر میں جانتا تو خلوص کے ساتھ ان کی ملاقات کے لئے (سفر کی) تکلیف برداشت کرتا۔ اگر میں ان کے پاس ہوتا تو ان کے قدم ضرور خود دھوتا۔' پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط منگوایا جو آپ نے دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ذریعے بصری کے گورنر کو بھیجا تھا۔ اس نے یہ ہرقل کو بھیج دیا تھا۔ اس نے اسے پڑھ کر سنایا، اس میں لکھا تھا:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| أتبَاعُ الرُّسُلِ | رسولوں کے پیروکار | حَقًّا | حق، درست | أخلُصُ | میں وفادار بن جاتا |
| يُتِمُّ | یہ مکمل ہو جاتا ہے | سَيَملِكُ | عنقریب وہ مالک ہو جائے گا | لَتَجَشَّمتُ | لازماً میں تکلیف اٹھاتا |
| تُخَالِطُ | یہ مکس ہوتا ہے | مَوضِعَ | جگہ | لِقَاءَهُ | ان سے ملاقات |
| بَشَاشَتُهُ | اطمینان، سکون، خوشی | قَدَمَيَّ | میرے دو قدم | لَغَسَلْتُ | یقیناً میں دھوتا |
| القُلُوبَ | دل، قلب کی جمع | هَاتَيْنِ | یہ | كِتَابِ | خط، تحریر، کتاب |
| تَغدِرُ | تم وعدہ توڑتے ہو | خَارِجٌ | نکلنے والا | بَعَثَ | اس نے بھیجا |
| يَنهَاكُم | وہ تمہیں منع کرتا ہے | لَم أكُنْ أظُنُّ | میں گمان نہیں کیا کرتا تھا | عَظِيمِ بُصرَى | بصری شہر کا حاکم |
| الأوثَانِ | دیوتا، بت، وثن کی جمع | | | دفَعَهُ | اس نے اسے آگے بھیجا |

# سبق 8: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

(بِسمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، من مُحَمَّدٍ عَبدِ اللهِ ورَسُولِهِ إلى هِرَقلَ عَظِيمِ الرُّومِ: سَلامٌ عَلى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعدُ، فَإنِّي أدعُوكَ بِدِعَايَةِ لإسلامِ، أَسْلِمْ تَسْلَمْ، يُؤتِكَ اللهُ أجرَكَ مَرَّتَيْنِ، فإنْ تَوَلَّيتَ فإن عَلَيكَ إثْمَ اليَرِيسِيِّيْنَ، و: يَا أهلَ الكِتابِ تَعَالَوا إلى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَينَنَا وبَينَكُم أنْ لا نَعبُدَ إلا اللهَ ولا نُشرِكْ بِهِ شَيئًا ولا يَتَّخِذَ بَعضُنَا بَعضًا أربَابًا من دُونِ اللهِ فإنْ تَوَلَّوا فَقُولُوا اشْهَدُوْا بِأنَّا مُسلِمُونَ.

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔ اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف۔ ان پر سلامتی ہو جنہوں نے ہدایت کی پیروی کی۔ اس کے بعد: میں آپ کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ اسلام قبول کر لیجیے، آپ محفوظ ہو جائیں گے۔ اللہ آپ کو دوگنا اجر دے گا۔ اگر آپ منہ موڑتے ہیں تو پھر آپ پر اپنی رعایا کا گناہ بھی ہو گا۔ اور 'اے اہل کتاب! اس بات کی طرف آیئے جو ہمارے اور آپ کے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور اللہ کے علاوہ ایک دوسرے کو خدا نہ بنائیں۔ اگر وہ منہ موڑیں تو پھر کہہ دو کہ ہم نے گواہی دی کہ ہم مسلمان (خدا کے فرمانبردار) ہیں۔'

قال أبو سفيانُ: فلما قَالَ ما قال، وفَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الكِتَابِ، كَثُرَ عندَهُ الصَّخَبُ وارْتَفَعَتْ الأصوَاتِ وأُخرِجْنَا، فقلتُ لأصحَابِي حِينَ أخرِجْنَا: لقد أمِرَ ابنِ أبِي كَبشَةَ، إنه يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الأصفَرَ. فَمَا زِلتُ مُوقِنًا أنَّهُ سَيَظهَرُ حَتَّى أدخَلَ اللهُ عليَّ الإسلامَ.

ابو سفیان نے کہا: 'جب اس نے جو کہنا تھا، کہہ چکا اور خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے پاس بڑا شور ہوا اور آوازیں بلند ہوئیں۔ ہمیں نکال دیا گیا۔ جب ہمیں نکالا گیا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: 'ابن ابی کبشہ کا معاملہ تو بہت بڑھ گیا کہ ان زرد لوگوں کا بادشاہ ان سے ڈرتا ہے۔ میں اپنی رائے پر قائم رہا یہاں تک کے اللہ نے مجھے اسلام میں داخل کر دیا۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| قَرَأةُ | پڑھنا | تَعَالَوا | تم سب آؤ | كَثُرَ | وہ زیادہ ہوا |
| أدعُو | میں دعوت دیتا ہوں | سِوَاءٌ | برابر، مشترک | الصَّخَبُ | شور و غوغا |
| دِعَايَةِ | دعوت، پکار | يَتَّخِذَ | وہ بناتا ہے | ارْتَفَعَتْ | وہ بلند ہوئیں |
| أسْلِمْ | اطاعت قبول کر لو | بَعضُنَا بَعضًا | ہم ایک دوسرے کو | الأصوَاتِ | آوازیں |
| تَسلِم | تم سلامت رہو گے | أربَابًا من دُونِ اللهِ | اللہ کے علاوہ شریک | أُخرِجْنَا | ہمیں نکال دیا گیا |
| يُؤتِكَ | وہ تمہیں دے گا | تَوَلُّوا | تم منہ موڑو | يَخَافُهُ | وہ اس سے ڈرتا ہے |
| أجرَكَ | تمہارا اجر | اشْهَدُوْا | تم سب گواہ رہو | بَنِي الأصفَرَ | زرد قوم، رومی |
| تَوَلَّيتَ | تم نے منہ موڑا | مُسلِمُونَ | خدا کے فرمانبردار | ما زِلتُ | میں نے نہیں چھوڑی |
| إثْمَ | گناہ | فَرِغَ | وہ فارغ ہوا | مُوقِنَا | ہماری رائے |
| يَرِيسِيِّيْنَ | رعایا | قِرَاءَةِ | پڑھنا | ابنِ أبِي كَبشَةَ | رسول اللہ ﷺ |

وكان ابْنُ الناطُورِ، صاحبُ إيلِيَاءَ وهِرَقْلَ، أسُقُفا عَلى نَصَارَى الشَّام، يُحَدِّثُ أنَّ هرقل حينَ قَدِمَ إيلياءَ، أصبَحَ يومًا خَبِيثَ النَّفسِ، فقال بعضُ بِطَارِقَتِهِ: قد استَنكَرنَا هيئَتَكَ، قال ابنُ الناطورِ: وكان هرقل حَزَّاءً ينظُرُ فِي النُّجُومِ، فقال لَهم حيَن سألُوه: إنِّي رأيتُ اللَّيلَةَ حينَ نَظَرتُ فِي النجومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قد ظَهَرَ، فمن يَختَتِنُ مِن هَذهِ الأُمَّةِ؟

ابن ناطور، جو کہ یروشلم کے رہنے والے، ہرقل کے ساتھی اور شام کے عیسائیوں کے بشپ تھے، بیان کیا کرتے تھے کہ ہرقل جب بیت المقدس آیا تو ایک صبح پریشان حال اٹھا۔ اس کے بعض درباریوں نے کہا: ہم آپ کی حالت عجیب دیکھ رہے ہیں۔ ابن ناطور نے کہا: ہرقل نجومی تھا اور ستارے دیکھا کرتا تھا۔ جب انہوں نے پوچھا تو اس نے کہا: 'میں رات کو ستارے دیکھ رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ ختنہ کروانے والوں کا بادشاہ ظاہر ہو گیا۔ تو اس گروہ میں کون ختنہ کرواتا ہے؟'

قالوا: 'ليسَ يختتِنُ إلا اليَهُودُ، فلا يُهِمَّنَّكَ شأنُهُم، واكْتُب إلى مَدَائِنِ مُلكِكَ، فَيَقتُلُوا مَنْ فيهم مِنَ اليَهُودِ.' فبَينَمَا هُم عَلَى أمرِهِم، أُتِيَ هرقلُ بِرَجُلٍ أرسَلَ بِه مَلِكُ غَسَّانَ يُخبِرُ عَن خَبْرِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم.

وہ بولے: 'سوائے یہودیوں کے اور کوئی ختنہ نہیں کرواتا۔ ان کے معاملے میں آپ فکر مت کیجیے۔ اپنے ملک کے شہروں میں لکھ کر بھیج دیجیے کہ وہاں جو یہودی ہوں، انہیں وہ قتل کر دیں۔' یہ معاملہ ابھی ان کے درمیان ہی تھا کہ ہرقل کے پاس ایک شخص لایا گیا جسے غسان کے بادشاہ نے بھیجا تھا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں خبر بیان کر رہا تھا۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| سَيَظهَرُ | عنقریب ظاہر ہو گا | هيئَتَكَ | آپ کی ظاہری حالت | يَختَتِنُ | وہ ختنہ کرتے ہیں |
| أدخَلَ | اس نے داخل کیا | حَزَّاءً | نجومی | لا يُهِمَّنَّكَ | آپ پریشان نہ ہوں |
| أسُقُف | بشپ، بڑا پادری | ينظُرُ | وہ دیکھتا تھا | شأنُهُم | ان کا معاملہ |
| يُحَدِّثُ | وہ بیان کرتا ہے | النُّجُوم | ستارے | اكْتُب | لکھیے! |
| قَدِمَ | وہ آیا | رأيتُ | میں نے دیکھا | مَدَائِنِ | شہر، مدینہ کی جمع |
| أصبَحَ | اس نے صبح کی | اللَّيلَةَ | رات کے وقت | يقتُلُوا | وہ قتل کر دیں |
| خَبِيثَ النَّفسِ | منتشر شخصیت | نَظَرتُ | میں نے دیکھا | أُتِيَ | وہ لایا گیا |
| بَطَارِقَة | بطریق کی جمع، شاہی درباری | الْخِتَانِ | ختنہ کرنے والے | غَسَّانَ | شمالی عرب کی ریاست |
| استَنكَرنَا | ہم نے مختلف پایا | ظَهَرَ | وہ ظاہر ہوا | يُخبِرُ | وہ خبر دیتا ہے |

## سبق 8: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے

فلما استَخبَرَهُ هرقلُ قال: أذهَبُوا فانظُرُوا أمُختَتَنٌ هُو أم لا؟ فنظرُوا إليهِ، فحدَّثُوهُ أنهُ مُختَتَنٌ، وسألَهُ عَنِ العَرَبِ، فقال: هم يَختَتِنُونَ. فقال هرقلُ: 'هذا مَلِكُ هذِهِ الأمةِ قد ظَهَرَ.'

جب ہر قل نے اس سے خبر حاصل کر لی تو کہا: 'جاؤ اور معلوم کرو کہ اس نے ختنہ کروایا ہوا ہے یا نہیں؟ جب انہوں نے معلوم کیا اور اس سے بیان کیا کہ اس نے ختنہ کروایا ہوا ہے۔ اس نے عربوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا: 'وہ ختنہ کرتے ہیں۔' ہر قل نے کہا: 'یہ اس امت کا بادشاہ ہے جو ظاہر ہو چکا ہے۔'

ثُم كَتَبَ هرقلُ إلَى صاحبٍ له بِرُومِيَّةِ، وكان نَظِيْرُهُ فِي العِلمِ، وسَارَ هرقلُ إلَى حِمْصَ، فلم يَرِم حِمصَ حَتَّى أَتَاهُ كِتابٌ مِن صَاحِبِه يُوَافِقُ رَايَ هِرَقْلَ عَلَى خُرُوجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، وأنه نبي، فأذَّنَ هرقلُ لِعُظَمَاءِ الرُّومِ فِي دَسكَرَةٍ له بِحِمصَ، ثُم أمَر بأبوابِهَا فغُلِّقَتْ، ثُم اطَّلَعَ فقال:

پھر ہر قل نے روم میں اپنے ساتھی کو خط لکھا جو علم (نجوم) میں اس کی مانند تھا۔ اس کے بعد ہر قل نے حمص کا سفر کیا۔ ابھی وہ حمص سے نہیں نکلا تھا کہ اس کے ساتھی کا خط آ گیا جس میں اس کی رائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے متعلق ہر قل کے موافق تھی اور یہ کہ آپ نبی ہیں۔ ہر قل نے روم کے لیڈروں کو اپنے محل میں بلا بھیجا جو کہ حمص میں تھا۔ پھر اس نے اس کے دروازے بند کرنے کا حکم دیا۔ جب اسے (دروازے بند ہونے کی) اطلاع مل گئی تو اس نے کہا:

**چیلنج!**
اب تک آپ نے جتنی عربی سیکھی ہے، اس کی روشنی میں حروف جر کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟** دور جاہلیت کے عرب یمن سے شام تک تجارت کیا کرتے تھے۔ ان کے بعض قبائل کا پیشہ ہی تجارتی قافلوں کو لوٹنا تھا۔ یہ ڈاکو قریش کے قافلوں کو نہیں لوٹتے تھے کیونکہ ان کا تعلق خانہ کعبہ سے تھا جس کا احترام تمام عرب قبائل کیا کرتے تھے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| استَخبَرَهُ | اس نے معلومات طلب کیں | رُومِيَّةِ | روم، موجودہ اٹلی کا شہر | رَايَ | رائے |
| أذهَبُوا | تم سب جاؤ | نَظِيْرُهُ | اس کا ہم پلہ | خُرُوجِ | نکلنا |
| فانظُرُوا | پس تم سب دیکھو | سَارَ | اس نے سفر کیا | فأذَّنَ | تو اس نے اعلان کروایا |
| مُختَتِنٌ | ختنہ کرنے والا | حِمْصَ | شام کا ایک شہر | دَسكَرَةِ | محل |
| أم | یا | لم يَرِم | وہ ابھی نہیں نکلا | أبوابِهَا | اس کے دروازے |
| فنظرُوا | تو انہوں نے دیکھا | أتَاهُ | وہ اس کے پاس لایا | غُلِّقَتْ | بند کر دیے گئے |
| يَختَتِنُونَ | وہ ختنہ کرتے ہیں | يُوَافِقُ | وہ مطابق تھا | اطَّلَعَ | اس نے اطلاع دی |

'يا مَعشَرَ الرُّومِ، هل لكُم فِي الفَلاحِ والرُّشدِ، وأن يَثْبُتَ مُلكُكُمْ فَتَبَايَعُوا هذا النبِي؟' فحَاصَوا حَيصَةَ حُمُرِ الوحشِ إلى الأبوابِ، فوَجَدُوها قد غُلِّقَت، فلمَّا رَأى هرقلُ نفرَتَهُم، وأيِسَ مِن الإيْمَانِ، قال: 'رُدُّوهُم عليَّ، وقال: إنِّي قلت مقالَتِي آنِفًا أختَبِرُ بِها شِدَّتَكم على دينِكم، فقد رأيتُ، فسَجدُوا له ورضُوا عنهُ، فكان ذلك آخِرُ شأنِ هرقلَ.

'اے اہل روم! اگر تم فلاح اور ہدایت چاہتے ہو اور اپنے ملک کو ثابت رکھنا چاہتے ہو تو اس نبی کی بیعت کر لو۔' وہ لوگ جنگلی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف بھاگے تو انہوں نے انہیں بند پایا۔ جب ہرقل نے ان کی نفرت دیکھی تو وہ ان کے ایمان سے مایوس ہو گیا۔ اس نے کہا: 'انہیں میری طرف واپس لاؤ۔' اور پھر بولا: 'میں نے اپنی یہ بات اس لئے کہی ہے کہ میں تمہاری اپنے دین پر شدت کا امتحان لے رہا تھا۔ میں نے وہ دیکھ لیا۔' انہوں نے اسے سجدہ کیا اور اس سے راضی ہو گئے۔ یہ ہرقل کا آخری معاملہ تھا۔

قال أبو عبدالله: رَوَاه صالِحُ بنُ كَيسانَ ويُونُسُ بنُ مَعمَرٍ عَنِ الزُّهرِيِّ. (بخاري، 7)

ابو عبد اللہ نے کہا: اسے صالح بن کیسان اور یونس بن معمر نے زہری سے روایت کیا۔

**آج کا اصول:** بعض ایسے اسم ہوتے ہیں جو حالت نصب یا جر میں ایک جیسے رہتے ہیں۔ انہیں 'غیر منصرف' کہا جاتا ہے۔ بعض اسم تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہتے ہیں، انہیں 'مبنی' کہتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! مثبت طرز عمل ہی زندگی کی ضمانت ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0017-Positive.htm

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| يا مَعشَرَ | اے گروہ | حَيصَةَ | بھاگنا | مقالَتِي آنِفًا | میرے پچھلے الفاظ |
| الفَلاحِ | کامیابی | حُمُرِ الوحشِ | جنگلی گدھے | أختَبِرُ | میں امتحان لے رہا ہوں |
| الرُّشدِ | ہدایت | وَجَدُوها | انہوں نے پایا | شِدَّتُكم | تمہاری شدت |
| أن يَثْبُتَ | برقرار رہے | نَفرَتَهُم | ان کی نفرت | رأيتُ | میں نے دیکھا |
| مُلكُكُمْ | تمہارا ملک | أيِسَ | وہ مایوس ہو گیا | رضُوا | وہ خوش ہو گئے |
| تَبَايَعُوا | بیعت کر لو | رُدُّوهُم | انہیں واپس لاؤ! | رواه | اسے روایت کیا |
| حَاصَوا | وہ بھاگے | | | | |

**اپنے جوابات چیک کیجیے!** ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

**صِفَةُ الوُضُوءِ**: يُحْضِرُ المسلمُ الماءَ الطَّهُورَ. يَنْوِي الوُضُوءَ. يَقُولُ: بسمِ اللّهِ. يَغْسِلُ كَفَّيهِ ثَلاثاً. يَتَمَضْمَضُ وَيسْتَنْشِقُ ثَلاثاً. يَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلاثاً، ويُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ بِالماءِ. يَغْسِلُ يَدَيْهِ إلَى المِرْفَقَيْنِ ثَلاثاً. يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَعَ الأذُنَيْنِ مَرَّةً واحِدَةً. يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ إلَى الكَعْبَيْن ثَلاثاً، ويُخَلِّلُ أصابِعَهُ بِالماءِ.

وضو کا طریقہ: مسلمان صاف پانی مہیا کرتا ہے۔ وہ وضو کی نیت کرتا ہے پھر کہتا ہے: بسم اللہ۔ وہ اپنی ہتھیلیاں تین مرتبہ دھوتا ہے۔ پھر وہ تین تین مرتبہ کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ وہ اپنے چہرے کو تین بار دھوتا ہے اور پانی سے اپنی داڑھی میں خلال کرتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھوتا ہے۔ پھر وہ سر کا کانوں سمیت ایک بار مسح کرتا ہے۔ (اس کے بعد) وہ اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھوتا ہے اور اپنی انگلیوں میں پانی سے خلال کرتا ہے۔

**صِفَةُ التَّيَمُّمِ**: يَنْوِي التَّيَمُّمَ. يُسَمِّي اللّه أيْ يَقُولُ: 'بِسمِ اللّهِ'. يَضْرِبُ بِكَفَّيْهِ الُتراب الطَّاهِرَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً. يَمْسَحُ بِهِما وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ إلَى الرُّسْغَيْن. يَتَيَمَّمُ المُسْلِمُ عِنْدَ عَدَمِ وُجُودِ الماءِ، أوْ تَعَذُّرِ استِعْمالِهِ لِمرَضٍ أوْ خَوْفٍ .

تیمم کا طریقہ: وہ تیمم کی نیت کرتا ہے، اللہ کا نام لیتا ہے یعنی وہ کہتا ہے: بسم اللہ۔ وہ اپنی ہتھیلیوں کو صاف مٹی پر ایک بار مارتا ہے اور ان دونوں سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا کلائیوں سمیت مسح کرتا ہے۔ مسلمان اس وقت تیمم کرتا ہے جب پانی موجود نہ ہو یا وہ کسی مرض یا خطرے کی وجہ سے اس کے عدم استعمال کا عذر رکھتا ہو۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| صِفَةُ | طریقہ | كَفَّيهِ | اپنی دونوں ہتھیلیاں | المِرْفَقَيْنِ | دونوں کہنیاں |
| الوُضُوءِ | وضو | يَتَمَضْمَضُ | وہ کلی کرتا ہے | يَمْسَحُ | وہ مسح کرتا ہے |
| يُحْضِرُ | وہ حاضر کرتا ہے | يسْتَنْشِقُ | وہ ناک میں پانی ڈالتا ہے | رَأْسَهُ | اپنے سر کا |
| الْماءَ | پانی | وَجْهٌ | چہرہ | الأذُنَيْنِ | دونوں کان |
| الطَّهُورَ | پاک | يُخَلِّلُ | وہ خلال کرتا ہے | رِجْلَيْهِ | اپنے دونوں پاؤں |
| يَنْوِي | وہ نیت کرتا ہے | لِحْيَتَ | داڑھی | الكَعْبَيْن | دونوں ٹخنے |
| يَغْسِلُ | وہ دھوتا ہے | يَدَيْهِ | اپنے دونوں ہاتھ | أصَابِعَهُ | اپنی انگلیاں |

**صِفَةُ الغُسْلِ مِنَ الجَنَابَة:** الجَنَابَةُ هي: الحَدَثُ الأكبَرُ، وهو نُزُولُ الْمَنِيِّ بِشَهْوَةٍ منَ الذَّكَرِ أوِ الأنْثَى بِجماعٍ أو نَحْوِهِ. يَنْوِي الغُسْلَ مِنَ الجنابَةِ. يُسَمِّي اللّه. يَغْسِلُ كَفَّيْهِ ثَلاثاً. يَصُبُّ الماءَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمالِهِ، فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ. يَتَوَضَّأُ كَما يَتَوَضَّأُ لِلصَّلاةِ. يُفِيضُ الْماءَ عَلَى بَدَنِهِ. يَحثِي الْماء عَلَى رأسِهِ ثلاثاً. يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ في مَكَانٍ آخَرَ عندَ الحاجَةِ كما لو كَانَتْ الأرضُ طِيناً. يَتَيَامَنُ: أي يَبدَأُ بغُسلِ الْجَانِبِ الأيْمَنِ مِن جَسَدِهِ ثُم الأيسَرِ.

جنابت کے غسل کا طریقہ: جنابت بڑی ناپاکی کا نام ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مرد یا خاتون کا مادہ منویہ شہوانی خواہش کے ساتھ باہر نکل آئے چاہے یہ ازدواجی تعلق کے نتیجے میں ہو یا اس طرح کے کسی اور عمل کے نتیجے میں۔ (حالت جنابت میں موجود شخص) جنابت کے غسل کی نیت کرتا ہے۔ وہ اللہ کا نام لیتا ہے، اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھوتا ہے۔ پھر وہ پانی کو اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالتا ہے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتا ہے۔ پھر وہ نماز کے وضو کی طرح وضو کرتا ہے۔ (اس کے بعد) وہ پانی کو اپنے پورے بدن تک پہنچاتا ہے۔ پھر وہ پانی اپنے سر پر تین مرتبہ بہاتا ہے۔ اپنے دونوں قدموں کو وہ آخر میں دھوتا ہے اگر اس کی ضرورت ہو جیسے زمین کیچڑ والی ہو۔ وہ غسل کا آغاز دائیں جانب سے کرتا ہے یعنی وہ اپنے جسم کے دائیں حصے کو پہلے دھوتا ہے اور پھر بائیں حصے کو۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| التَّيَمُّم | تیمم | الجَنابَةُ | ناپاکی کی حالت | فَرْجَهُ | اس کی شرمگاہ |
| يُسَمِّي | وہ نام لیتا ہے | الحَدَثُ | ناپاکی | يَتَوَضَّأُ | وہ وضو کرتا ہے |
| أيْ | یعنی | الأكبَرُ | بڑی | يَفِيضُ | وہ پانی بہاتا ہے |
| يَضْرِبُ | وہ مارتا ہے | نُزُولُ | اترنا | بدنِه | اپنا بدن، اپنا جسم |
| الُتراب | مٹی | الْمَنِيِّ | منی، جنسی مادہ | يَحثِي | وہ پانی ڈالتا ہے |
| الطَّاهِرَ | پاک | شَهْوَةٍ | جنسی خواہش | مَكَانٍ | جگہ |
| ضَرْبَةً | ضرب | الذَّكَر | مرد | الحاجة | ضرورت |
| الرُّسْغَيْن | دونوں کلائیاں | الأنْثَى | عورت | طيناً | مٹی |
| يَتَيَمَّمُ | وہ تیمم کرتا ہے | جِماع | جنسی عمل | يَتَيَامَنُ | وہ دائیں سے آغاز کرتا ہے |
| عَدَمِ وُجُودِ | عدم وجود | نَحْوِهِ | اس کی طرح کی اور چیز | يَبدَأُ | وہ شروع کرتا ہے |
| تَعَذُّرِ | عذر ہونا | يَصُبُّ | وہ بہاتا ہے | جَانِبِ | طرف |
| استِعْمالِهِ | اس کا استعمال | يَمِينِهِ | اپنے دائیں جانب | الأيْمَنِ | دائیں جانب |
| مَرَضٍ | مرض، بیماری | شِمالِهِ | اپنے بائیں جانب | جَسَدِهِ | اپنا جسم |
| الغُسْلَ | دھونا، غسل کرنا | | | الأيسَرِ | بائیں جانب |

**الصَّلَوات المَكْتُوبةُ**: الصَّلَوات المَكْتُوبةُ خَمْسٌ ، وَهِيَ:

- صَلاةُ الفَجْرِ، وهِيَ رَكْعَتانِ. ووَقْتُهَا من طُلُوع الفَجْرِ الثَّاني إلَى طُلُوع الشَّمْس.
- وَصَلاةُ الظُّهْرِ، وهِيَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ . ووَقْتُها من زَوَالِ الشَّمْسِ إلَى أنْ يَصِيرَ ظِلُّ كُلّ شيءٍ مِثْلَهُ.
- وَصَلاةُ العَصْرِ، وهِيَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ ، ووَقْتُها من صَيْرُورَةِ ظِلّ كُلّ شيءٍ مِثْلَهُ إلَى غُرُوبِ الشَّمْس.
- وصَلاةُ المَغْرب، وهِيَ ثَلاثُ رَكَعَاتٍ . ووَقْتُها من غُرُوبِ الشَّمْسِ إلَى مَغِيب الشَّفَقِ الأَحْمَرِ.
- وصلاة العِشَاءِ، وهِيَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ . ووَقْتُها من مَغيب الشَّفَقِ الأحْمَرِ إلَى نِصْفِ اللَّيلِ.

**فرض نمازیں**: فرض نمازیں پانچ ہیں جو کہ یہ ہیں:

- فجر کی نماز: یہ دو رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت صبح صادق کے طلوع دے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔
- ظہر کی نماز: یہ چار رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت زوال آفتاب سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے۔
- عصر کی نماز: یہ چار رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت اس وقت سے ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔
- مغرب کی نماز: یہ تین رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت غروب آفتاب سے لے کر سرخ شفق کے غروب ہونے تک ہے۔
- عشاء کی نماز: یہ چار رکعتیں ہیں۔ اس کا وقت سرخ شفق کے غروب سے لے کر نصف رات تک ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| المَكْتُوبةُ | فرض، لازمی | زَوَالِ | زوال کا وقت | المَغْرب | سورج غروب کا وقت |
| الفَجْرِ | صبح کا وقت | أنْ يَصِيرَ | کہ ہو جائے | مَغِيب | چھپ جانا |
| رَكْعَتانِ | دو رکعتیں | ظِلُّ | سایہ | الشَّفَق | افق کی سرخی |
| وَقْتُهَا | اس کا وقت | مِثْلَهُ | اس کے برابر | الأحْمَرِ | سرخ |
| طُلُوع | سورج طلوع ہونا | العَصْرِ | سہ پہر کا وقت | العِشَاءِ | رات کا وقت |
| الظُّهْرِ | دوپہر کا وقت | صَيْرُورَةِ | ہو جانا | نِصْفِ | آدھی |
| رَكَعَاتٍ | رکعتیں | غُرُوبِ | سورج غروب | | |

صِفَةُ الصَّلاةِ: - يَنْوِي الصَّلاةَ. يَسْتَقْبِلُ القِبْلَةَ. يَسْتَوِي قائِماً. يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، أوْ إلَى فُرُوعِ أُذُنَيْهِ، وُيكَبِّرُ. يَضَعُ يَدَهُ اليُمْنَى عَلَى يَدِهِ اليُسْرَى عَلَى الصَّدْرِ. يَقْرَأُ دُعاءَ الاسْتِفْتاحِ، مِثْلَ أنْ يَقُولَ: ' سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ولاَ إلَهَ غَيْرُكَ '. يَقْرَأُ سُورَةَ الفاتِحَةِ وسُورَةً أخْرَى، أو ما تَيَسَّرَ مِنْها.

نماز کا طریقہ: (نماز پڑھنے والا) نماز کی نیت کرتا ہے۔ وہ قبلہ کی طرف رخ کرتا ہے۔ وہ سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتا ہے یا کان کی لووں تک لے جاتا ہے اور تکبیر کہتا ہے۔ وہ اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر سینے پر باندھتا ہے۔ وہ شروع کی دعا پڑھتا ہے، مثلاً وہ کہتا ہے: 'اے اللہ! تو پاک ہے تیری تعریف کے ساتھ، تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔' وہ سورہ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھتا ہے یا جو بھی آسانی سے پڑھ سکے۔

يُكَبِّرُ ويَرْكَعُ ويقُولُ: 'سُبْحانَ رَبِّيَ العَظِيمِ' ثَلاثاً. - يَقُومُ ويقولُ: 'سَمِعَ اللّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ'. يُكَبِّرُ ويَسْجُدُ، و يقولُ : ' سُبحانَ رَبيَ الأعْلَى' ثَلاثاً.

يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ ويقولُ: ' ربِّ اغْفِرْ لي، رَبِّ اغْفِرْ لي '. يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ ثانِيَةً ويَقولَ: ' سُبْحانَ رَبيَ الأعْلَى' ثلاثاً. يُكَبِّرُ ويقُومُ لِلرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ. هَذِهِ رَكْعَةٌ . وُيصَلِّي الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ كَما صَلَّى الأُولَى.

وہ تکبیر کہتا ہے، رکوع کرتا ہے اور تین مرتبہ کہتا ہے: 'میرا عظیم رب پاک ہے۔' وہ کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے: 'اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی حمد کی، ہمارے رب! حمد تیرے ہی لئے ہے۔' پھر وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرتا ہے اور تین مرتبہ کہتا ہے: 'میرا بلند رب پاک ہے۔' پھر وہ تکبیر کہتا ہے، بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: 'میرے رب! مجھے معاف کر دے، میرے رب، مجھے معاف کر دے۔' پھر وہ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرتا ہے اور تین بار کہتا ہے: 'میرا بلند رب پاک ہے۔' پھر وہ تکبیر کہتا ہے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ یہ ایک رکعت ہے۔ وہ پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت پڑھتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| يُكَبِّرُ | وہ تکبیر کہتا ہے | فُرُوعِ أُذُنَيْهِ | کانوں کی لووں تک | تَيَسَّرَ | جو وہ آسانی سے کر سکے |
| يَسْتَقْبِلُ | وہ رخ کرتا ہے | يَدَهُ اليُمْنَى | سیدھا ہاتھ | يَرْكَعُ | وہ رکوع کرتا ہے |
| القِبْلَةَ | قبلہ، کعبہ | يَدِهِ اليُسْرَى | الٹا ہاتھ | يَقُومُ | وہ کھڑا ہوتا ہے |
| يَسْتَوِي | وہ سیدھا ہوتا ہے | الصَّدْرِ | سینہ | يُكَبِّرُ | وہ تکبیر کہتا ہے |
| قائِماً | کھڑے ہونا | يَقْرَأُ | وہ پڑھتا ہے | يَسْجُدُ | وہ سجدہ کرتا ہے |
| يَرْفَعُ | وہ بلند کرتا ہے | دُعاءَ | دعاء | يَجْلِسُ | وہ بیٹھتا ہے |
| حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ | اپنے کندھوں کے برابر | الاسْتِفْتَاحِ | شروع کرنا | رَكْعَةٌ | رکعت، نماز کا ایک دور |

| وبَعْدَ السَجْدَةِ الثَّانِيَةِ يَجْلِسُ لِلتَشَهُّدِ. وبعْدَ ذَلِكَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وعَنْ يَسَارِهِ فيقولُ: ' السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّهِ '. |
|---|
| دوسرے سجدے کے بعد وہ تشہد کے لئے بیٹھتا ہے اور اس کے بعد اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام کرتے ہوئے کہتا ہے: 'تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت۔' |
| هَذَا في الصَّلاةِ الثُّنَائِيَّةِ. أمَّا في غَيْرِها، فَيَقُومُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ لِيُتِمَّ الصَّلاةَ. ويصلى كما صلّى في الركعتين الأُولَيَيْنِ ثُم جَلَسَ للتشهدِ الأَخِيرِ فِي نِهاية الصلاةِ وبعدَ قِراءَةِ التشهدِ يصلَّي على النبيِّ صلى الله عليه وسلم، ثم يَتَعَوَّذُ باللّهِ مِن عذابِ جَهَنَّمِ ومِن عذابِ الْقَبْرِ ومِن فِتنَةِ الْمَحيَا والْمَماتِ ومن فتنةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، ثُم يَدعُو بِما شَاءَ ثُم يُسلِّم عن يَمينه و يسارِه. |
| یہ دو رکعت والی نماز میں ہے۔ اس کے علاوہ (تین یا چار رکعت والی نماز میں) وہ تشہد کے بعد نماز پوری کرنے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ پہلی دو رکعتوں کی طرح نماز ادا کرتا ہے اور پھر نماز کے آخر میں ایک اور تشہد کے لئے بیٹھ جاتا ہے۔ تشہد پڑھنے کے بعد وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے۔ پھر وہ عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی و موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہے۔ پھر وہ جو چاہے دعا کرتا ہے۔ پھر وہ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام کرتا ہے۔ |
| صِفَةُ الصَّلاةِ علَي الْمَيِّتِ: يَنْوِي وُيكبِّرُ، و يَقْرَأ الفاتِحَةَ. يُكَبِّرُ و يُصَلِّي على النبِي صلى الله عليه وسَلم. يُكَبِّرُ ويدْعُو لِلْمَيِّتِ. يُكَبِّرُ وُ يسَلِّمُ. |
| نماز جنازہ کا طریقہ: (نمازی) نیت کرتا ہے اور تکبیر کہتا ہے اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ وہ تکبیر کہتا ہے اور میت کے لئے دعا کرتا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہتا ہے اور سلام کرتا ہے۔ |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| صَلَّى | اس نے نماز کی ادا کی | الأَخِيرِ | بعد کا | الْمَمَاتِ | موت |
| تَشَهُّدِ | گواہی دینا، التحیات پڑھنا | نِهايَةِ | اختتام | الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ | دجال جو مسیح کا دعوی کرے گا |
| يُسَلِّمُ | وہ سلام کرتا ہے | يَتَعَوَّذُ | وہ اعوذ باللہ پڑھتا ہے | | |
| يَسَارِهِ | اپنے بائیں جانب | جَهَنَّمِ | جہنم، دوزخ | يَدعُو | وہ پکارتا ہے |
| الثُّنَائِيَّةِ | دو رکعت کی نماز | الْقَبْرِ | قبر، برزخی زندگی | شَاءَ | اس نے چاہا |
| لِيُتِمَّ | تاکہ وہ مکمل کرسکے | فِتنَةِ | آزمائش | الْمَيِّتِ | میت، مردہ |
| الأولَيَيْنِ | شروع کی دو رکعتیں | الْمَحيَا | زندگی | | |

**الحجُّ والعُمْرةُ:** الْمَواقِيت -- هِيَ قِسْمانِ:

(أ) مَواقِيتُ زَمَانِيَّةٌ ، وهِيَ: شَوَّالٌ ، وَذُو القَعْدَةِ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الحِجَّةِ، لا يَصِحُّ شيءٌ من أعْمالِ الحَجِّ إلا فِيها.

أمَّا العُمْرَةُ فَتَصِحُّ في كُلِّ وَقْتٍ .

(ب) مَواقِيتُ مَكانِيَّةٌ ، وَهِيَ الأماكِنُ التي يُحْرِمُ مِنْها مَنْ أرادَ الحَجَّ والعُمرةَ. وهِيَ:

1- ذُو الْحُلَيْفَةِ، وَهُوَ مِيقاتُ أهْلِ المدينَةِ. (مدینہ کے مضافات میں ایک مقام)

2- الجُحْفَةُ ، وَ هِيَ مِيقاتُ أهْلِ الشَّام. (مکہ سے شمال مغرب میں تقریبا ۱۵۰ کلومیٹر دور بحیرہ احمر کے ساحل پر ایک مقام)

3- يَلَمْلَمُ، وَهِيَ مِيقاتُ أهْلِ اليَمَن. (مکہ کے جنوب مغرب میں تقریبا ۱۰۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام)

4- قَرْنُ المَنَازِلِ، وَهُوَ مِيقاتُ أهْلِ نَجْدٍ. (مکہ کے جنوب مشرق میں تقریبا ۸۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام)

5- ذَاتُ عِرْق، وَهِيَ مِيقاتُ أهْلِ العِراقِ. (مکہ کے شمال مشرق میں تقریبا ۱۰۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام)

حج اور عمرہ: ان کے مقررہ وقت اور جگہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں:

(أ) مقررہ وقت۔ یہ شوال، ذو القعدہ اور ذو الحجہ کے دس دن ہیں۔ ان کے علاوہ کسی اور وقت حج کے اعمال میں سے کوئی چیز درست نہیں ہے۔ جہاں تک عمرے کا تعلق ہے تو وہ ہر وقت درست ہے۔

(ب) مقررہ جگہیں۔ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں سے وہ شخص احرام پہنتا ہے جو حج یا عمرے کا ارادہ کرے۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ ذوالحلیفہ، یہ اہل مدینہ کا میقات ہے۔

۲۔ جحفة، یہ اہل شام کا میقات ہے۔

۳۔ یلملم، یہ اہل یمن کا میقات ہے۔

۴۔ قرن المنازل، یہ اہل نجد کا میقات ہے۔

۵۔ ذات عرق، یہ اہل عراق کا میقات ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| الْحجُّ | حج | ذِو الحِجَّةِ | ہجری کیلنڈر کا ۱۲ واں ماہ | يُحْرِمُ | وہ احرام پہنتا ہے |
| العُمْرةُ | عمرہ | يَصِحُّ | وہ درست ہے | الإحْرامُ | احرام، حج کا لباس |
| قِسْمانِ | دو قسمیں | أعْمالِ | اعمال | أرادَ | وہ ارادہ کرتا ہے |
| زَمَانِيَّةٌ | زمانے کے اعتبار سے | تَصِحُّ | وہ درست ہے | أهْلِ البِلادِ | شہر کے لوگ |
| شَوَّالٌ | ہجری کیلنڈر کا ۱۰ واں ماہ | مَكانِيَّةٌ | جگہ کے اعتبار سے | الْمَواقِيت | میقات کی جمع |
| ذُو القَعْدَةِ | ہجری کیلنڈر کا ۹ واں ماہ | الأماكِنُ | جگہیں، مکان کی جمع | نَجْدٍ | عرب کا ایک صوبہ |

قال النبي صلى الله عليه وسلم : ' هُنَّ لَهُنَّ ولِمَنْ أتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ لِمَنْ أرادَ الحجَّ والعُمْرَةَ '. أيْ: هذه المَواقِيتُ لأهْلِ البِلادِ المذكورةِ، وكذلِكَ لِمَنْ مَرَّ بها مُتَّجهاً إلَى مَكَّةَ لأداءِ الحجِّ والعُمرةِ. أهْلُ مَكَّةَ يُحْرِمُونَ لِلحَجِّ مِنْ مَكَّةَ، ويُحْرِمُونَ لِلْعُمرةِ من أدْنَى الحِلّ.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یہ ان کے رہنے والوں کے لئے ہیں اور ان کے لئے جو ان شہروں سے باہر رہتے ہوں اور حج یا عمرہ کا ارادہ کر کے ان تک پہنچیں۔' یعنی یہ میقات ان بیان کردہ شہروں کے لئے ہیں اور اسی طرح ان کے لئے بھی جو حج یا عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ جاتے ہوئے ان شہروں سے گزرے۔ اہل مکہ حج کا احرام مکہ ہی سے باندھتے ہیں اور عمرے کا احرام قریب ترین حد حرم سے۔

**العُمْرَةُ:** لَها ثَلاثةُ أرْكانٍ ، وهي: (1) الإحْرامُ. (2) الطَّوافُ بالكعْبة. (3) السَّعيُ بَيْنَ الصَّفا والمَروَةِ.

عمرہ: اس کے تین ارکان ہیں، وہ یہ ہیں: (۱) احرام۔ (۲) کعبہ کا طواف۔ (۳) صفا و مروہ کی سعی

**صفَةُ العُمْرَةِ:** يُحْرِمُ الْمُعْتَمِرُ من الميقات، وَينْوِي وُيلَبِّي. يذهبُ إلَى مكَّةَ وَيطُوفُ بِالكَعْبَةِ سبْعَةَ أشْواطٍ مُبْتَدِئاً بِالْحَجَرِ الأَسْوَدِ. يُصَلِّي رَكْعَتَيْن خَلْفَ مَقَامِ إبراهيمَ عليهِ السَّلامُ. يَسْعَى بَيْنَ الصَّفا وَالْمَروَةِ سبعةَ أشْواطٍ. يَحْلِقُ رَأْسَهُ، أوْ يُقَصِّرُ، وَيَتَحَلَّلُ من إحْرامِهِ.

عمرے کا طریقہ: عمرہ کرنے والا میقات سے احرام پہنتا ہے۔ وہ نیت کرتا ہے اور تلبیہ کہتا ہے۔ وہ مکہ جاتا ہے اور حجر اسود سے آغاز کرتے ہوئے کعبہ کا سات پھیروں میں طواف کرتا ہے۔ وہ مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرتا ہے۔ پھر وہ صفا و مروہ کے مابین سات پھیروں میں سعی کرتا ہے۔ پھر وہ اپنا سر منڈواتا ہے یا بال کٹواتا ہے۔ پھر وہ اپنا احرام کھول کر حلال حالت میں آ جاتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| المذكورة | بیان کردہ | السَّعيُ | صفا و مروہ کی سعی، دوڑنا، تیز چلنا | الحَجَرِ الأَسْوَدِ | حجر اسود، خانہ کعبہ کے کونے میں لگا پتھر |
| مَرَّ | وہ گزرا | الْمُعْتَمِرُ | عمرہ کرنے والا | | |
| مُتَّجهاً | رخ کیے ہوئے | يُلَبِّي | وہ لبیک کہتا ہے | خَلْفَ | پیچھے |
| أداءِ | ادا کرنا | التَلْبيَةِ | لبیک اللھم لبیک | يَسْعَى | وہ دوڑتا ہے |
| يُحْرِمُونَ | وہ احرام پہنتے ہیں | يذهبُ | وہ جاتا ہے | يَحْلِقُ | وہ سر منڈواتا ہے |
| أدْنَى | قریب ترین | يطُوفُ | وہ طواف کرتا ہے | يُقَصِّرُ | وہ بال کٹواتا ہے |
| الحِلّ | حدود حرم | أشْواطٍ | طواف کے پھیرے، شوط کی جمع | يَتَحَلَّلُ | وہ حالت احرام سے باہر آ کر حلال ہو جاتا ہے |
| الطَّوافُ | طواف | مُبْتَدِئاً | شروع کرنے والا | | |

**صِفَةُ الإِحْرام مِنَ الْمِيقاتِ:** يأتي الميقاتَ، ويُحْرِمُ، فيقول: ' لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ عُمْرَةً '. ثُمَّ يُلَبِّي، وَيسْتَمِرُّ في التَلْبِيَةِ حَتَّى يَصِلَ إلَى الكَعْبَةِ. هذه التَّلْبِيَةُ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إنَّ الحَمْدَ والنِّعْمَةَ لَكَ والملْكَ لا شَرِيكَ لَكَ '. الْمُحْرِمُ بِالحَجِّ يقول: ' لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ حَجّا '. ويسْتَمِرُّ في التَّلْبِيَةِ حتَّى اليومِ العاشرِ. ويقْطَعُها قَبْلَ رَمْي الْجِمَارِ.

**میقات سے احرام پہننے کا طریقہ:** (عمرہ کرنے والا) میقات پر پہنچتا ہے اور احرام پہنتا ہے اور کہتا ہے: 'اے اللہ میں عمرے کے لئے حاضر ہوں۔' پھر وہ تلبیہ کہتا ہے اور کعبہ پہنچنے تک تلبیہ جاری رکھتا ہے۔ تلبیہ یہ ہے: 'میں حاضر ہوں، میرے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ یقیناً حمد، نعمتیں اور بادشاہی تیرے ہی لئے ہیں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔' حج کے لئے احرام پہننے والا کہتا ہے: 'میں حاضر ہوں، اے اللہ حج کے لئے۔' وہ دسویں دن (ذو الحج) تک تلبیہ جاری رکھتا ہے اور اسے جمرات کی رمی سے پہلے منقطع کر دیتا ہے۔

**صِفَةُ الطَّوافِ:** يأتي الكَعْبَةَ، وَيطُوفُ بِها سَبْعَةَ أشْواطٍ بادئاً بِالحَجَرِ الأسْوَدِ، فَيَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، ويقول: 'بسم اللهِ واللهُ أكبَرُ'. يَطوف بالكعبةِ إلَى أنْ يَصِلَ إلَى الحجر الأسودِ مَرَّةً أخْرَى، فَيَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ إذا أمْكَنَهُ ذلك، وإلا أشارَ إلَيْهِ بِيَدِهِ. هذا شَوْطٌ ، وهكذا يُتِمُّ بقيَّةَ الأشواطِ. وفي أثناءِ الطوافِ يذكرُ اللّه تَعالَى ويدعوه. ويقُول بَيْنَ الرُّكن اليَمَانِيِّ والحَجَرِ الأسْوَدِ: ' رَبَّنا آتِنا فِي الدُّنْيا حَسَنَةً وفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ'.

**طواف کا طریقہ:** (عمرہ کرنے والا) کعبہ پہنچتا ہے اور حجر اسود سے شروع کرتے ہوئے سات پھیروں میں طواف کرتا ہے۔ پھر وہ (حجر اسود کی طرف) ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے یا اسے چومتا ہے۔ پھر کہتا ہے، بسم اللہ، اللہ اکبر۔ وہ کعبہ کے گرد گھوم کر دوسری مرتبہ حجر اسود پر پہنچتا ہے اور اس کا استلام کرتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو وہ اسے بوسہ دیتا ہے ورنہ اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کر دیتا ہے۔ یہ ایک پھیرا ہوا۔ اسی طرح وہ باقی پھیرے مکمل کرتا ہے۔ طواف کے دوران وہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور اس سے دعا کرتا ہے۔ وہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کہتا ہے: 'ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی ہی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔'

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| يأتِي | وہ آتا ہے | بادئاً | شروع کرتے ہوئے | أثناءِ | کے وقت |
| لَبَّيْكَ | میں حاضر ہوں | يَسْتَلِمُ | وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے | الرُّكن اليَمَانِي | کعبہ کا ایک کونہ |
| يسْتَمِرُّ | وہ مسلسل کرتا رہتا ہے | يُقَبِّلُ | وہ چومتا ہے | آتِنا | ہمیں عطا کر |
| يَصِلَ | وہ پہنچتا ہے | أمْكَنَ | یہ ممکن ہو | حَسَنَةً | بہتری |
| يقْطَعُها | وہ منقطع کر دیتا ہے | أشارَ | وہ اشارہ کرتا ہے | قِنَا | ہمیں بچا |
| رَمْي | پھینک کر مارنا | شَوْطٌ | پھیرا، چکر | خاصّ | خاص |
| الْجِمَارِ | جمرہ کی جمع، شیطانی ستون | بقيَّةَ | باقی | | |

ليسَ للطوافِ دُعاءٌ خاصّ غيرُ هذا، وللمُسْلِمِ أنْ يدعُوَ بِما شاءَ. وَيَسُنُّ في طوافِ القُدُومِ الاضْطِباعُ ، و هو أنْ لا يَسترَ كَتِفَهُ الأيْمَنَ. وكذلِكَ أنْ يَرْمُلَ في الأشواطِ الثلاثةِ الأولَى.

طواف کے لئے مخصوص دعا اس کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ مسلمان جو دعا کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ پہلے طواف میں 'اضطباع' سنت ہے۔ اس کا معنی ہے کہ دائیں کندھے کو نہ ڈھانپا جائے۔ اسی طرح پہلے تین پھیروں میں کندھے ہلا کر چلنے کا معاملہ ہے۔

**صفَةُ السَّعْي:** بعْدَ الطَّوافِ يأتي جَبَلَ الصَّفا فَيَرْقاه أوْ يَقِفُ عِنْدَه، ويَسْتَقْبِلُ القِبْلَةَ. ثم يرْفَعُ يَدَيْهِ ويدْعُو. وُيكَرِّرُ هذا الذِّكْرَ، والدُّعاءَ ثلاثَ مَرّاتٍ . ثُم يَنْزِلُ من الصَّفا، و يَمشِي إلي المَروةِ. وعندما يَرَى العَلامَةَ الْخَضْرَاءَ. على جِدَارِ الْمَسْعَى يُسرِع حتّى يصل إلى العلامةِ الخضراءِ الثانيةِ، ثُمَّ يَمشي حتَّى يصِلَ إلَى المروةِ، فَيَرْقاها ، أو يقِفُ عِنْدَها، ويقول كما قال علَى الصَّفا.

سعی کا طریقہ: طواف کرنے کے بعد وہ صفا پہاڑی پر آتا ہے اور اس پر چڑھتا ہے یا اس کے پاس ٹھہرتا ہے۔ وہ قبلہ کی جانب رخ کر کے اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے اور دعا کرتا ہے۔ وہ اس ذکر اور دعا کی تین بار تکرار کرتا ہے۔ پھر وہ صفا سے اترتا ہے اور مروہ کی طرف چلتا ہے۔ جب وہ سعی کی گیلری کی دیوار پر سبز علامت دیکھتا ہے تو اپنی رفتار بڑھا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ دوسری سبز علامت تک پہنچ جاتا ہے۔ پھر وہ چلتے ہوئے مروہ تک پہنچ جاتا ہے اور اس پر چڑھتا ہے یا اس کے پاس ٹھہرتا ہے اور ویسے ہی کہتا ہے جیسا کہ اس نے صفا پر کہا تھا۔

هذا شَوْطٌ . وهكذا يُكْمِلُ الأشواطَ الباقيَةَ. وفي أثناء السَّعْي يُكْثِرُ من الذِّكر والدُّعاءِ. وبعد الانتهاء من السعي يَحْلِقُ الْمعتمِرُ رَأْسَهُ، أو يُقَصِّرُ شَعْرَهُ، وَيتَحَلَّلُ من إحْرامِهِ.

یہ ایک پھیرا ہوا۔ اسی طرح وہ باقی پھیرے مکمل کرتا ہے۔ سعی کے دوران وہ ذکر و دعا کی کثرت کرتا ہے۔ سعی ختم کرنے کے بعد عمرہ کرنے والا اپنا سر منڈواتا ہے یا پھر اپنے بال کٹواتا ہے اور احرام کی حالت سے باہر آجاتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| يَسَنُّ | یہ جاری سنت ہے | يرْفَعُ | وہ بلند کرتا ہے | يُكْمِلُ | وہ مکمل کرتا ہے |
| القُدُوم | آمد کے وقت | يُكَرِّرُ | وہ تکرار کرتا ہے | الْمسعَى | سعی کی گیلری |
| الاضْطِباعُ | کندھے کو ننگا رہنا | الذِّكْرَ | ذکر، خدا کی یاد | يُكْثِرُ | وہ اضافہ کرتا ہے |
| يَسترُ | وہ چھپاتا ہے | مَرّاتٍ | مرتبہ، مرۃ کی جمع | الإنتِهاءِ | اختتام |
| كَتِفَ | کندھا | يَنْزِلُ | وہ اترتا ہے | يَحْلِقُ | وہ سر منڈواتا ہے |
| يَرْمُلَ | وہ کندھے ہلا کر چلتا ہے | يَمشِي | وہ چلتا ہے | يُقَصِّرُ شَعْرَهُ | وہ اپنے بال کٹواتا ہے |
| يَرْقاه | وہ اس پر چڑھتا ہے | الْجِدَارُ | دیوار | يتَحَلَّلُ | وہ احرام ختم کرتا ہے |
| يَقِفُ | وہ ٹھہرتا ہے | يُسرِعُ | وہ تیز چلتا ہے | العلامة الخضراء | سبز علامت |

**مَحْظُوراتُ الإحْرام:** هي المَنْهِيَّاتُ التي لا يجوزُ للمُحْرِمِ أنْ يَفْعَلَها بعدَ إحرامِهِ وقَبْلَ تَحَلُّلِهِ. وهِيَ:

(1) المُحْرِم لا يَحْلِقُ الشَّعْرَ. ولا يُقَلِّمُ الأظْفارَ.

(2) ولا يُغَطِّي رَأْسَهُ.

(3) ولا يَلْبَسُ المَخِيطَ مِثْلَ القَمِيصِ والسرَّاويل، وكذلك لا يَلْبَسُ الْجَوْرَبَيْن ولا الْخُفَيْن.

(4) و لا يَتَطَيَّبُ.

(5) ولا يَقْتُلُ صَيْدَ البَرِّ.

(6) ولا يَنْكِحُ، ولا يُنْكَحُ، ولا يَخْطُبُ.

(7) ولا يُجامِعُ. ولا يُباشِرُ.

**احرام میں ممنوع اعمال:** یہ وہ ممنوعہ کام ہیں جن کا کرنا محرم (احرام پہننے والے) کے لئے، احرام پہننے کے بعد اور کھولنے سے پہلے جائز نہیں ہے۔ وہ یہ ہیں:
(۱) محرم بال نہیں منڈوا (یا کٹوا) سکتا اور نہ ہی ناخن تراش سکتا ہے۔ (۲) وہ اپنے سر کو نہیں چھپا سکتا۔ (۳) وہ سلے ہوئے کپڑے جیسے قمیص، پاجامہ وغیرہ نہیں پہن سکتا۔ اسی طرح وہ جرابیں اور موزے نہیں پہن سکتا۔ (۴) وہ خوشبو نہیں لگا سکتا۔ (۵) وہ خشکی پر (کسی جانور کا) شکار نہیں کر سکتا۔ (۶) وہ (کسی دوسرے کا) نکاح نہیں کروا سکتا اور نہ ہی اس کا نکاح کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔ (۷) وہ (اپنی بیوی سے) ازدواجی تعلق قائم نہیں کر سکتا اور نہ ہی شہوانی خواہش کے ساتھ اس کی جلد سے اپنی جلد کو مس کر سکتا ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمَنْهِيَّاتُ | ممنوعہ کام | يُغَطِّي | وہ چھپاتا ہے | يَتَطَيَّبُ | وہ خوشبو لگاتا ہے |
| لا يجوزُ | یہ جائز نہیں ہے | مَحْظُوراتُ | ممنوعہ کام | يَقْتُلُ | وہ مارتا ہے |
| المُحْرِمِ | احرام پہننے والا | يَلْبَسُ | وہ لباس پہنتا ہے | صَيْدَ البَرِّ | خشکی کا شکار |
| أنْ يَفْعَلَها | کرنا | المَخِيطَ | سلے ہوئے | يَنْكِحُ | وہ کسی کا نکاح کرواتا ہے |
| تَحَلُّلِ | احرام سے باہر آنا | القَمِيصِ | قمیص | يُنْكَحُ | اس کا نکاح کیا جاتا ہے |
| الشَّعْرَ | بال | السرَّاويل | پاجامہ | يَخْطُبُ | وہ شادی کا پیغام بھیجتا ہے |
| يُقَلِّمُ | وہ تراشتا ہے | الجَوْرَبَيْن | جرابیں | يُجامِعُ | وہ جنسی عمل کرتا ہے |
| الأظْفارَ | ناخن | الخُفَيْن | چمڑے کے موزے | يُباشِرُ | وہ سیکس کے لئے مس کرتا ہے |

**أَرْكَانُ الحَجِّ:** أَرْكَانُ الحَجِّ أَرْبَعَةٌ ، وَهِيَ: (1) الإحرام . (2) وَوُقُوفُ عَرَفَةَ. (3) وَطَوَافُ الإفَاضَةِ. (4) والسعْيُ.

حج کے ارکان: حج کے ارکان چار ہیں۔ وہ یہ ہیں: (۱) احرام پہننا۔ (۲) عرفات میں ٹھہرنا۔ (۳) جامع طواف اور (۴) سعی۔

**أنواعُ الحجِّ:** أنواعُ الحجِّ ثلاثةٌ ، وهِيَ: (1) الإفْراد، و هو أنْ يُحْرِمَ الحاجُّ بِالحجِّ فقطْ. (2) القِرانُ، و هو أنْ يُحْرِمَ بالعُمرة والحجِّ مَعاً، وأنْ لا يَتَحلَّلَ بعدَ العُمرة. (3) التَّمتُّعُ، وهو أنْ يُحْرِمَ بالعمرة في أشْهُر الحجِّ، وَيَتَحَلَّلَ بعد العمرة، ويَبْقَى في مكةَ، ثمَّ يُحرمَ بِالحجِّ في اليومِ الثَّامن من ذي الحِجَّةِ.

حج کی اقسام: حج کی اقسام تین ہیں۔ وہ یہ ہیں: (۱) افراد، یہ ہے کہ حاجی صرف حج ہی ادا کرے۔ (۲) قِران، یہ ہے کہ وہ حج اور عمرہ کو ایک ساتھ اس طرح ادا کرے کہ عمرہ کرنے کے بعد احرام ختم نہ کرے۔ (۳) تمتع یہ ہے کہ وہ حج کے مہینوں میں عمرہ ادا کرنے کے لئے احرام باندھے اور عمرہ کرنے کے بعد احرام ختم کر دے اور مکہ میں رہ جائے۔ پھر وہ آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام پہن لے۔

**صفةُ الحجِّ – التَمَتُّع:** يَعْتَمِرُ من أرادَ التَمَتُّعَ بالعُمرةِ إلى الحجّ في أشهُرِ الحجِّ، وَيَتَحَلَّلُ من إحرامِهِ بعد العمرة، وَيَبْقَى حَلالاً في مكةَ. وفي اليوم الثَّامن من ذي الحِجَّةِ يُحْرِمُ بِالحجِّ من منزِلِهِ، وَيتَوجَّهُ إِلَى مِنىً بعد صلاَةِ الفجر. وُيصَلِّي بِهِ الظُّهْرَ والعصْرَ والمغربَ والعِشاءَ، والفجرَ من اليومِ التَّاسِعِ.

حج تمتع کا طریقہ: جو شخص حج کے مہینوں میں حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اٹھانا چاہے، وہ عمرہ ادا کرنے کے بعد اپنا احرام ختم کر دے اور مکہ میں حلال (احرام کے بغیر) حالت میں رہے۔ آٹھ ذی الحجہ کو وہ حج کے لئے اپنے گھر سے احرام پہن لے اور نماز فجر کے بعد منی کا رخ کرے۔ وہاں وہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نو ذی الحجہ کی فجر کی نماز ادا کرے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| أَرْكَانُ | رکن کی جمع، حصے | الإفَاضَةِ | حج کا جامع طواف | فقطْ | صرف |
| وُقُوفُ | ٹھہرنا | أنواعُ | قسمیں، نوع کی جمع | القِرانُ | ملانا، حج و عمرہ کو ملانا |
| عَرَفَةَ | میدان عرفات | الإفْراد | اکیلا، (صرف حج کرنا اور عمرہ نہ کرنا) | التَّمَتُّعُ | (ایک سفر میں حج و عمرہ کا) فائدہ اٹھانا |
| مِنًى | منی کا میدان | | | | |
| مُزدَلِفَةٌ | مزدلفہ کا میدان | الْحاجُّ | حاجی | أشْهُر | مہینے |

بعد ذلك يَتوَجَّهُ إلى عَرَفة بَعْدَ طُلُوعِ الشمس. وهُنالِكَ يُصَلِّي الظُّهْرَ والعصرَ جَمْعاً وقصراً بِأذانٍ واحدٍ وإقامَتَيْن. ثمَّ يقِفُ بِعَرَفَةَ ويذْكُرُ اللّٰه ويدعوهُ حتَّى غُرُوبِ الشمس. وبعد غروب الشمس بقَلِيلٍ يُغَادِرُ عرفاتٍ ، وَيتوجَّهُ إلى مُزْدلِفةَ، وهناك يُصلِّي المغربَ والعشاءَ جَمْعاً وقصراً بِأذانٍ واحدٍ وإقامتَيْن، وَ يبِيتُ بِها.

طلوع آفتاب کے بعد وہ عرفات کا رخ کرے۔ وہاں وہ ظہر اور عصر اکٹھی اور مختصر کر کے ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ ادا کرے۔ پھر وہ عرفات میں رکا رہے اور اللہ کا ذکر اور اس سے دعا کرتا رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ غروب آفتاب کے تھوڑی دیر بعد وہ عرفات کو چھوڑ دے اور مزدلفہ کا رخ کرے۔ وہاں وہ مغرب اور عشاء اکٹھی اور مختصر کر کے ایک اذان اور دو اقامت سے ادا کرے۔ پھر وہ رات وہیں بسر کرے۔

وفي صبَاحِ اليوم العاشِرِ يُصلِّي الفجرَ، ويقِفُ عندَ المَشْعَرِ الحَرام ويدعو اللّٰه حتّى يُسْفِرَ ثمَّ يَتوجَّهُ إلى مِنىً قبلَ طلوع الشمس. وهناك يرمِي الجَمْرَةَ الكُبْرَى بِسَبْعِ حَصَياتٍ بعدَ طُلُوعِ الشمس. بعد ذلك يذبَحُ، ثمَّ يَحْلِقُ أو يُقَصِّرُ. وَيَتحلَّلُ الحاجُّ بعدَ هذهِ الأعمَالِ التَّحَلُّلَ الأوَّل فَيَحِلُّ له كُلُّ شَيءٍ إلا النِّسَاءَ. ثم يَذهَبُ إلى مكةَ، ويطوفُ طَوَافَ الإفاضةِ، وَيسْعَى بينَ الصَّفا والمروةِ.

دس ذی الحجہ کی صبح وہ نماز فجر ادا کرے اور مشعر حرام کے پاس رک کر اللہ سے دعا کرے یہاں تک کہ وہ دوبارہ سفر شروع کرے۔ پھر وہ طلوع شمس سے پہلے منی کا رخ کرے اور وہاں طلوع آفتاب کے بعد بڑے جمرہ کو سات کنکریاں مارے۔ اس کے بعد وہ (قربانی کے لئے جانور) ذبح کرے، پھر سر منڈوائے یا بال کٹوائے۔ ان اعمال کے بعد حاجیوں کے لئے پہلا 'تحلل' ہو جاتا ہے۔ اس میں اس کے لئے سوائے خواتین (سے ازدواجی تعلق کے) سب کچھ حلال ہو جاتا ہے۔ پھر وہ مکہ جائے اور وہاں 'طواف افاضہ' ادا کرے اور صفا و مروہ کے مابین سعی کرے۔

وحِينَئِذٍ يَحِلُّ له كل شئ حَتَّى النساءِ. ثم يرجِعُ إلى مِنىً، وَيَبْقى بِهِ ثلاثةَ أيامٍ بِلَيالِيها. هذا لِمن لَم يَتَعَجَّلْ، وأمَّا مَن تَعَجَّلَ فإنَّهُ يَرمِيهَا فِي اليوم الثانِي عَشَرَ فَقَطْ.

اب اس کے لئے ہر فعل (جو احرام میں ممنوع تھا) حلال ہو جائے گا جس میں خواتین (سے ازدواجی تعلق) شامل ہے۔ پھر وہ منی واپس آئے اور وہاں تین راتیں قیام کرے۔ یہ اس کے لئے ہے جسے (واپسی کی) جلدی نہ ہو۔ جلدی کرنے والے کے لئے صرف بارہ ذی الحجہ تک کی رمی کرنا لازم ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| جَمْعاً | جمع کر کے | صباحِ | صبح کے وقت | يَحِلُّ | وہ احرام سے باہر آتا ہے |
| قصراً | نماز مختصر کر کے | المَشْعَرِ الحَرام | مشعر حرام، مزدلفہ | يسْعَى | وہ سعی کرتا ہے |
| أذانٍ | اذان | يُسْفِرَ | وہ سفر کرتا ہے | حِينَئِذٍ | اس وقت |
| إقامَتَيْن | دو اقامتیں | يرمي | وہ پھینک کر مارتا ہے | يرجِعُ | وہ واپس آتا ہے |
| يقِفُ | وہ ٹھہرتا ہے | الجَمْرَةَ الكُبْرَى | جمرہ کبری، بڑا شیطان | بِلَيالِيها | اس کی راتوں میں |
| يُغَادِرُ | وہ چھوڑ دیتا ہے | حَصَياتٍ | کنکر، حصاۃ کی جمع | يَتَعَجَّلْ | وہ جلدی کرتا ہے |
| يبِيتُ بِها | وہ وہاں رات گزارتا ہے | يذبَحُ | وہ ذبح کرتا ہے | تَعَجَّلَ | اس نے جلدی کی |

وبعد رَمْيِ الْجِمَارِ فِي اليَومِ الثاني عشر للمُتَعَجِّلِ وفِي اليومِ الثالثِ عَشَرَ لِمن تَأخَّرَ يَرجِعُ إِلَى مكة. وقَبلَ أنْ يُغادِرَها يطوفُ طوافَ الوَدَاع.

جلدی کرنے والا ۱۲ ذی الحجہ کو جمرات کی رمی کے بعد اور دیر کرنے والا ۱۳ ذی الحجہ کی رمی کے بعد مکہ واپس آئے اور یہاں سے نکلنے سے پہلے الوداعی طواف کرے۔

**أيَّامُ الحجِّ**: يُسَمَّى اليومُ الثامِنُ من ذي الحِجَّة (8) ' يومَ التَّرْوِيَة '. واليومُ التَّاسِعُ (9) ' يومَ عَرَفَةَ '. واليومُ العاشِرُ (10) ' يومَ النَّحْرِ'. والأيَّامُ الثلاثةُ– الحادِي عَشَرَ، والثَّاني عَشَرَ، والثَّالِثُ عَشَرَ، (11، 13،12)– ' أيَّامَ التشريقِ '.

حج کے دن: آٹھ ذی الحجہ کو 'یوم ترویہ' کا نام دیا گیا ہے، نو ذی الحجہ کو 'یوم عرفہ' کا، دس ذی الحجہ کو 'یوم نحر' اور دیگر تین ایام یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ کو 'ایام تشریق' کا نام دیا گیا ہے۔

یہ سبق انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ کے عربی کورس سے ماخوذ ہے۔

**چیلنج!** عربی حروف عطف، جو کہ دو الفاظ یا جملوں کو ملانے کے کام آتے ہیں، کی ایک فہرست سابقہ اسباق کی روشنی میں تیار کیجیے۔

**آج کا اصول:** ایسا اسم جو کوئی کام کر رہا ہو، فاعل کہا تا ہے۔ فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے۔ اس کے برعکس وہ اسم، جس پر کوئی کام کیا جائے، مفعول کہلاتا ہے۔ یہ ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟** عرب کے صحرائی لوگ سفر میں اونٹوں کی رفتار تیز کرنے کے لئے مخصوص گانے گایا کرتے تھے۔ ان گانوں کو 'حدی خوانی' کہا جاتا ہے۔ یہ چیز ہمارے صحرائی لوگوں میں بھی عام ہے۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| رَمْي الجمار | جمرات کو کنکریاں مارنا | أنْ يُغادِرَها | چھوڑ کر جانا | التَّرْوِيَة | مراقبہ |
| | | الوَدَاع | الوداعی | النَّحْر | قربانی |
| المُتَعَجِّلِ | جلدی کرنے والا | يُسَمَّى | اس کو نام دیا گیا ہے | أيَّامٌ | دن، یوم کی جمع |
| تَأخَّرَ | اس نے دیر کی | التشريق | چمکنا، یہ کہنا: 'اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد' | | |